امامیہ ڈائریکٹری 2001

پاکستان میں اپنی نوعیت کی پہلی تحقیقی کاوش

تالیف و تحقیق

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور فون 5425372

نام کتاب	امامیہ ڈائریکٹری 2001
تالیف	سید محمد ثقلین کاظمی
ناشر	ادارہ منہاج الصالحین لاہور
☎	5425372
طبع اول	جولائی 2001ء
تعداد	1000
قیمت	350 روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ منہاج الصالحین جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور فون 5425372

ضلع راولپنڈی

☆ مساجد، امام بارگاہیں، مزارات اور مدارس دینیہ

راولپنڈی شہر:

تحصیل راولپنڈی:

تحصیل ٹیکسلا:

ضلع راولپنڈی

مدارس دینیہ

جامعہ امام جعفر صادقؑ	مسجد جعفریہ، ڈھوک رتہ، راولپنڈی	مولانا راجہ محمد مظہر علی خان	051-5538425
جامعۃ الحکیم	ٹرنک بازار، راولپنڈی	مولانا سید حسن رضا نقوی	051-5532858
مدرسہ باقر الصدر الشہید	اعوان کالونی، پیرودھائی، راولپنڈی	مولانا غلام حر جعفری	051-5478397
جامعۃ المومنین	علی مسجد، B-1129، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	مولانا سید حامد علی موسوی	051-4840625
کنز العلوم امامیہ	رضویہ ہال، C-71، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	مولانا محمد حسن	051-4421158
جامعہ امام صادقؑ	بھمبروٹ سیداں، براستہ بن کروڑ، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی		
جامعہ بنت الہدیٰ 7	بھمبروٹ سیداں، براستہ بن کروڑ، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی	محترمہ سیدہ نرگس سجاد جعفری	0593-411169-61

علمائے کرام

نام	پتہ	فون
مولانا ملک آفتاب حسین	C-71 سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	
مولانا سید ابرار حسین رضوی	خطیب مسجد و امام بارگاہ قدیم، محلہ امامبارگاہ، راولپنڈی	051-5531272
مولانا سید ابرار حسین قمی	خطیب قصر شبیرؑ کٹیا، نزد لالہ رخ، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	
مولانا احمد رضا اسدی	خطیب مرکزی جامع مسجد و امام بارگاہ اثنا عشریہ، گوجر خان، ضلع راولپنڈی	0571-2473
مولانا شیخ احمد علی صادقی	خطیب مسجد و امام بارگاہ بلتستانی، انگد پورہ، راولپنڈی	051-5555522
مولانا سید اسد رضا بخاری	معرفت آکسفورڈ پبلک سکول، عزیز آباد، غفار کیانی روڈ، راولپنڈی	051-5527491
مولانا اظہر حسین اظہر ایم اے عربی	خطیب جامع مسجد حسینیہ، گھیلا کلاں، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا اعجاز حسین مدرس	معرفت علی مسجد سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4840625
مولانا مرزا افتخار الدین	خطیب مسجد و امام بارگاہ قصرِ عباسؑ، علمدار کالونی، مورگاہ، راولپنڈی	051-5486763
مولانا سید اقارب حسین شاہ	خطیب مسجد جعفریہ، مور جھنگ، روپڑ کلاں، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا سید اقبال حسین کاظمی	خطیب امام بارگاہ قصرِ زینبؑ، پیر گروٹی، کمال آباد، راولپنڈی	
مولانا امیر حسین جعفری	خطیب علی مسجد، ایچ آئی ٹی، ٹیکسلا کینٹ، ضلع راولپنڈی	
مولانا امیر حسین جعفری	درسگاہ حسینی، کھبہ بڑالہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا سید امیر شاہ الحسینی	خطیب مسجد و امام بارگاہ، چہان، چکری روڈ، راولپنڈی	
مولانا سید ثقلین علی بخاری	خطیب جامع مسجد شاہ چن چراغ، راولپنڈی	051-5555871
مولانا ملک جواد حسین زاہد	خطیب مسجد شاہ نجف، خیابان سرسید، راولپنڈی Emil:jawad14@yahoo.com	051-4448925
مولانا آغا سید حامد علی موسوی	جامعۃ المومنین، علی مسجد سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4840625
مولانا حبیب علی	خطیب مسجد و امام بارگاہ، کلر سیداں، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی	0571-570514
مولانا سید حسن رضا نقوی	پرنسپل جامعۃ الحکیم، راولپنڈی	051-5532858
مولانا سید حسن عسکری نقوی	خطیب محمدی مسجد، ایف بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4418921
مولانا حیدر نواز شہانی	راولپنڈی	

مولانا رحمت علی	خطیب جامع مسجد القائمؑ ، شکریال، راولپنڈی	
مولانا سید زاہد عباس کاظمی	سٹریٹ نمبر ۸، مصریال روڈ، چوہڑ ہریال، راولپنڈی	051-5470336
مولانا سید زین العابدین ترمذی	B1-931/2، گلی نمبر 1، مسلم ٹاؤن، راولپنڈی 051-4425871	
مولانا سید ساجد علی نقوی	71-C، چراہ روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4421164
مولانا سید سعید مہدی لکھنوی	خطیب مسجد ابو طالبؑ، بمقام شاہ پور، کنٹونمنٹ ایریا، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	
مولانا سید شیر علی شاہ نقوی	جامعۃ الکلیم، راولپنڈی	051-5532858
مولانا سید صغیر حسین مقدسی	خطیب مسجد اہل بیتؑ، گدوال، ۲۶ ایریا، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	0596-531946
مولانا خواجہ ضیاء حسین	۱۶۔ ایریا، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	
مولانا طالب حسین حیدری	خطیب امام مسجد ڈھڈھمبر، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا ملک ظفر عباس	راولپنڈی	051-5478154
مولانا سید ظفر علی شاہ	خطیب مسجد عنایت شاہی، محلہ عنایت شاہی، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	
مولانا سید ظل حسنین شاہ	خطیب مسجد جعفریہ، بگرا سیداں، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا سید ظہور احمد شاہ	خطیب مسجد جعفریہ، ادھوال، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا سید عابد حسین کاظمی	خطیب امام بارگاہ قصرِ عباسؑ، ڈھیری حسن آباد، راولپنڈی	
مولانا سید عباس شیرازی	B-349، بستی لالہ رخ، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	
مولانا سید عبد الجلیل نقوی	مدرس جامعۃ الکلیم، راولپنڈی	051-5532858
مولانا عبد الخالق اسدی	خطیب مسجد جعفریہ، ڈھوک رتہ، راولپنڈی	051-5538425
مولانا عبد القیوم علوی	اعوان کالونی، پیرودھائی، راولپنڈی	
مولانا سید علی رضا شاہ	خطیب جامع مسجد دھندہ، ڈاکخانہ چک بیلی خان، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا سید عنایت حسین گردیزی	مکان نمبر NE-130-B، گلی نمبر 8، چمن زار کالونی، راولپنڈی	
مولانا عنایت علی شاکر	Z-724، بابو لعل حسین روڈ، راولپنڈی	051-4418410-1
مولانا غلام ادریس	خطیب مسجد جعفریہ، میال، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا غلام حر جعفری	پرنسپل مدرسہ باقر الصدر الشہید، اعوان کالونی، پیرودھائی، راولپنڈی	051-5478397
مولانا سید غلام حسین شاہ	خطیب جعفریہ مسجد، چکری، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	

مولانا غلام عباس	خطیب شیعہ مسجد بھون، تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی	
مولانا شیخ غلام عسکری	خطیب قصر ابوطالبؑ، مغل آباد راولپنڈی	051-5516742
مولانا فاروق حیدری	خطیب مسجد الزہراؑ احمد آباد ڈھمیال کیمپ چکری روڈ راولپنڈی	051-5571724
مولانا قاضی فضل حسین	خطیب مسجد بگرا سیداں، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا سید قلب عباس	خطیب امام بارگاہ گریسی لائن چک لالہ راولپنڈی	
مولانا سید قمر عباس کاظمی	خطیب مسجد حیدریہ چٹیاں ہٹیاں راولپنڈی	051-5536906
مولانا سید قمر عباس نقوی	خطیب جامع مسجد ولی عصرؑ دیرہ سیداں، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی	
مولانا کوثر عباس قمی	قصر معصومینؑ کلیال اڈیالہ روڈ راولپنڈی	051-5583361
مولانا سید مجاہد حسین کاظمی	خطیب جامع مسجد قصر الحسنینؑ بنگش کالونی پیرودھائی راولپنڈی	051-5480659
مولانا سید محسن علی ہمدانی	بمقام ہون، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا سید محفوظ الحسنین کاظمی	ٹیچر گورنمنٹ ہائی اسکول، چکری، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا محمد ارشاد	دھندہ، چک بیلی خان، ضلع راولپنڈی	
مولانا محمد امین	خطیب شیعہ مسجد، خرم گجر، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	
مولانا محمد حسن ایم اے	پرنسپل کنز العلوم امامیہ، رضویہ ہال C-71 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	051-4421158
مولانا سید محمد عسکری شیرازی نجفی	خطیب امامیہ مسجد HMC ہاؤسنگ کالونی، ٹیکسلا ضلع راولپنڈی	
مولانا شیخ محمد عسکری نجفی	خطیب امامیہ مسجد، حیدر روڈ ۸ ایریا، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	0596-537003
مولانا سید محمد علی الحسینی	خطیب مسجد و امام بارگاہ حسینیؑ کوہستان کالونی، مسلم ٹاؤن راولپنڈی	
مولانا سید محمد علی ناصر کاظمی	نزد چک راجگان، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی	0571-560484
مولانا محمد مرید	ڈھوک سیداں، راولپنڈی	051-5521755
مولانا مختار حسین جعفری	مسلم ٹاؤن، راولپنڈی	051-4420914
مولانا سید مختار حسین کاظمی	خطیب تریٹ، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی	
مولانا سید مطلوب حسین تقی	خطیب جامع شیعہ مسجد دربار پیارا شاہ چوہڑ ہرپال، راولپنڈی	051-5477795
مولانا سید ملک شاہ شیرازی	خطیب مسجد لعل شاہ محلہ مکراں ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	
مولانا ناصر حسین	خطیب علی مسجد، موضع کڑاہی تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	

مولانا شیخ مظفر حسین نجفی	خطیب مسجد و امام بارگاہ یادگار حسین، ڈی بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4425436
مولانا راجہ ناصر عباس	حاکم ہاؤس، نئی آبادی، شکریال، راجہ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4414002
مولانا ناصر عباس عسکری	خطیب علی مسجد، امام رضاؑ اکیڈمی، قصر علی اکبرؑ کڑاہی، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا نذر حسین صابر	خطیب مسجد جعفریہ، خرم کالونی، مسلم ٹاؤن، راولپنڈی	
مولانا نذیر حسین عمرانی	مکان نمبر 594، گلی نمبر 2، کھنہ کاک، راجہ اقبال ٹاؤن، راولپنڈی	051-4417270
مولانا سید نیاز حسین بخاری	خطیب جامع مسجد امامیہ، ڈھیری شاہاں، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	
مولانا نیر عباس جعفری	دھندہ، ڈاکخانہ چک بیلی خان، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
مولانا وارث علی	خطیب مسجد فاطمہؑ، چوا خالصہ، براستہ کلر سیداں، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی	
مولانا سید وقار حسین زیدی	خطیب امامیہ مسجد، دریا آباد، راولپنڈی	051-5554026
مولانا ولایت حسین خان	خطیب مسجد آل محمدؐ، محلہ موہڑہ شاہ ولی، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	
مولانا سید ولایت حسین شاہ	دیرہ سیداں، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی	

رسائل وجرائد

ماہنامہ جہاں انٹرنیشنل	سنی پلازہ، چاندنی چوک، راولپنڈی	051-4841047
ماہنامہ القائم	معرفت پوسٹ بکس نمبر 752، جی پی او، راولپنڈی	0320-4909809
ماہنامہ خبرنامہ ذاکرین	معرفت شاعر اہل بیت صفدر حسین ڈوگر، پوسٹ بکس نمبر 752، جی پی او، راولپنڈی	

مراکز کتب فروشی

محمد علی بک ڈپو	قائد اعظم کالونی، ڈھمیال کیمپ، راولپنڈی	051-5575753
پاک کتب خانہ	اردو بازار، راولپنڈی	051-5559095
علی بابا کیسٹ ہاؤس	قدیمی امام بارگاہ، راولپنڈی	051-5531272
امامیہ بک سٹال	معرفت جعفری الیکٹرک سٹور، دولتالہ، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی	0571-597180
اسلامک لائبریری	سید راشد حسین شاہ، بارگاہ علمدار، 189، سرسید روڈ، راولپنڈی	051-5581979

امامیہ ڈائریکٹری

حصہ دوم

☆ضلع اسلام آباد / ضلع راولپنڈی کی

★ مساجد

★ امام بارگاہیں

★ مزارات

★ مدارس دینیہ

☆ مقامی عشرہ ہائے مجالس

☆ مقررین گرامی ☆ ذاکرین عظام

☆ خواتین ذاکرہ ☆ شعرائے کرام

☆ مرثیہ خواں/سوز خواں/نوحہ خواں/سلام گذار

☆ ذاتی لائبریریاں ☆متفرقات

☆☆☆

ضلع راولپنڈی

مساجد، امام بارگاہیں، مزارات اور مدارس دینیہ

راولپنڈی سٹی

احاطہ مٹھو خان

مسجد و امام بارگاہ فاطمیہ

نزد بوائز پرائمری اسکول، احاطہ مٹھو خان، راولپنڈی صدر

راشد حسین ڈار 051-5770209

اس مسجد و امام بارگاہ کی بنیاد غلام حیدر ڈار مرحوم نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۱۶ مرلے ہے۔ یہ زمین ۱۹۸۴ء میں خریدی گئی اور کچھ عرصے بعد اس پر تعمیر شروع کر دی گئی۔ یہ مسجد و امام بارگاہ گذشتہ دس سالوں سے زیر تعمیر ہے۔ پہلی منزل مردانہ امام بارگاہ کے لئے مختص کی گئی ہے، دوسری منزل پر خواتین کے لئے خوبصورت ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ زنانہ ہال کی چھت کی تعمیر کے مکمل اخراجات جن کا تخمینہ اندازاً سوا دو لاکھ روپے ہے ضامن علی مرزا نے برداشت کئے ہیں۔ یہاں پر خواتین کا عشرہ باقاعدگی سے منعقد ہوتا ہے۔

بالائی منزل میں مسجد زیر تعمیر ہے جس کی چھت ڈالنا باقی ہے۔ اس وقت تک اس کی تعمیر پر ۲۰ لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ انجمن بارگاہ فاطمیہ راولپنڈی صدر اس کے تمام دینی امور کو سنبھالے ہوئے ہے۔

اڈیالہ روڈ

اڈیالہ روڈ، راولپنڈی

سینٹرل جیل میں عزاداری امام حسینؑ

انجمن جانثاران اہل بیت (رجسٹرڈ) پاکستان، راولپنڈی نے جیل کے حکام بالا سے رابطے کے بعد ۱۹۸۰ء میں شیعہ مسلک کے اسیران کے لئے عشرۂ محرم الحرام اور چہلم امام حسینؑ منانے کا اہتمام کیا۔ اس وقت ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی، ڈسٹرکٹ کورٹس ضلع کچہری کے قریب واقع تھا جو بعد میں اڈیالہ روڈ پر منتقل ہوگیا۔ ان مجالس عزا میں دیگر مسالک کے قیدی بھی شرکت کرتے ہیں۔ ذاکرین اور واعظین سامعین کو مقصد امام حسینؑ، فلسفۂ شہادت، عظمت خاندان رسولؐ اور اہل بیتؑ کی قربانیوں سے آگاہ کرتے ہیں۔ ۱۰ محرم اور چہلم امام حسینؑ کے مواقع پر بلا تخصیص مذہب وملت تمام قیدی شرکائے مجلس کے لئے نیاز کا بندوبست کیا جاتا ہے اور یہ سلسلہ باقاعدگی سے جاری ہے۔ یاد رہے ان مجالس کے قیام کے لئے بنیادی مساعی جمیلہ سید ممتاز حسین سبزواری مرحوم کی ہیں جبکہ سید غلام علی زیدی عرصہ دراز سے جیل کمیٹی کے انچارج کے طور پر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

<u>نماز جمعہ کا قیام</u>: تحریک جعفریہ پاکستان ضلع راولپنڈی کی کوششوں سے ۱۹۹۴ء میں شیعہ قیدیوں کے لئے نماز جمعہ کی ادائیگی کا باقاعدہ اہتمام کیا گیا جس کے لئے مئی ۱۹۹۴ء سے مئی ۱۹۹۵ء تک مسلسل ایک سال مؤلف کتاب ھذا نے خطابت کے فرائض انجام دیئے۔ بعدازاں گاہے بگاہے دیگر علماء بھی تشریف لے جاتے رہے۔ آج کل یہ فریضہ مولانا محمد حسن ایم۔اے سرانجام دے رہے ہیں۔ نماز جمعہ سے قبل مجلس کا اہتمام بھی ہوتا ہے۔

انگد پورہ

مسجد و امام بارگاہ بلتستانیہ

انگد پورہ، راولپنڈی

خطیب: مولانا شیخ احمد علی صادقی

051-5539524

اس مسجد وامام بارگاہ کی بنیاد ۱۹۶۹ء میں آغا سید ہاشم حسین زیدی مرحوم نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۷ مرلے ہے۔ پہلی منزل کا ایک حصہ مسجد اور دوسرا حصہ امام بارگاہ کے لئے مخصوص ہے جبکہ بالائی منزل پر زنانہ ہال اور اس سے اوپر

مسافر خانہ تعمیر کیا گیا ہے۔ اس مسجد میں نماز باجماعت باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہے۔

اس امام بارگاہ میں عشرہٴ محرم الحرام مقامی طور پر منایا جاتا ہے۔ عشرہ کی مجالس رات دس بجے منعقد ہوتی ہیں۔ ۱۰ محرم کو جلوس عزا ۱۲ بجے دن اور ۲۰ صفر کو بعد از مجلس برآمد ہو کر براستہ بنی چوک امام بارگاہ قدیم کے جلوس میں شامل ہو کر پھر واپس اسی امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے اور اسی طرح چہلم کا جلوس بھی اس امام بارگاہ سے برآمد ہو کر یہیں واپس آ کر ختم ہوتا ہے۔ یہ جلوس لائسنس یافتہ ہیں اور یہ لائسنس انجمن بلتستانیہ کے نام ہے۔ اس امام بارگاہ میں عرصہ دس سال سے ایک فری ڈسپنسری بھی کام کر رہی ہے۔

برکت

4

تھانہ ویسٹریج، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں تقریباً ۵۰ سال سے ملک محمد زمان ولد ملک کماں کے گھر پر سالانہ مجلس عزا جیٹھ کے مہینے میں منعقد ہوتی ہے۔ مجلس کی تاریخ موقع ومحل کے مطابق تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

بندہ نگیال

5

دھمیال روڈ، ڈاکخانہ صدر، راولپنڈی 051-5576959

اس گاؤں میں ۲۵ سال پہلے سید ابرار حسین شاہ مرحوم نے عزاداری کی بنیاد رکھی۔ یہاں پر ہر سال ۲۳ محرم کو مجلس عزا منعقد ہوتی ہے اور مجلس سے قبل جلوس علم برآمد ہوتا ہے۔ یہ جلوس ابرار شاہ مرحوم کے گھر سے برآمد ہو کر قریب ہی واقع زیارت بابا حیدر شاہ پر جاتا ہے اور وہاں سے سید عابد حسین شاہ، ملازم حسین اور اعجاز حسین کے گھروں سے ہوتا ہوا واپس اسی گھر میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ آج کل شاہ صاحب مرحوم کے فرزند سید نیاز حسین شاہ اس انتظام کو سنبھالے ہوئے ہیں۔

بنگش کالونی

جامع مسجد و امام بارگاہ قصر الحسنینؑ

بنگش کالونی، پیرودھائی، راولپنڈی

خطیب: مولانا السید مجاہد حسین کاظمی 051-5480659

اس مسجد و امام بارگاہ کی بنیاد سید وظائف حسین شاہ نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال پر مشتمل ہے جس میں سے ۱۸ مرلے تعمیر شدہ ہیں۔ اس کی تعمیر ۹۳-۱۹۹۲ء کے دوران ہوئی۔ اس میں ایک ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر نماز عیدین بھی ادا کی جاتی ہے۔ یہاں پر بچوں کو قرآن اور دینیات کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہ مسجد و امام بارگاہ باہم ملحق ہیں۔ اس مسجد میں نماز جمعہ بھی ادا کی جاتی ہے۔

یہاں پر عشرۂ محرم الحرام ۱۹۹۰ء سے منایا جا رہا ہے۔ جلوس ہائے عزاداری ۱۰ محرم، ۲۰ محرم، ماہ صفر کے پہلے اتوار اور ۱۱ اکتوبر کو برآمد ہوتے ہیں۔ یہ جلوس سید وظائف حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر براستہ مین روڈ اندرون بنگش کالونی سے ہوتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

بنی

امام بارگاہ آغا ہاشم

P-1199-A، محلہ ایمن آباد، نزد تھانہ بنی، سید پور روڈ، راولپنڈی

زیر انتظام: آغا سید شبیر حسین زیدی 051-5542859

اس امام بارگاہ کی بنیاد آغا سید ہاشم حسین زیدی مرحوم نے ۱۹۵۸ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۳ مرلے کے قریب ہے۔ یہاں پر ۵۰۰ افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر کے ساتھ ہی عزاداری بھی شروع کر دی گئی تھی۔ مردانہ عشرہ ۳۰-۸ بجے رات جبکہ زنانہ عشرہ ۵ بجے شام منعقد ہوتا ہے۔ اس امام بارگاہ سے ۸ محرم کو جلوس علم اور ۲۴ محرم کو جلوس تابوت برآمد ہوتے ہیں جو کہ امام بارگاہ بلتستانیہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ یہ جلوس روایتی ہیں جبکہ ۲۰ ماہ رمضان المبارک کو برآمد ہونے والا جلوس لائسنس یافتہ ہے۔

امام بارگاہ قصر بتول

P-1190-E' محلہ ایمن آباد (ہری پورہ)' نزد تھانہ بنی' سید پور روڈ' راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید محمد رضا زیدی نے ۱۹۷۹ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۳ مرلے کے قریب ہے۔ اس امام بارگاہ کا ایک بڑا کمرہ تعمیر شدہ ہے جس میں ۱۲۰۰ افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ عشرہ محرم الحرام ۱۹۷۹ء سے باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ مردانہ عشرہ ۹ بجے رات جبکہ زنانہ عشرہ ۵ بجے شام منعقد ہوتا ہے۔ زنانہ عشرے کی ابتداء ۱۹۸۱ء سے ہوئی۔ یہاں سے ۸ محرم اور ۹ محرم کو جلوس علم برآمد ہو کر امام بارگاہ بلتستانیہ انگد پورہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ جبکہ ۱۰ محرم کا جلوس علم امام بارگاہ بلتستانیہ سے نکلنے والے جلوس کے ساتھ مل کر اگلی منزل پر روانہ ہو جاتا ہے۔ چہلم کی مجالس ۱۸۔۱۹۔۲۰ صفر کو منعقد ہوتی ہیں اور اس موقع پر بھی جلوس عزا برآمد ہوتے ہیں۔ تمام جلوس روایتی ہیں۔ امام بارگاہ کے آس پاس مکمل مذہبی ہم آہنگی موجود ہے۔ سید محمد رضا زیدی اس کے منتظم ہیں۔

امام بارگاہ قصر باب الحوائج (المعروف عزا خانہ ناظرہ بخاری)

P-1140' سید پور روڈ' راولپنڈی

اس عزا خانہ کی بنیاد ۱۹۶۰ء میں رکھی گئی۔ عشرہ محرم برائے خواتین یکم محرم تا ۱۰ محرم ۸ بجے رات منعقد ہوتا ہے۔ عزاداری کا سلسلہ ۸ ربیع الاول تک جاری رہتا ہے۔ علاوہ ازیں ہر بدھ کے روز خواتین اعمال کے لئے جمع ہوتی ہیں۔ ۲۱ رمضان کو زنانہ تابوت برآمد ہوتا ہے جو عزا خانہ کے اندر ہی رہتا ہے۔ ۲۸ صفر کو بعد مجلس جلوس تابوت امام حسنؑ برآمد ہو کر امام بارگاہ بلتستانیہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ سید ریاض حسین بخاری مرحوم کے فرزند سید باقر رضا اپنے برادران اور ہمشیرگان کے ساتھ مل کر اس امام بارگاہ کا انتظام چلا رہے ہیں۔

بوہڑ بازار

امام بارگاہ سید حفاظت علی

بوہڑ بازار راولپنڈی 051-5551067

سید حفاظت علی شاہ مرحوم کو کلیم میں جو ذاتی زمین الاٹ ہوئی تھی اس پر ۱۹۵۰ء میں امام بارگاہ کی بنیاد رکھی گئی۔ اس کا کل رقبہ تقریباً ۱۰ مرلے ہے۔ اوپر نیچے ملا کر تقریباً آٹھ سو افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر ۱۹۵۳ء سے

عشرۂ محرم الحرام منایا جارہا ہے۔ یہ مجالس رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ چہلم کا عشرہ ۱۱ صفر تا ۲۰ صفر منعقد ہوتا ہے۔ یہ عشرہ تقسیم ہندوپاک سے پہلے بھی منایا جاتا تھا۔ اس امام بارگاہ میں خواتین بھی اپنا عشرہ منعقد کرتی ہیں اس کے بانی سید حمایت علی شاہ مرحوم تھے۔

یہاں سے نکلنے والے جلوس شروع میں سید حمایت علی شاہ مرحوم کے مکان ڈی ۲۸۲ بوہڑ بازار سے نکلتے تھے لیکن اب جلوس ہائے عزائے محرم، ۱۰ محرم، ۲۰ صفر، ۸ ربیع الاول اور ۲۱ رمضان کو اسی امام بارگاہ سے برآمد ہوتے ہیں۔ ان جلوسوں میں علم، تعزیہ، ذوالجناح اور تابوت برآمد کئے جاتے ہیں۔ ۲۱ رمضان کا جلوس روایتی ہے جبکہ بقیہ جلوس لائسنس یافتہ ہیں۔ علاوہ ازیں مہندی کا جلوس بھی برآمد ہوتا ہے۔ یہ تمام جلوس امام بارگاہ سے برآمد ہوکر امام بارگاہ کرنل مقبول حسین کے جلوس میں شامل ہوجاتے ہیں اور وہاں سے روانہ ہوکر امام بارگاہ قدیم میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ آج کل عزاداری کے منتظم سید قاسم علی ہیں۔

بھابڑا بازار

امام بارگاہ سید جبار حسین

F-340، گلی نمبر 6، نشتر آباد (بھابڑا بازار) راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید جبار حسین مرحوم نے تقریباً ۴۰ سال پہلے رکھی تھی۔ اس کا کل رقبہ ۵ مرلے ہے۔ اس وقت سے عشرۂ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جارہا ہے۔ عشرہ کی مجالس شام چھ بجے شروع ہوتی ہیں۔ چہلم کی خصوصی نیاز کا اہتمام انجمن سجادیہ اثنا عشری کرتی ہے۔ یہاں پر ہر شب جمعہ ۸ بجے رات مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جس سے مولانا سید وقار حسین زیدی خطاب فرماتے ہیں۔ انجمن سجادیہ اثنا عشری اس امام بارگاہ کی منتظم ہے۔

پیر گروٹی

مسجد اثنا عشری و امام بارگاہ قصر زینبؑ

دربار بابا پیر گروٹی، کمال آباد راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ اور ملحقہ قبرستان کا کل رقبہ تقریباً ۴ کنال ۱۰ مرلے ہے جس میں سے ۲ کنال امام بارگاہ کے لئے، ۱ کنال دربار اور قبرستان کے لئے جبکہ بقیہ ایک کنال اور دس مرلے مسجد و ملحقہ دکانوں کے لئے ہے۔ اس مقام پر

عزاداری کا آغاز ۱۹۶۰ء کے لگ بھگ ہوا۔ ۱۹۷۰ء میں مؤلف کتاب ھذا نے بھی یہاں ایک مجلس پڑھی تھی۔ اس وقت تک امام بارگاہ کی باقاعدہ تعمیر نہیں ہوئی تھی۔ یہاں پر عشرۂ محرم الحرام عرصۂ دراز سے منایا جاتا ہے۔ اس امام بارگاہ اور اس کے گردونواح سے بے شمار جلوس ہائے عزا برآمد ہوتے ہیں۔ ۱۹۸۷ء سے مولانا سید اقبال حسین کاظمی بطور خطیب مقرر ہیں۔ اس امام بارگاہ و مسجد کا کوئی متولی یا مالک نہیں ہے۔ بلکہ یہ جگہ وقف عام ہے۔ انجمن قصر زینبؑ تمام دینی امور کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

پیرودھائی

13

مدرسہ شہید باقر الصدر، مسجد حیدریہ و امام بارگاہ قصرِ زینبؑ

اعوان کالونی، پیرودھائی، راولپنڈی 051-5478397

رپورٹ: مولانا سید امیر حسین حسنی

اس مدرسہ کی بنیاد ۱۹۸۵ء میں رکھی گئی۔ اس کا کل رقبہ چار کنال ہے۔ اس وقت تک ۸ سے زیادہ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ یہ مدرسہ راولپنڈی بس اسٹینڈ جیسی اہم جگہ کے بالکل قریب واقع ہے۔ اس وقت مدرسہ میں ۱۵ طلباء حصول تعلیم میں مصروف ہیں۔ اس مدرسہ سے تعلیم حاصل کرنے والے بہت سے سارے طالبعلم مزید تعلیم کے لئے ایران کے علمی مراکز میں جا چکے ہیں۔ اس مدرسہ میں لائبریری اور ایک استاد کی رہائش کی سہولت بھی موجود ہے۔ اس مدرسہ کی اپنی ۴ دکانیں اور ۸ کمرے بھی ہیں جن کے کرائے کی آمدن مدرسہ کے امور پر خرچ کی جاتی ہے۔ مولانا حسنی بھی مدرسہ کی مالی سرپرستی کرتے ہیں۔ اس مدرسہ کے پہلے پرنسپل اس ادارے کے بانی مولانا سید امیر حسین حسنی تھے۔ ان کے برطانیہ جانے کے بعد مولانا غلام حسین عدیل، مولانا محمد حسن ایم۔ اے، مولانا کوثر عباس قمی، مولانا محمد نذیر ناصری، مولانا اشفاق حسین وحیدی اور مولانا سید نثار حیدر اس ادارے کے مسئول رہے ہیں۔ آج کل مولانا غلام حر جعفری اس مدرسہ کے مسئول ہیں۔

اس مدرسہ سے ملحق مسجد و امام بارگاہ بھی موجود ہے۔ اس مسجد کی پہلی تعمیر حاجی زوار ملک غلام ربانی مرحوم نے ۱۹۵۰ء میں اپنی زندگی میں کروائی تھی۔ مرحوم (کہ جن کا انتقال ۱۴ اگست ۱۹۸۷ء بمطابق یکم محرم ۱۴۱۰ھ کو ہوا) نے یہ مسجد امام بارگاہ اور ساتھ ملحقہ زمین کو دینی امور کے لئے وقف کر دیا۔ بعد ازاں اس مسجد کی توسیع اور تعمیر نو الحاج کاظم عبدالحسین الکویتی نے کی۔ اس کے بعد مولانا سید امیر حسین حسنی ولد سید غلام حسن شاہ ساکن ضلع بھکر کی کوششوں سے مزید زمین ملک پرویز اختر حیدری ولد منشی کالا خان مرحوم ساکن ڈھوک رتہ نے بھی وقف کر دی۔

امام بارگاہ قصرِ زینبؑ مدرسہ ہذا میں عشرہ محرم کے دوران ماتم داری اور مجالس کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ۷ محرم کو رات کے وقت الطاف علی بیگ کے گھر سے جلوس علم برآمد ہوتا ہے جو گل محمد جعفری' سید عابد حسین ہمدانی' سید محمد رضا جعفری' آغا حسن علی' سید ریاض الحسن رضوی' سید سرور عباس زیدی مرحوم اور توقیر جعفری کے گھروں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ۸ محرم کو صبح ۱۰ بجے حسب سابق جلوس علم برآمد ہوتا ہے۔ یہ مختلف مقامات سے ہوتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے جہاں پر نماز ظہر کے بعد مدرسہ صحن میں سالانہ مخصوصی مجلس عزا کا انعقاد ہوتا ہے جو مغرب تک جاری رہتا ہے۔

تیلی محلہ

16

امام بارگاہ یادگار علمدار حسینی

تیلی محلہ' راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی عاشق حسین مرحوم تھے جبکہ ان کے فرزند امجد حسین اس کے متولی ہیں۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال سے زائد ہے۔ اس امام بارگاہ میں عزاداری کا آغاز تو ۱۹۴۸ء میں ہی ہو گیا تھا جبکہ 1950ء میں باقاعدہ لائسنس بھی حاصل ہو گیا۔ عشرہ محرم الحرام کی مجالس انجمن غلامان قمر بنی ہاشم کے زیر انتظام ۶ بجے شام منعقد ہوتی ہیں۔ خواتین کی مجالس بھی گاہے بگاہے منعقد ہوتی رہتی ہیں۔

یہاں سے ۱۰ محرم الحرام اور ۲۰ صفر المظفر کو جلوس ہائے عزا امام بارگاہ سے برآمد ہو کر براستہ مری روڈ امام بارگاہ کرنل مقبول حسین سے برآمد ہونے والے جلوس عزا میں شامل ہو جاتے ہیں۔ امام بارگاہ کی تعمیر ابھی جاری ہے اور امام بارگاہ کی بالائی منزل پر مسجد کی تعمیر کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔

ٹائر بازار

(د)

امام بارگاہ شہیدان کربلا

کوچہ حسینیہ' گلی نمبر 8' ٹائر بازار راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد فضل حسین مغل مرحوم ولد نواب خان جن کا تعلق پشاور سے تھا نے آج سے تقریباً ۵۰ سال قبل رکھی۔ مرحوم کا انتقال ۱۷ ستمبر ۱۹۹۵ء بروز اتوار بمطابق ۲۰ ربیع الثانی ۱۴۱۶ھ کو ہوا۔ موجودہ عمارت کا رقبہ

۵ مرلے کے قریب ہے جو ایک خوبصورت ہال کی صورت میں تعمیر شدہ ہے۔ بالائی حصہ خواتین استعمال کرتی ہیں۔ یہ امام بارگاہ بطور مسجد بھی استعمال ہوتی ہے۔ یہاں پر عشرہ محرم مقامی طور پر منایا جاتا ہے اور چہلم کی مجالس بھی منعقد ہوتی ہیں۔ ۱۰ محرم الحرام اور ۲۰ صفر المظفر کے موقع پر جلوس ہائے عزا برآمد ہوتے ہیں جو مرکزی جلوس میں شامل ہو جاتے ہیں جبکہ ۱۲ محرم کا جلوس بازار سے چکر لگا کر واپس امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے اور ۲۱ صفر المظفر کو جلوس تابوت امام حسنؑ ۲۳ رمضان المبارک کا جلوس امام بارگاہ سے چوک تک جا کر واپس آ جاتے ہیں۔ انتظامی امور کے لئے غازی عباس علمدار ٹرسٹ قائم کیا گیا ہے۔

ٹرنک بازار

76

جامعۃ الحکیمؒ

ٹرنک بازار، راولپنڈی

051-5532858

راولپنڈی شہر میں پہلے دینی مدرسہ کا آغاز ۱۹۶۳ء میں آغا صابر علی کی ذاتی عمارت کورونیشن ہوٹل ٹرنک بازار میں ہوا۔ اس مدرسہ کے قیام سے قبل ایک میٹنگ بھی منعقد ہوئی جس میں دیگر زعمائے ملت کے علاوہ مولانا خواجہ محمد لطیف انصاری مرحوم نے بھی شرکت فرمائی۔ اس مدرسہ کا پہلا نام جامعۃ الثقلین رکھا گیا اور مولانا احمد حسین نوری کو اس کا پرنسپل مقرر کیا گیا۔ کچھ عرصہ بعد مولانا محمد حسن ایم اے نے مدرسہ کی ادارت سنبھال لی۔ ۱۹۷۱ء میں اس مدرسہ کا نام تبدیل کر کے "مدرسہ آیۃ اللہ الحکیم" رکھا گیا اور علامہ سید ساجد علی نقوی کو اس کا پرنسپل مقرر کیا گیا۔ علامہ صاحب کے قیادت کے منصب کو سنبھالنے کے بعد مولانا سید شیر علی شاہ نے درس وتدریس شروع کی۔ آج کل مولانا صاحب کے فرزند مولانا سید حسن رضا نقوی دیگر مدرسین کے ساتھ یہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

اس مدرسہ سے فارغ التحصیل بہت سے فاضل طلباء اعلیٰ تعلیم کے لئے ایران وشام کے مراکز علمی میں تعلیم حاصل کرنے جا چکے ہیں جن میں بعض وہاں سے فارغ ہونے کے بعد مختلف مقامات پر خدمت دین میں مصروف ہیں۔ آج کل اس مدرسہ کو جامعۃ الحکیم کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ چونکہ مدرسہ کی پرانی عمارت کی تعمیر نو جاری ہے اس لئے فی الوقت مدرسہ ایک کرائے کی عمارت میں منتقل کیا گیا ہے۔

جوڑیاں

17

مسجد و امام بارگاہ جاگیر علیؑ

جوڑیاں، نزد دھمیال گاؤں، راولپنڈی

اس گاؤں کے رہائشی کالا خان ولد وارث خان قوم بھٹی کی خواہش کے مطابق ان کے فرزندان قربان حسین اور محمد اکمل نے مرحوم کے مکان کو امام حسینؑ کے نام پر وقف کر دیا۔ اس وقت مکان کو مسمار کر دیا گیا ہے۔ اس کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ یہاں پر نیچے امام بارگاہ اور بالائی منزل پر مسجد تعمیر کرنے کا پروگرام ہے۔ اس مقام پر ۱۰ سال سے سالانہ مخصوصی مجلس منعقد ہو رہی ہے۔ مجلس والے دن جاوید اختر بھٹی مرحوم کے گھر سے جلوس برآمد ہوتا ہے جو امام بارگاہ جا کر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

چٹیاں ہٹیاں

18

امام بارگاہ فاطمیہ و مسجد حیدریہ

چٹیاں ہٹیاں، راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے لئے زمین شیخ برکت علی مرحوم نے خرید کر عطیہ کی۔ اس کا کل رقبہ سات مرلے ہے۔ سید ابو محمد رضوی مرحوم نے ذاتی دلچسپی لے کر دیگر مومنین کے تعاون سے اس امام بارگاہ کی تعمیر کروائی۔ اس تعمیر میں سید وضاحت حسین کاظمی ایڈووکیٹ مرحوم نے بھی بھرپور تعاون کیا۔ یہاں پر عشرہ محرم الحرام ۱۹۸۵ء سے باقاعدگی سے منایا جا رہا ہے۔ عشرہ محرم الحرام کا انتظام سید اسرار حسین نقوی مرحوم کے فرزند سید اقبال حسین نقوی اپنے برادران کے ساتھ مل کر کرتے ہیں۔ مجالس عزا یکم محرم تا ۹ محرم بعد از نماز مغربین منعقد ہوتی ہیں۔ خواتین کی مجالس کا سلسلہ یکم محرم تا چہلم امام عالی مقام بوقت ۱۰ بجے دن جاری رہتا ہے۔

اس امام بارگاہ کی بالائی منزل پر مسجد حیدریہ موجود ہے جس کی تعمیر سید ابو محمد رضوی مرحوم کی مساعی جمیلہ سے ہوئی۔ مولانا آغا سید قمر عباس کاظمی پیش نمازی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

19

امام بار گاہ ابو محمد رضوی

F-811، جگی اسٹریٹ، چٹیاں ہٹیاں، راولپنڈی

051-5550490

سید ابو محمد رضوی مرحوم نے ۱۹۴۷ء میں پاکستان آتے ہی اپنے ذاتی مکان کا ایک حصہ امام بارگاہ کے لئے مختص کر کے مجالس عزا کا سلسلہ شروع کر دیا تھا۔ سید ابو محمد رضوی کا انتقال ۱۹۸۹ء ہوا۔ اس کے بعد ان کی اہلیہ نے اس سلسلے کو جاری رکھا۔ ان کی اہلیہ کے انتقال کے بعد مرحوم کی اولاد نے اس جگہ کو باقاعدہ طور پر امام بارگاہ کے لئے وقف کر دیا۔ عشرہ محرم الحرام کی مجالس یکم محرم تا ۱۰ محرم ۸ بجے شب منعقد ہوتی ہیں جبکہ خواتین کی مجالس ۴ بجے شام ہوتی ہیں۔

چکری روڈ

2.

مسجد و امام بارگاہ قصر زہراؑ

لالہ رخ کالونی، چکری روڈ، راولپنڈی

051-5575057

اس مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ تقریباً ڈیڑھ کنال ہے۔ اس میں سے ۱۰ مرلے زمین لالہ رخ کالونی کے چیف آرگنائزر سید عاشق حسین نقوی مرحوم نے بطور عطیہ دی جبکہ بقیہ زمین خرید کر اس کی رجسٹری کروادی گئی ہے۔ اس امام بارگاہ میں زنانہ عشرہ تقریباً ۵ سال پہلے سے منعقد ہو رہا ہے۔ یہ عشرہ امام بارگاہ کی تعمیر سے پہلے بریگیڈئر سید ضرغام حیدر نقوی کے گھر پر منعقد ہوتا تھا۔ ۹ محرم کو جلوس عزا امام بارگاہ سے برآمد ہو کر سید قلب حسین نقوی کے گھر جاتا ہے اور وہاں سے براستہ سکول ہوتا ہوا واپس امام بارگاہ میں آکر اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں حضرت علیؑ کے چہلم والے دن بھی ایک جلوس ذاکر شوکت حیات کے گھر سے نکل کر سڑک تک جاتا ہے اور وہاں سے امام بارگاہ آکر ختم ہو جاتا ہے۔ اس امام بارگاہ میں تمام معصومینؑ کے ولادت و شہادت کے پروگرام منائے جاتے ہیں۔ یہاں پر مولانا محمد الیاس پیش نمازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ سید قلب حسین نقوی اس مسجد، امام بارگاہ کے منتظم ہیں۔

چکلالہ

مسجد و امام بارگاہ قصر آل عمرانؑ

A بلاک، رحمت آباد، چکلالہ، راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کی پہلی تعمیر ۱۹۶۸ء میں ہوئی جس کے بانی سید منظور حسین شاہ مرحوم تھے۔ انہوں نے ۱۹۶۳ء میں یہ زمین خود خرید کر وقف کی۔ یہاں پر ۱۹۷۷ء میں مولانا امیر حسین جعفری نے نماز جمعہ قائم کی۔ اس کا کل رقبہ ۸ مرلے ہے۔ اس کی تعمیر نو ۳۱ جنوری ۱۹۹۵ء کو علامہ سید ساجد علی نقوی، علامہ شیخ محسن علی نجفی اور دیگر مومنین کے تعاون سے ہوئی۔ اس وقت دوسری منزل کی تعمیر جاری ہے۔ مسجد و امام بارگاہ ایک دوسرے سے ملحق ہیں۔ یہاں پر بچوں کو دینیات کی تعلیم دی جاتی ہے۔

عشرہ محرم الحرام کی مجالس ۱۹۷۱ء سے منعقد ہو رہی ہیں۔ یہ مجالس رات کے وقت ہوتی ہیں۔ ۵ محرم، شب عاشور اور ۹ صفر کو جلوس ہائے عزا برآمد ہوتے ہیں۔ جملہ جلوس روایتی ہیں۔ یہ جلوس بالترتیب صوفی تاج، فیاض حسین جعفری، سائیں غلام مہدی مرحوم، سائیں محمد نذیر، محمد اشرف رشید اور سید منظور حسین گردیزی کے گھروں سے نکل کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ انجمن غلامان آل عمران اس مسجد و امام بارگاہ کے انتظام کو چلا رہی ہے۔

مسجد و امام بارگاہ اثناعشری (ٹرسٹ رجسٹرڈ)

گریسی لائن، چکلالہ، راولپنڈی　　051-5500350

اس مسجد و امام بارگاہ کے لئے مومنین نے ۱۹۶۲ء میں ''انجمن اثناعشری'' کے نام سے ایک انجمن تشکیل دی اور اسی زمانے میں کافی کوششوں کے بعد موجودہ جگہ برائے مسجد و امام بارگاہ الاٹ کروائی۔ ۱۹۸۱ء میں انجمن کی جگہ ٹرسٹ بنا دیا گیا اور ''ادارہ اثناعشری ٹرسٹ'' کے نام سے اسے رجسٹر کروالیا گیا۔ سید ممتاز حسین زیدی اس ٹرسٹ کے موجودہ جنرل سیکرٹری ہیں۔

اس مسجد میں مولانا سید قلب عباس نماز باجماعت پڑھاتے ہیں۔ اس امام بارگاہ میں سب سے پہلی مجلس علامہ حافظ کفایت حسین مرحوم نے پڑھی تھی۔ بعد ازاں عشرہ محرم باقاعدہ منایا جانے لگا۔ آج کل عشرہ کی مجالس یکم محرم تا ۹ محرم ساڑھے تین بجے سہ پہر منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں سے ۶ محرم کو جلوس ذوالجناح اور ۸ محرم کو جلوس علم مبارک برآمد ہوتے ہیں جو مقررہ راستوں سے گزرتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ اس امام بارگاہ میں عرصہ دراز سے زنانہ

مجالس دن دس بجے منعقد ہو رہی ہیں۔

امام بارگاہ قصر ربابؑ

ایف بلاک، رحمت آباد، چکلالہ، راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی ذاکر سید مطلوب حسین کاظمی ہیں۔ اس کا قیام تقریباً ۲۵ سال قبل عمل میں آیا۔ اس کا رقبہ ۱۰ مرلے سے زائد ہے۔ اس کا ایک ہال تعمیر ہو چکا ہے۔ یہاں پر سالانہ مخصوصی مجلس عزا ۱۵ صفر المظفر کو منعقد ہوتی ہے۔

چوہڑ ہڑ پال

جامع مسجد دربار شاہ پیاراؒ

چوہڑ ہڑ پال، راولپنڈی کینٹ

اس مسجد کا رقبہ ۲ مرلے ہے۔ اس کی پہلی تعمیر ۱۹۲۱ء میں ہوئی۔ اس مسجد کے بانیان میں سید مہر شاہ، سید معظم شاہ اور سید شاہ امیر شاہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ مولانا سید مطلوب حسین تقی اس مسجد میں پیش نمازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ نماز جمعہ باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہے۔ نماز جمعہ میں چار پانچ سو افراد شرکت کرتے ہیں۔ اس مسجد میں جلسہ عید میلاد النبی بھی منعقد ہوتا ہے۔ مسجد سے ملحق ایک چھوٹی سے لائبریری بھی موجود ہے۔ قمر عباس مسجد میں بطور خادم فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اولاد شاہ پیاراؒ اس مسجد کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

یہ مسجد بطور امام بارگاہ بھی استعمال ہوتی ہے۔ عشرہ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں سال میں ۱۵ کے قریب مختلف مخصوصی مجالس بھی منعقد ہوتی ہیں۔ نیز پورے سال کے دوران یہاں بے شمار مجالس کا انعقاد جاری رہتا ہے۔ زنانہ مجالس کا انعقاد بھی ہوتا ہے زنانہ مجالس کی ابتدا تقریباً ۵۵ سال پہلے بی بی عنایت صاحبہ بنت سید مہر شاہ مرحوم نے اپنے گھر سے کی جو آج تک جاری ہے۔ اس کے علاوہ سید فتح دریا شاہ مرحوم اپنی زندگی میں کئی سال تک ماہ اگست میں بہت بڑا جلسہ منعقد کرواتے رہے۔ ان کے انتقال کے بعد ان کی برسی پر بھی ایک بہت عظیم الشان مجلس کا انعقاد ہوا جس سے علامہ حسین بخش جاڑا اور علامہ نصیر اجتہادی مرحومین جیسے جید علمائے کرام نے خطاب فرمایا۔

یہاں پر بہت سے جلوس ہائے عزا برآمد ہوتے ہیں جن میں علم، تعزیہ اور ذوالجناح کے جلوس شامل ہیں۔ ان میں کچھ جلوس لائسنس یافتہ جبکہ بقیہ روایتی ہیں۔ یہ جلوس ۹ محرم کی رات، ۱۱ محرم، ۲۸ صفر اور ۲۵ رجب کو برآمد ہو کر پشاور روڈ، مصریال روڈ اور حالی روڈ سے گزرتے ہوئے دربار شاہ پیاراؒ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ راولپنڈی اور اس کے گردونواح میں بابا سید کرم حسین شاہ کاظمی مرحوم نے عزاداری کے فروغ کے لئے بے مثال خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم آخری وقت تک ماتم امام حسین علیہ السلام میں مشغول رہے۔ لوگ مدت مدید تک ان کی لازوال خدمات کو یاد رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ بطفیل محمد آل محمد علیہم السلام ان کے درجات بلند فرمائے۔ یہاں پر مکمل مذہبی ہم آہنگی موجود ہے۔

مزار حضرت شاہ پیارا کاظمی المشہدیؒ

چوہڑ ہرپال، راولپنڈی کینٹ

بابا شاہ پیارا کا مزار محلہ شاہ پیارا چوہڑ ہرپال راولپنڈی میں واقع ہے۔ ایک راویت کے مطابق آپ کی ولادت تقریباً پانچ سو سال قبل راولپنڈی میں ہوئی۔ جب آپ موجودہ مقام پر تشریف لائے تو آپ کے معتقدین نے آپ کو یہاں ٹھہرالیا۔ آپ کی بحیثیت ایک سید بزرگوار بہت عزت کی جاتی تھی۔

آپ کو اعوان خاندان نے بطور ہدیہ زمین دی۔ آپ کا مزار اسی زمین میں واقع ہے۔ آپ کی ساری اولاد نرینہ چوہڑ ہرپال میں ہی قیام پذیر ہوئی جن میں سے بعد میں چند افراد دیگر مقامات پر منتقل بھی ہوئے۔ آپ کے مزار کا کل رقبہ ۵ کنال کے قریب ہے جس میں سے دو کنال رقبہ تعمیر شدہ ہے۔ آپ کی سوانح حیات پر ایک کتاب اور چند کتابچے موجود ہیں۔ ملٹری لینڈ حکام کے مطابق یہ مزار اب MEO کی زمین پر واقع ہے۔ عدالت کے ایک فیصلے کے مطابق حضرت مہر شاہ پہلے گدی نشین قرار پائے دوسرے گدی نشین سید فتح دریا شاہ اور تیسرے اور موجودہ گدی نشین سید واصف حسین کاظمی ہیں۔ البتہ مزار کے تمام انتظامات آپ کی ساری اولاد مکمل اتفاق کے ساتھ مل کر طے کرتی ہے۔ خداوند کریم اس اتفاق واتحاد کو قائم ودائم رکھے۔ آمین۔

حیال شریف

امام بارگاہ قصر امام رضاؑ

051-5575442

علمدار کالونی، حیال شریف، راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے لئے ایک کنال زمین راجہ محمود خان کے فرزندان راجہ فیاض اور راجہ ایاز نے وقف کی جبکہ ایک کنال زمین سید شاہد عباس جعفری ولد سید منیر حسین شاہ نے اپنی طرف سے خرید کر وقف کی۔ اس دو کنال زمین پر امام بارگاہ اور مسجد کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ ابتدائی کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس امام بارگاہ کے موجودہ منتظم سید شاہد عباس جعفری

ہیں۔

امام بارگاہ قصر عباسؑ

حیال شریف، نزد دھمیال گاؤں، راولپنڈی

051-5575245

اس امام بارگاہ، مسجد، مزار، قبرستان اور رہائش کا کل رقبہ ۴ کنال کے قریب ہے۔ اس کا تعمیر شدہ رقبہ 45X63 فٹ ہے۔ اس کی تعمیر الحاج کربلائی بابا سید مستان علی شاہ کاظمی مرحوم نے ۱۹۴۶ء میں کی اور آج کل اس کی تعمیر نو جاری ہے۔ یہ امام بارگاہ بطور مسجد بھی استعمال ہوتی ہے۔

اس مقام پر ۱۹۷۰ء سے ۱۴ صفر کو سالانہ مخصوصی مجلس منعقد ہوتی ہے۔ یہاں سے جلوس علم، ذوالجناح اور تعزیہ سید فرزند علی شاہ کے گھر سے نکل کر دربار بابا سید مستان علی شاہ میں جا کر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ مذکورہ مجلس کے علاوہ بھی ایک مخصوصی مجلس حاجی راجہ بنارس مرحوم کے فرزند راجہ محمد اقبال ایڈووکیٹ تقریباً ۲۶ سال سے منعقد کروا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں یہاں گاہے بگاہے مجالس ہوتی رہتی ہیں۔ یہاں پر مستقبل قریب میں باقاعدہ محرم منانے کا پروگرام بھی ہے۔ سید سجاول علی کاظمی دینی امور کے منتظم ہیں۔

دربار بابا سید مستان علی شاہ کاظمیؒ

حیال شریف، نزد دھمیال گاؤں، راولپنڈی

بابا سید مستان علی شاہ مرحوم کی پیدائش ۱۹۰۶ء میں اسی مقام پر ہوئی۔ آپ نے اسی گاؤں میں تعلیم و تربیت حاصل کی۔ آپ انتہائی بزرگ اور اپنے دور کے کامل انسان تھے۔ لوگ بڑی بڑی دور سے آپ سے فیض حاصل کرنے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ آپ کا انتقال ستاسی سال کی عمر میں ۲۲ جون ۱۹۹۳ء کو اسی مقام پر ہوا اور یہیں مدفون ہوئے۔

خیابان سر سید

مسجد شاہِ نجف

خیابان سرسید، سیکٹر A-4، راولپنڈی

خطیب: مولانا ملک جواد حسین زاہد 051-4448925

اس مسجد کی بنیاد تنظیم خیر العمل خیابان سرسید، نے ۱۹۹۲ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ پانچ مرلے ہے۔ یہ مسجد عارضی طور پر تعمیر کی گئی ہے کیونکہ اس کے لئے ۴ کنال کا پلاٹ الگ سے موجود ہے جو مسجد کے لئے مختص ہے۔ اس پلاٹ کے سلسلے میں عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے حالانکہ اسی پلاٹ میں گذشتہ دس سالوں سے علم حضرت عباسؑ نصب ہے۔ موجودہ تعمیر شدہ مسجد بطور امام بارگاہ بھی استعمال ہو رہی ہے۔ یہاں پر نماز عیدین بھی منعقد ہوتی ہیں۔

یہاں پر عشرۂ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بھی اس مسجد میں مجالس ومحافل کا انعقاد ہوتا رہتا ہے۔ جلوس ہائے عزاداری علم مبارک، تعزیہ، تابوت اور ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں۔ ۱۸ صفر المظفر کا جلوس بالمقابل خالد ہسپتال برآمد ہو کر سڑک سے ہوتا ہوا مسجد شاہ نجف میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ جلوس کا روٹ روایتی ہے۔ تنظیم خیر العمل اس مسجد کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

درسگاہ و امام بارگاہ موسیٰ کاظمؑ

25/1، نزد علی مارکیٹ، خیابان سرسید، سیکٹر 2، راولپنڈی 051-2874255

اس درسگاہ و امام بارگاہ کا کل رقبہ سوا کنال ہے جس میں سے ۷ مرلے دینی امور کے لئے وقف ہیں۔ اسے ۱۹۸۶ء میں خریدا گیا۔ یہاں پر ۱۹۸۸ء میں ہومیو کلینک کھول دیا گیا اور بعد میں بچوں کو دینیات کی تعلیم دی جانے لگی۔

اس امام بارگاہ میں عشرۂ خواتین یکم محرم تا ۱۰ محرم شام ۴ بجے منعقد ہوتا ہے۔ اس عشرہ کا آغاز ۱۹۹۶ء میں ہوا۔ یہاں پر عشرہ ثانی کا انعقاد ۱۱ محرم تا ۲۰ محرم شام ۴ بجے ہوتا ہے جبکہ ہر بدھ کو خواتین کی مجلس بھی منعقد ہوتی ہے۔ امام موسیٰ کاظم (ٹرسٹ) اس کے انتظام کو چلا رہا ہے۔ اس ٹرسٹ کے چیئرمین سید شاہد رضی نقوی ہیں اور اس کے اراکین ان کی اہلیہ، فرزند، داماد، آغا مرتضی پویا کے فرزند، ملک بشیر حسین، محسن اختر آف لاہور اور مولانا شیخ احمد علی صادقی ہیں۔

ڈھاماں سیداں

31

مسجد

ڈھاماں سیداں' اڈیالہ روڈ' ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا غلام حر جعفری

اس مسجد کی بنیاد ۱۹۲۰ء میں رکھی گئی۔ اس کا کل رقبہ ۷ مرلے ہے۔ ابتدا میں اس مسجد کا رقبہ ۵ مرلے تھا' بعد میں سید جمیل حسین کاظمی نے اپنی طرف سے ۲ مرلے زمین مسجد کے لئے عطیہ کی۔ اس مسجد کی پہلی تعمیر میں سید جمیل حسین کاظمی کے آباؤ اجداد نے حصہ لیا تھا۔ اب اس مسجد کی تعمیر نو ۱۹۹۰ء میں ہوئی جس میں جملہ مومنین نے مالی معاونت فرمائی ہے۔ یہاں پر نماز جمعہ باقاعدہ ادا کی جاتی ہے۔

امام بارگاہ 32

ڈھاماں سیداں' اڈیالہ روڈ' راولپنڈی

سید جمیل حسین کاظمی 051-5519824

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ تقریباً ۵ کنال ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۹۴ء میں ہوئی۔ اس کی تعمیر میں جملہ مومنین نے مل کر حصہ لیا۔ اس جگہ عزاداری کا آغاز تقریباً ۲۵ سال قبل ہوا۔ ۱۹۹۰ء سے باقاعدہ عشرۂ محرم الحرام منایا جا رہا ہے۔ جلوس علم ۶ محرم کو سید منیر حسین کاظمی کے گھر سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ۱۱ محرم الحرام کو سید جمیل حسین کاظمی کی طرف سے سالانہ مخصوصی مجلس عرصہ دراز سے جاری ہے۔ ۹ محرم کو سید کفایت شاہ اور سید امداد شاہ کے ہاں شب بیداریاں ہوتی ہیں۔ انجمن سپاہ عباسؑ اس امام بارگاہ کی منتظم ہے جس کے صدر سید طلعت عباس کاظمی اور سیکرٹری سید اسد عباس کاظمی ہیں۔

ڈھمیال کیمپ

مسجد فاطمۃ الزہراؑ

33

زہرا اسٹریٹ احمد آباد ڈھمیال کیمپ، راولپنڈی

اس مسجد کا کل رقبہ ساڑھے چھ مرلے ہے۔ اس کی تعمیر ۱۹۹۲ء میں ہوئی۔ اس مسجد میں اوپر نیچے دو ہال تعمیر کئے گئے ہیں جس کا باقاعدہ افتتاح ۱۱ مئی ۱۹۹۳ء کو بدست قائد ملت جعفریہ مولانا سید ساجد علی نقوی ہوا۔ اس مسجد کی تعمیر میں مخیّر حضرات و مومنین نے حصہ لیا۔ یہاں پر نماز جمعہ اور نماز عیدین بھی باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہیں۔ اس مسجد میں سال میں دو مرتبہ نوجوانوں کے لئے اخلاقی تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ یہاں پر محرم الحرام بھی باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ آج کل اس مسجد میں مولانا فاروق حیدری پیش نمازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ اس مسجد کا انتظام انجمن غلامان قائم آل محمدؐ سنبھالے ہوئے ہے۔

ڈھمیال گاؤں

مسجد و امام بارگاہ قصر القائمؑ

34

محمد نگر کالونی، نزد جوڑیاں، ڈھمیال گاؤں، راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی غلام زوار اور غلام کربلائی دو بھائی ہیں۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے۔ اس امام بارگاہ کا سنگ بنیاد قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے ۲۲ شعبان المعظم ۱۴۰۹ھ بمطابق ۳۰ مارچ ۱۹۸۹ء کو رکھا۔ یہاں پر ۱۹۸۶ء سے ۲۶ صفر المظفر کو سالانہ مخصوصی مجلس عزا منعقد ہو رہی ہے اور جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔

ڈھوک چراغ دین

مسجد محمدیہ امامیہ

35

سٹریٹ نمبر 29، ڈھوک چراغ دین راولپنڈی کینٹ

051-5517754

اس مسجد کی بنیاد حاجی سید علی عابد حسین نقوی نے ۱۹۷۹ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ساڑھے چار مرلے ہے۔ اس مسجد میں ڈیڑھ سو کے قریب افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش موجود ہے۔ شاہ صاحب خود ہی خطابت کے فرائض

انجام دیتے ہیں۔

یہ مسجد بطور امام بارگاہ بھی استعمال ہوتی ہے۔ مخصوص ایام ہائے شہادت منائے جاتے ہیں۔ ۷ محرم الحرام کو جلوس علم نکالا جاتا ہے جو کہ ۱۹۶۴ء سے باقاعدگی سے برآمد ہو رہا ہے۔ جلوس عزا ڈھوک چراغ دین، چمن زار کالونی، موتی محل اور مری روڈ سے ہوتا ہوا نیا محلہ سے برآمد ہونے والے جلوس مہندی میں شامل ہو کر امام بارگاہ قدیم میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔

ڈھوک چوہدریاں

36

مزار نانگا باوا سید اخمت حسین شاہ کاظمی المشہدیؒ

نئی آبادی، ڈھوک چوہدریاں، چکلالہ سکیم نمبر 3، راولپنڈی

آپ نانگا باوا سید اخمت حسین شاہ کاظمی المشہدی فیض عام مست قلندر ولد سید لال حسین شاہ کاظمی المعروف سنگلاں والی سرکار کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ آپ کی وفات ۱۲ جولائی ۱۹۹۵ء بمطابق ۲۵ صفر المظفر ۱۴۱۷ھ بروز جمعۃ المبارک کو ہوئی۔ آپ کے مزار پر چہلم امام حسینؑ کے موقع پر ہر سال ایک سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جس کا آغاز ۱۹۹۲ء کو ہوا۔ مجلس کے موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو مزار کے آس پاس کے علاقے کا چکر کاٹ کر مقام مجلس پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس سال ۲۰۰۱ء کی سالانہ مجلس ۲۵ مئی کو منعقد ہوئی جبکہ ۲۴ مئی کو جلوس عزا بھی برآمد ہوا۔

موجودہ منتظم صاحب مزار کے فرزند سید غلام حسین شاہ ہیں۔

ڈھوک حسو

37

امامیہ مسجد و امام بارگاہ قصر الحسینؑ

ماڈل ٹاؤن کالونی، ڈھوک حسو، راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ ۱۴ مرلے ہے۔ یہ زمین ۸۱۔۱۹۸۰ء کے دوران خریدی گئی۔ ۱۹۸۲ء میں انجمن قصر حسینؑ کا وجود عمل میں آیا۔ اس مسجد کا سنگ بنیاد علامہ سید ساجد علی نقوی کے ہاتھوں ۱۸ فروری ۱۹۹۶ء بمطابق ۲۸ رمضان المبارک ۱۴۱۶ھ کو رکھا گیا۔ مسجد کی تعمیر کے بعد اس میں نماز جمعہ قائم کر دی گئی ہے۔ مولانا سید زوار حسین کاظمی خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں جبکہ نور محمد مسجد کے خادم ہیں۔

یہاں پر ۱۹۹۶ء سے عشرۂ محرم الحرام بھی باقاعدگی سے منایا جارہا ہے۔ عشرہ کی مجالس یکم محرم تا ۱۰ محرم رات ۹ بجے منعقد ہوتی ہیں۔ مخصوصی مجالس ۶ محرم اور ۱۹ محرم کو منعقد ہوتی ہیں۔ ۶ محرم کو جلوس عزا مسجد کے عقب سے نکل کر بازار سے ہوتا ہوا امام بارگاہ قصر عباس ریلوے کالونی نزد ڈھوک حسو میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ۱۹ محرم کا جلوس حاجی محمد حسین کے گھر سے نکل کر مسجد و امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ابتدائی چند سالوں میں بعض حضرات کی شرپسندی کی وجہ سے کچھ کشیدگی رہی لیکن تحریک جعفریہ کے کارکنان کی ثابت قدمی اور اہل سنت (بریلوی) برادران کے تعاون کی وجہ سے حالات بہتر ہو گئے۔ دینی امور کی زیادہ تر ذمہ داری حاجی محمد حسین اور حاجی محمد بشیر کے ذمے ہے جبکہ انجمن قصر حسین اس مرکز کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

مسجد سیدہ سکینہؑ و امام بارگاہ قصر عباسؑ 38

نزد ریلوے کیرج فیکٹری کالونی' ڈھوک حسو' راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ ۶ مرلے کے قریب ہے۔ بالائی منزل پر مسجد سیدہ سکینہ تعمیر ہو چکی ہے۔ پہلی منزل پر امام بارگاہ قصر عباسؑ ہے جس کی پہلی تعمیر ۱۹۷۰ء میں ہوئی تھی اور اب تعمیر نو جاری ہے۔ امام بارگاہ قصر حسین ڈھوک حسو سے برآمد ہونے والا جلوس عزا اسی امام بارگاہ میں آکر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس مسجد و امام بارگاہ کے بانی و متولی سائیں رونق حسین مرحوم تھے۔ ان کے انتقال کے بعد اس مسجد و امام بارگاہ کا سارا نظم و نسق عاشق حسین قریشی کے ذمے ہے۔

ڈھوک حمیادہ 39

داخلی چہان' تھانہ ویسٹریج' تحصیل و ضلع راولپنڈی 051-2295742

اس مقام پر عزاداری کی بنیاد تقریباً ۶۰ سال پہلے شیخ فضل دین نے رکھی۔ یہاں پر شیخ صاحب کے مکان پر ایک سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جس کی پہلے تو کوئی تاریخ مقرر نہ تھی لیکن بعد میں بابا سید کرم حسین شاہ مرحوم آف چوہڑ ہرپال نے ۲۳ ذی قعدہ کی تاریخ معین کر دی۔ اب تقریباً ۲۳ سال سے یہ مجلس اسی مذکورہ تاریخ پر منعقد ہو رہی ہے۔

ڈھوک رتہ

مسجد جعفریہ و جامعہ امام صادقؑ

گلی نمبر ۸، ڈھوک رتہ، راولپنڈی

051-5538425

051-5536717

خطیب: مولانا راجہ محمد مظہر علی خان

اس مسجد کے لئے سید کرم حسین شاہ نے ۱۹۲۲ء میں زمین وقف کی اور مولانا سید احمد شاہ مرحوم نے مومنین کے تعاون سے یہ مسجد تعمیر کی۔ اس تعمیر میں آغا سید عجائب علی شاہ ساکن وریامال، چکوال کا خصوصی تعاون شامل تھا۔ یہ مسجد اس وقت کے راولپنڈی ڈویژن کی پہلی باقاعدگی شیعہ مسجد تھی۔ اس مسجد کی تعمیر ثانی ۱۹۳۸ء میں ہوئی جبکہ اس کی جدید تعمیر نو ۱۶ اکتوبر ۱۹۹۲ء تا ۲۱ جون ۱۹۹۳ء کے عرصے میں انجام پائی۔ اس آخری تعمیر میں مسجد کو انتہائی خوبصورت انداز میں سہ منزلہ تعمیر کیا گیا۔ اس مسجد کا کل رقبہ ۴ مرلے ہے۔

اس مسجد کے قیام کے ساتھ ہی اس میں نماز جمعہ کا آغاز ہو گیا تھا۔ قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۸ء میں مولانا سید جابر حسین رضوی جب راولپنڈی تشریف لائے تو اسی مسجد میں خطیب مقرر ہوئے۔ بعد ازاں جب مومنین کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا تو دربار شاہ چن چراغ کی انتظامیہ کی خواہش پر نماز جمعہ وہاں منتقل کر دی گئی اور مولانا موصوف بھی اسی مسجد میں خطیب مقرر ہو گئے۔

اس وقت مولانا راجہ محمد مظہر علی خان خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور ساتھ ہی جامعہ امام صادقؑ کے طلباء کو دینی تعلیم سے بھی مستفید کر رہے ہیں۔ جامعہ امام صادقؑ سید ارشاد حسین شاہ منتظم اعلیٰ مسجد جعفریہ کے مساعی جمیلہ سے ۱۹۹۹ء میں اسی مسجد میں قائم ہوا اور مولانا راجہ محمد مظہر علی خان اس کے پرنسپل مقرر ہوئے۔ اس وقت جامعہ امام صادقؑ میں ۵ طلباء اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور انہیں رہائش اور خوراک کے علاوہ معقول ماہانہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔

اس مسجد میں ایک بڑی لائبریری بھی موجود ہے جس میں تمام مسالک کی کتب کے علاوہ کچھ نایاب کتب بھی موجود ہیں۔ حال ہی میں اسی لائبریری کے ساتھ آڈیو ویڈیو لائبریری کا افتتاح بدست مولانا ملک ظفر عباس مبلغ برطانیہ ہو چکا ہے جس میں آڈیو ویڈیو کے علاوہ کمپیوٹر کی سہولت بھی موجود ہے۔

اس مسجد میں خطیب اور خادم مسجد کے لئے رہائش کا بھی انتظام ہے۔ مسجد کے اپنے ۷ فلیٹ اور ۳ دوکانیں ہیں جن سے وصول ہونے والے کرایہ کو مسجد کے امور میں خرچ کیا جاتا ہے۔ اس مسجد کے لئے مولانا سید احمد شاہ مرحوم کے

خاندان کے افراد کے علاوہ چند مخیر حضرات بھی مسجد کی مالی معاونت کرتے ہیں جن میں فقہ جعفریہ کے علاوہ دیوبندی اور حنفی مسلک سے تعلق رکھنے والے حضرات بھی ہیں۔ مسجد کے ماہانہ اخراجات ۸۰ ہزار روپے کے لگ بھگ ہیں۔

اس مسجد میں اپریل ۱۹۹۶ء سے ایک خدائی فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس فنڈ کے ذریعے بیوگان یتامیٰ نادار طلباء اور غریب بچیوں کی شادی کے سلسلے میں مالی معاونت کی جاتی ہے۔ اس فنڈ کے ذریعے اب تک پورے ملک میں پندرہ لاکھ سے زائد رقم تقسیم کی جا چکی ہیں۔

اس مسجد میں یکم محرم الحرام تا ۸ محرم الحرام خواتین کی مجالس منعقد ہوتی ہیں جبکہ اب محرم میں مردانہ مجالس کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں جملہ معصومینؑ کے ولادت وشہادت کے ایام بھی باقاعدگی سے منائے جاتے ہیں۔ رمضان المبارک کی ۱۸ اور ۱۹ کی درمیانی رات کو جلوس عزا برآمد ہوتا ہے جو مسجد سے نکل کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

سید ارشاد حسین شاہ اس مسجد کے منتظم اعلیٰ ہیں۔

امام بارگاہ کشمیریاں

ڈھوک رتہ، راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے لئے حاجی شیخ حسین بخش مرحوم نے ۱۹۲۲ء میں ایک قطعہ زمین جس کا رقبہ تقریباً ایک کنال تھا امام حسینؑ کے نام وقف کیا اور ۱۹۲۴ء میں امام بارگاہ کی تعمیر ہوئی۔ اس کی تعمیر میں مومنین نے مالی تعاون کیا جن میں سے مستری خان محمد، مستری امام دین، منشی نذر حسین، مستری قائم دین زوار، سید کرم حسین شاہ اور مولانا سید احمد شاہ مرحوم کے نام قابل ذکر ہیں۔ مرحوم نے اس امام بارگاہ کا نام ''امام بارگاہ حیدریہ'' رکھا۔ مرحوم کا انتقال ۱۹۵۸ء میں ہوا۔ مرحوم لاولد تھے۔ انہوں نے وصیت کی تھی کہ امام بارگاہ مذکورہ کا نظم ونسق ان کے ورثاء اور مومنین ڈھوک رتہ کے پاس ہو۔ انہوں نے انتقال سے قبل ہی اپنے بھتیجے نذیر علی کو متولی نامزد کر دیا۔ نذیر علی کی وفات کے بعد ان کے فرزند جمشید علی اور ان کے اہل خانہ اس امام بارگاہ کے متولی ہیں۔ مرحوم کے انتقال کے بعد چند مومنین نے اس امام بارگاہ کا نام ''امام بارگاہ کشمیریاں'' رکھ دیا جس بنا پر امام بارگاہ کا موجودہ نام ابھی تک متنازع ہے۔

اس امام بارگاہ میں ایک ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر عشرہ محرم الحرام کے انعقاد کا آغاز قیام پاکستان سے قبل ہی ہو گیا تھا۔ مجالس عشرۂ محرم رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ اس امام بارگاہ میں خواتین کی مجالس بھی منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ یہاں سے ۶ محرم کو جلوس مہندی منشی کالا خان مرحوم آف پنڈ گاکھڑہ رہائشی ڈھوک رتہ کے گھر سے، ۸ محرم کو جلوس جھولا حضرت علی اصغر کرامت حسین بھٹی اور محمد حسین بھٹی کے گھر سے، ۹ محرم کو جلوس علم پاک مستری خان محمد

ٹھکیدار کے گھر سے اور ۱۰ محرم کو جلوس حاجی حسین بخش کے گھر سے برآمد ہوتے ہیں۔ مرکزی جلوس ذوالجناح کا لائسنس منظور حسین کے نام ہے۔ یہ جلوس بڑے قدیم اور لائسنس یافتہ ہیں۔ اس کے علاوہ بھی یہاں سے بعض دیگر جلوس ہائے عزا نکلتے ہیں جو روایتی ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۴ صفر کا جلوس حاجی حسین بخش کی رہائش گاہ کوچہ شیعہ سے نکل کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ انجمن حیدریہ اس امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

ڈھوک سیداں

42

مسجد باب العمران

(موہری غزن) ڈھوک سیداں، راولپنڈی

اس مسجد کا کل رقبہ ساڑھے تین مرلے ہے۔ اس مسجد کو سید گل حسین شاہ مرحوم ولد سید محمد علی شاہ مرحوم نے ذاتی طور پر ۱۹۴۱ء میں تعمیر کروایا۔ تمام مومنین مل کر اس مسجد کا انتظام چلا رہے ہیں۔

43

امام بارگاہ قصر شبیرؑ

(موہری غزن) ڈھوک سیداں، راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ اس امام بارگاہ کی زمین سید لال حسین شاہ ولد سید فقیر شاہ کے نام رجسٹری ہوئی، بعد میں سید گل حسین شاہ مرحوم ولد سید محمد علی شاہ مرحوم نے اس کا معاوضہ ادا کر دیا اور انہوں نے خود ۱۹۴۳ء میں اس کی تعمیر کی۔ یہ امام بارگاہ وقف عام ہے۔ یہاں پر عزاداری بھی اسی وقت سے جاری ہے۔ عشرہ محرم الحرام کی مجالس رات کو منعقد ہوتی ہیں۔ اس امام بارگاہ اور اس کے آس پاس سے بہت سے جلوس برآمد ہوتے ہیں۔ اس امام بارگاہ کے ساتھ ۶ دکانیں بھی تعمیر کی گئی ہیں۔ انجمن جعفریہ ڈھوک سیداں اس امام بارگاہ کے امور کو چلا رہی ہے۔ سید مظلوم حسین شاہ ولد سید محمد شاہ اس کے منتظم اعلیٰ ہیں۔

ڈھیری حسن آباد

مسجد و امام بارگاہ قصر عباسؑ

ڈھیری حسن آباد، راولپنڈی

051-5584960

اس مسجد و امام بارگاہ میں نماز پنجگانہ باجماعت اور نماز جمعہ باقاعدگی سے منعقد ہوتی ہے۔ نماز کے لئے جامعۃ الحکیم راولپنڈی سے مولانا سید عابد حسین کاظمی تشریف لے جاتے ہیں۔ مجالس عزا کا سلسلہ ۱۹۶۰ء سے جاری ہے۔ یہاں پر پہلی مجلس ۵ مئی ۱۹۶۰ء میں منعقد ہوئی جس سے ذاکر نبی بخش ناظم مرحوم نے خطاب کیا۔ عشرہ محرم الحرام ۱۹۸۰ء سے باقاعدگی سے منایا جارہا ہے۔ عشرۂ محرم کی مجالس ۸ بجے شب شروع ہوتی ہیں۔ منظور حسین جعفری اس مسجد و امام بارگاہ کے متولی ہیں۔

رتہ امرال

امام بارگاہ سادات

متصل قبرستان رتہ امرال، راولپنڈی

051-5536585

۱۹۳۲ء میں سید احمد شاہ مرحوم نے ایک کنال قطعہ زمین خریدا جس میں سے ۱۲ مرلے امام بارگاہ کے لئے اور ۸ مرلے لنگر خانہ کے لئے مختص کئے۔ مرحوم لاولد تھے۔ ان کے انتقال کے بعد ان کے بھائی سید محمد شاہ نے اس کو تعمیر کروایا۔ البتہ آج کل اس امام بارگاہ کی تعمیر نو جاری ہے۔ سید احمد شاہ مرحوم کا مزار امام بارگاہ کے ساتھ واقع ہے جبکہ سید محمد شاہ مرحوم کی قبر امام بارگاہ کے اندر واقع ہے۔ آج کل سید محمد شاہ مرحوم کے فرزند آغا سید صغیر حسین کاظمی اس امام بارگاہ کے متولی ہیں جو اپنے فرزندان کے ساتھ مل کر اس امام بارگاہ کا انتظام احسن طریقے سے چلا رہے ہیں۔

اس امام بارگاہ میں عشرۂ محرم تو باقاعدگی سے منعقد نہیں ہوتا لیکن گاہے بگاہے عشرے منعقد ہوتے رہے ہیں۔ اس امام بارگاہ کی ۱۱ محرم کی مخصوصی مجلس اور مجالس چہلم جو ماہ صفر کے دوسرے اتوار کو ہوتی ہیں پورے پنجاب میں مشہور ہیں۔ یہاں سے ۹ محرم کو جلوس علم حیات اللہ شنواری مرحوم کی رہائش گاہ سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ۱۱ محرم اور چہلم امام حسینؑ کے موقع پر جلوس ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں۔ یہ جلوس روایتی ہیں۔ یہاں کی عزاداری بہت قدیم ہے۔

رحیم آباد

46

تکیہ سائیں عنایت حسین

محلہ کونسل رحیم آباد' نزد ریلوے پل' ائیر پورٹ' راولپنڈی

اس مقام پر ہر سال ۷ محرم الحرام کو ایک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔

سرسید روڈ

47

بارگاہ علمدارؑ

189 ' سر سید روڈ' نزد پنج سڑکی پٹرول پمپ' راولپنڈی صدر 051-5581979

اس امام بارگاہ کی بنیاد کموڈور مقبول حسین مرحوم اور محترمہ نشاط مقبول حسین نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ 1.789 ایکڑ ہے۔ اس کی تعمیر ۹۳-۱۹۹۲ء میں ہوئی۔ ۱۹۹۳ء سے عشرہ محرم الحرام کا آغاز کر دیا گیا جو یکم محرم تا ۱۰ محرم منایا جاتا ہے۔ عشرۂ محرم کی مجالس رات ۸ بجے شروع ہوتی ہیں۔ یہاں پر عشرۂ محرم کے بعد عشرۂ ثالث' چہلم امام حسینؑ' مجالس فاطمیہ' مجلس شہادت حضرت امیر المومنینؑ کے علاوہ جملہ معصومینؑ کے ولادت وشہادت کے ایام بھی منائے جاتے ہیں۔ خواتین کی مجالس نماز مغرب سے قبل ختم ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اعمال شب عاشور' اعمال نیمۂ شعبان اور اعمال شبہائے قدر کے خصوصی انتظامات کئے جاتے ہیں۔ یہاں پر نماز عید بھی ادا کی جاتی ہے اور آج کل نماز مغربین باجماعت کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

یہاں پر آڈیو ویڈیو کیسٹ لائبریری بھی قائم کی گئی ہے۔ اس امام بارگاہ میں تربیتی ورکشاپ اور سیمینار بھی منعقد ہوتے ہیں۔ یہاں پر رہبر ٹریننگ کالج کے زیر اہتمام مڈل پاس لڑکوں کو فنی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ اس مقام پر سماجی تقریبات یعنی شادی بیاہ وغیرہ کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے۔ نیز یہاں پر مغسل (میت کے غسل وکفن کی جگہ) کی تعمیر کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔

''علمدار اسلامک ٹرسٹ'' اس مرکز کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

سیلائٹ ٹاؤن

علیؑ مسجد 48

B-1129 سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی

خطیب: مولانا آغا سید حامد علی موسوی
051-4840625

اس مسجد کی بنیاد سید سردار علی شاہ رضوی مرحوم ولد سید لال شاہ مرحوم نے رکھی۔ سید سردار علی رضوی کا انتقال یکم اکتوبر ۱۹۹۸ء کو اسلام آباد میں ہوا جن کی نماز جنازہ مؤلف کتاب ہذا نے پڑھائی۔ اس مسجد کے لئے زمین انجمن سجادیہ رجسٹرڈ راولپنڈی کے نام مؤرخہ ۶۰۔۳۔۱۰ کو الاٹ ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ۷ مرلے ہے۔ اس مسجد میں ڈیڑھ سو کے قریب افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس مسجد میں بچوں کی دینی تعلیم کا انتظام موجود ہے۔ مسجد کی اپنی دکانیں ہیں جن کے کرائے اور مومنین کے ماہانہ چندہ سے مسجد کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔

یہ مسجد بطور امام بارگاہ بھی استعمال ہوتی ہے۔ عشرۂ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ عشرہ کی مجالس یکم محرم تا ۹ محرم بعد از نماز مغربین منعقد ہوتی ہیں۔ مذہبی فضا خوشگوار ہے۔ یاد رہے کہ اس مسجد کی تعمیر و ترقی میں سب سے زیادہ حصہ ڈاکٹر سید اجمل حسین رضوی مرحوم کا ہے۔

مسجد ولی عصرؑ 49

رضویہ ہال C-71 سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی

خطیب: مولانا محمد حسن
051-4421157

محسن ملت فخر قوم ڈاکٹر سید اجمل حسین رضوی مرحوم کی ساری زندگی مذہبیات اور قومیات میں گزری۔ آپ ایک نیک، متقی، درد دل رکھنے والے اور صاحب خیر انسان تھے۔ آپ کے بہت عظیم کارنامے ہیں۔ ان میں سے ایک رضویہ ہال کا قیام بھی ہے۔ آپ نے اس ہال کی بالائی منزل پر ۱۹۸۰ء میں ایک چھوٹی سی مسجد بنام ولی عصرؑ تعمیر کروائی جس کے ساتھ خطیب مسجد کی رہائش گاہ بھی موجود ہے۔ مولانا محمد حسن ایم۔ اے خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ یاد رہے کہ ڈاکٹر صاحب کی وصیت کے مطابق آپ کی نماز جنازہ مولانا محمد حسن نے ہی پڑھائی۔ ڈاکٹر صاحب کو مسجد و (شبیہ) روضہ امام حسینؑ مطہر اڑ روڈ اسلام آباد میں دفن کیا گیا۔

امام بارگاہ یادگار حسینؑ و جامع مسجد معلیٰ جعفریہ

D۔بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن' راولپنڈی

خطیب: مولانا شیخ مظفر حسین جعفری نجفی

051-4425436

اس امام بارگاہ کی بنیاد جناب امیر علی جعفری المعروف مولا داد کربلائی (مرحوم) نے ۱۹۳۷ء میں رکھی۔اس کا کل رقبہ ایک کنال دو مرلے ہے۔سارا رقبہ تعمیر شدہ ہے بلکہ دوسری منزل بھی زیر تعمیر ہے۔یہاں کی مسجد امام بارگاہ سے متصل ہے۔اس کی تعمیر ۱۹۴۵ء میں ہوئی۔یہاں پر نماز جمعہ بھی ادا کی جاتی ہے۔مسجد سے ملحق ایک دار العلوم حسینیہ جعفریہ بھی قائم ہے جس میں بچوں کے لئے دینی تعلیم' تجوید القرآن اور دروس اخلاق وغیرہ کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ کتاب خانہ قرآن وعترت کے نام سے ایک لائبریری زیر تعمیر ہے جس میں بہت سی کتب موجود ہیں۔

امام بارگاہ میں پانچ سو کے قریب افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔عشرۂ محرم الحرام اور چہلم امام حسینؑ کی مجالس ۱۹۳۷ء سے ہی منعقد ہو رہی ہیں۔خواتین بھی عشرہ محرم الحرام اور چہلم کی مجالس کا ۹ بجے صبح منعقد کرتی ہیں۔یہاں سے دو جلوس علم مبارک' ایک جلوس جھولا حضرت علی اصغرؑ دو جلوس ذوالجناح وتعزیہ محرم اور چہلم کے موقع پر نکالے جاتے ہیں۔حضرت علیؑ کی شہادت کے موقع پر بھی ایک جلوس عزا برآمد ہوتا ہے۔مذکورہ جلوس ہائے عزا میں سے تین جلوس لائسنس یافتہ ہیں اور تین جلوس روایتی ہیں۔ذوالجناح وتعزیہ کے دو بڑے مرکزی جلوس 5th روڈ' خان ہائی اسکول' اصغر مال روڈ' ہری پورہ' کرتار پورہ' بنی چوک اور جامع مسجد روڈ سے ہوتے ہوئے امام بارگاہ قدیم راولپنڈی میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

ادارہ تبلیغ الاسلامیہ جعفریہ اس مسجد وامام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

محمدی مسجد

ایف بلاک' نیو کٹاریاں' سیٹلائٹ ٹاؤن' راولپنڈی

051-4418921

خطیب: مولانا السید حسن عسکری نقوی

اس مسجد کا کل رقبہ سوا کنال ہے۔اس مسجد کی تعمیر کے لئے ابتدائی تحریک محمد لقمان نے چلائی اور سید نجف علی شاہ' مقبول حسین' خواجہ اسد اللہ مرحوم' مولانا سرفراز حسین نیاز مرحوم' سید عامر نقوی مرحوم' خواجہ صفدر مرحوم' محمد حسین بٹ مرحوم و دیگر مومنین نے بھرپور تعاون کیا اور اپنی مدد آپ کے تحت مسجد کو تعمیر کیا۔اس مسجد کی تعمیر اول ۱۹۶۹ء میں ہوئی جبکہ ۱۹۸۷ء میں اس کی تعمیر نو بڑے خوبصورت انداز میں کی گئی۔یہ مسجد راولپنڈی کی آباد مساجد میں سے ایک ہے۔اس مسجد میں آج کل مولانا سید حسن عسکری نقوی خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور ان سے قبل مولانا غلام عباس نجفی اور مولانا

عطا محمد علوی بھی نماز پڑھاتے رہے ہیں۔

یہ مسجد بطور امام بارگاہ بھی استعمال ہوتی ہے۔ یہاں پر باقاعدہ عشرہ محرم الحرام منانے کا آغاز ۱۹۷۲ء میں ہوا۔ کافی عرصہ سے عشرہ محرم الحرام بعد از نماز مغربین منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہاں پر خواتین کی مجالس کا سلسلہ یک محرم تا ۸ ربیع الاول تک جاری رہتا ہے۔ علاوہ ازیں اکثر و بیشتر مجالس عزا بھی منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ یہاں سے ۸ محرم الحرام کو جلوس علم برآمد ہوتا ہے۔ اس مسجد کی اپنی دوکانیں بھی ہیں جن کے کرایہ اور ممبران کے عطیات سے اس کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔ انجمن جعفریہ رجسٹرڈ راولپنڈی اس مسجد کا انتظام و انصرام سنبھالے ہوئے ہے۔

امام بارگاہ مبارک بانو (برائے خواتین)

F-369 سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی

051-4411803

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۱۵ مرلے ہے جس میں سے ۸ مرلے تعمیر شدہ ہے۔ اس کی بنیاد محترمہ سیدہ مبارک بانو زیدی نے ۱۹۶۸ء میں رکھی۔ یہاں پر ایک سال میں تقریباً ۳۷ مجالس کا انعقاد ہوتا ہے جبکہ عشرہ محرم بھی ۱۹۶۸ء سے باقاعدگی سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ مجالس اکثر ۴ بجے شام منعقد ہوتی ہیں۔

یہاں سے علم، جھولا، ذوالجناح اور تابوت کے جلوس بھی برآمد ہوتے ہیں۔ ۶ محرم تابوت علی اکبر، ۷ محرم مہندی حضرت قاسم، ۸ محرم علم، ۹ محرم جھولا علی اصغر و شبیہ ذوالجناح، ۱۰ محرم مجلس شام غریباں، ۲۵ محرم تابوت بیمار کربلا، ۱۹ صفر مجلس چہلم و تابوت امام حسینؑ، ۸ ربیع الاول شہادت امام حسن عسکری کی الوداعی مجلس اور ۱۹ رمضان کو تابوت حضرت علی برآمد ہوتے ہیں۔ اس امام بارگاہ میں سالانہ مردانہ مجلس عزا ۲۶ صفر کو بعد از نماز مغربین منعقد ہوتی ہے۔ انجمن زینبیہ (رجسٹرڈ) راولپنڈی اس امام بارگاہ کے انتظام کو سنبھالے ہوئے ہے۔

امام بارگاہ حسینی (المعروف امام بارگاہ لڈن شاہ)

NK30 نیو کٹاریاں سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی

051-4415335

اس امام بارگاہ کی بنیاد ۱۹۶۱ء میں رکھی گئی۔ اس کی پہلی تعمیر ۱۹۶۳ء میں اور تعمیر نو ۱۹۹۴ء میں ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے۔ جس میں سے ۱۵ مرلے تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ میں چھ سو کے قریب افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس امام بارگاہ کے لئے ایک ٹرسٹ بھی بنایا گیا ہے جس کا نام سید غضنفر حسین زیدی مرحوم المعروف لڈن شاہ ٹرسٹ ہے۔ اس امام بارگاہ کی بالائی منزل پر ایک سکول بھی قائم ہے۔

یہاں پر عزاداری کا آغاز ۱۹۵۴ء میں ہو گیا تھا۔ اس وقت یہ جگہ تعمیر شدہ نہیں تھی۔ یہاں پر پہلے خواتین کا عشرہ

محرم منعقد ہوتا تھا جو بعد میں مردانہ مجالس میں تبدیل کر دیا گیا۔ مجالس عشرۂ محرم رات ۹ بجے منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں سے مہندی، علم مبارک، تعزیہ، تابوت اور ذوالجناح کے جلوس برآمد ہوتے ہیں جو کہ روایتی ہیں۔ اس امام بارگاہ میں خواتین کے لئے بالائی منزل پر ایک ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ خواتین عشرۂ ثانی منعقد کرواتی ہیں۔ یہاں پر سال کے دوران مختلف مواقع پر خواتین کی مجالس منعقد ہوتی رہتی ہیں۔

سید انور حسین زیدی اس امام بارگاہ کے انتظامی امور کو سنبھالے ہوئے ہیں۔

امام بارگاہ زین العابدین (المعروف زواری بیگم)

72-D سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی

آنریری کیپٹن سید ناصر علی زیدی کے فرزند لیکچرار سید صفدر رضا عین عالم جوانی میں انتقال کر گئے۔ یہ صدمہ اتنا سنگین تھا کہ کچھ عرصہ بعد زیدی صاحب بھی اس صدمہ کو برداشت نہ کر سکنے کی بنا پر دنیا سے چل بسے۔ ان کے انتقال کے بعد ان کی بیوہ زواری بیگم نے اپنا ذاتی سات مرلے کا مکان امام حسینؑ کے نام وقف کر دیا جسے بعد میں باقاعدہ امام بارگاہ کی شکل دے دی گئی۔ اس امام بارگاہ کا انتظام سید احمد رضا زیدی اور سید علی عباس زیدی آف کراچی کے ذمے ہے۔ انتظامی امور میں مزید معاونت کے لئے انجمن فیض پنجتن تشکیل دی گئی ہے۔

اس امام بارگاہ میں خواتین کا عشرہ محرم الحرام یکم تا ۹ محرم ۲ بجے دوپہر تقریباً آٹھ سال سے منعقد ہو رہا ہے جبکہ تین سال سے مردانہ عشرہ صبح ساڑھے آٹھ بجے منعقد کیا جاتا ہے۔ مستورات عشرہ ثانی اور عشرہ ثالث بھی دن کے گیارہ بجے منعقد کرتی ہیں۔ یہاں پر ۲۵ محرم کو سالانہ مخصوصی مجلس منعقد ہوتی ہے اور جلوس عزا بھی برآمد ہو کر علی مسجد تک جاتا ہے۔ اسی طرح ۲۹ محرم بھی کو ایک جلوس عزا امام بارگاہ سے برآمد ہو کر علی مسجد میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس امام بارگاہ کے ایک حصہ میں علی مسجد کی انتظامیہ کی اجازت سے بعض حضرات رہائش پذیر ہیں۔

حیدری چوک (سیٹلائٹ ٹاؤن)

1053-D سید پور روڈ، حیدری چوک سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی

آشیانہ حریم سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں منعقد ہونے والا قدیم اور مشہور عشرۂ محرم الحرام جب اسلام آباد منتقل ہوا تو اراکین انجمن جانثاران اہل بیت نے یہ فیصلہ کیا کہ یہ عشرہ محرم کسی نہ کسی طریقہ سے سیٹلائٹ ٹاؤن میں بھی جاری رہنا چاہیے۔ چنانچہ اس سلسلے میں جناب مظفر علی مرزا سے رابطہ کیا گیا اور ان کی رضامندی سے ان کے مکان واقع حیدری چوک میں عشرہ منعقد کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔ اس طرح سے اسی سال یعنی ۱۹۸۷ء سے یہ عشرہ حیدری چوک میں

منعقد کیا جانے لگا۔ ابتدائی دو تین سالوں میں یہ عشرہ مرزا صاحب کے مکان پر منعقد ہوتا رہا لیکن مومنین اور شرکاء کی کثرت کی وجہ سے اسے حیدری چوک میں منتقل کرنا پڑا۔ اس وقت ضلع راولپنڈی میں کسی مرکزی جگہ پر منعقد ہونے والا یہ پہلا اور عظیم الشان اجتماع ہے۔

اس عشرہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی مجالس شام ۵ بجے شروع ہو کر نماز مغرب سے قبل ختم ہو جاتی ہیں۔ یہاں پر ایسے مبلغین کو دعوت خطاب دی جاتی ہے جو تمام مسلمانوں میں اخوت و محبت کے پیدا کرنے کے علاوہ لوگوں کو مقصد شہادت امام عالی مقامؑ سے صحیح معنوں میں آگاہ کرتے ہیں۔ ۸ محرم کو بعد از مجلس جلوس علم برآمد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ ماتم داری اور نوحہ کا خوانی کا خصوصی اہتمام ہوتا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ پروردگار عالم اس کے منتظمین یعنی انجمن جانثاران اہل بیت (رجسٹرڈ) پاکستان ضلع راولپنڈی کے عہدہ داروں کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔ آمین۔

جامعہ کنز العلوم امامیہ

C-71، رضویہ ہال سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی   051-4421158

اس مدرسہ کی بنیاد مولانا محمد حسن ایم اے نے ۱۹۹۶ء میں رکھی۔ جس جگہ یہ مدرسہ قائم ہے اس کا رقبہ ۲ کنال ہے۔ مدرسہ کے ساتھ لائبریری بھی ہے۔ اس وقت کچھ طلباء زیر تعلیم ہیں۔ مولانا نذر حسین صابر بھی بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔

سید پوری گیٹ

امام بارگاہ سادات (لانکڑی والا)

محلہ نیاریاں والا (نزد گولیوں والی مسجد) سید پوری گیٹ، راولپنڈی

سید موسیٰ نقوی   051-2274231

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید موسیٰ رضا نقوی ابن سید علی رضا نے قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۷ء میں رکھی۔ ۱۹۹۰ء میں اس امام بارگاہ کی تعمیر نو کی گئی۔ اس کا کل رقبہ ساڑھے پانچ مرلے کے قریب ہے۔ یہاں پر ۱۹۴۷ء ہی سے زنانہ عشرہ محرم کا آغاز کر دیا گیا تھا۔ عشرہ کی مجالس یکم محرم تا ۱۰ محرم شام ۵ بجے منعقد ہوتی ہیں۔ ان مجالس کا انتظام محترمہ کلثوم بیگم کرتی ہیں۔ ۱۰ محرم الحرام اور ۲۰ صفر المظفر کو مردانہ مخصوصی پروگرام منعقد ہوتے ہیں جس میں تمام مومنین کو نیاز تقسیم کی جاتی ہے۔

شاہ پور سیداں

58

کہکشاں کالونی' نزد شاہ پور سیداں' اڈیالہ روڈ' راولپنڈی
051-5572127

سید افتخار حسین شاہ کی کوٹھی پر ۱۹۹۹ء سے ایک سالانہ زنانہ مجلس عزا شروع کی گئی ہے۔ یہ مجلس ماہ محرم میں ۱۰ بجے دن منعقد ہوتی ہے۔

شاہ چن چراغ

59

مسجد' امام بارگاہ و دربار شاہ چن چراغؒ

خطیب مولانا سید ثقلین علی بخاری
051-5555571

محلہ شاہ چن چراغ' راولپنڈی

سید شاہ چن چراغ کے والد کا نام سید ملوک شاہ تھا۔ آپ سید موسوی المشہدی خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ آپ کی ولادت موضع سید تحصیل گوجر خان' ضلع راولپنڈی میں ہوئی۔ آپ مظفر آباد کشمیر سے ہوتے ہوئے اس مقام پر تشریف لائے اور آپ کا انتقال بھی اسی مقام پر ہوا۔ آپ کے والد اور والدہ کے مزار موضع سید میں ہیں۔ آپ لاولد تھے۔ آپ کے مزار کا نظم و نسق دربار کے متولی و سجادہ نشین حضرات کے پاس تھا جن میں سادات اور غیر سادات دونوں شامل تھے۔ اب یہ مزار محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے۔ آپ کا سالانہ عرس ساون کے مہینے کی آخری جمعرات کو منعقد ہوتا ہے۔ اس مزار کے ساتھ ایک وسیع قبرستان بھی موجود ہے جہاں متولیوں اور گدی نشینوں کے مرحومین مدفون ہیں۔ دربار شاہ چن چراغ کے برآمدہ کی تعمیر عبدالرحمٰن ولد چوہدریؒ مندو خان نے ۱۳۵۷ھ میں کی۔ دربار مسجد و امام بارگاہ اور ملحقہ قبرستان کا کل رقبہ تقریباً ۱۰ کنال ہے۔

اس امام بارگاہ کے ساتھ مرکزی شیعہ جامع مسجد بھی موجود ہے جس کی بنیاد راجہ عبدالرحمٰن مرحوم سجادہ نشین دربار شاہ چن چراغ نے ۱۹۳۵ء میں رکھی۔ ۳ سال قبل مومنین کے تعاون سے اس مسجد کی بڑے خوبصورت انداز میں تعمیر نو کی گئی ہے اور اب یہ مسجد ۲ منزلہ ہو گئی ہے۔ مولانا سید ثقلین علی بخاری اس مسجد کے خطیب ہیں اور اس مسجد کی تعمیر نو میں مولانا موصوف کی بڑی کوششیں شامل ہیں۔

مزار کے ساتھ ہی امام بارگاہ ہے جہاں پر عرصہ قدیم سے باقاعدہ عزاداری منعقد کی جاتی ہے۔ یہاں پر عشرۂ محرم الحرام کے علاوہ چہلم امام حسینؑ اور رمضان المبارک میں شہادت حضرت علیؑ کی مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ ۱۳ اور

۱۴ رجب المرجب کی درمیانی شب جشن میلاد امیر المؤمنین بھی بڑی شان وشوکت سے منایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی یہاں پر دینی و مذہبی اجتماعات منعقد ہوتے رہتے ہیں۔

اس امام بارگاہ سے ماہ محرم میں بہت سے جلوس ہائے علم وتعزیہ برآمد ہوتے ہیں۔ بیشتر جلوس مختلف مومنین کے گھروں سے برآمد ہو کر امام بارگاہ تک آتے ہیں۔ اس امام بارگاہ کے مرکزی جلوس ۱۰ محرم اور ۲۰ صفر کو امام بارگاہ سے نکل کر مرکزی جلوس میں شامل ہو کر امام بارگاہ قدیم میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ یہ جلوس لائسنس یافتہ ہیں۔ سید چن شاہ مرحوم کے انتقال کے بعد عزاداری کا انتظام مرحوم کے فرزندان اور برادران مل کر کرتے ہیں۔

6. امام بارگاہ سید محمد آغا رضوی

بالمقابل دربار شاہ چن چراغ، راولپنڈی

منتظم: سید رئیس عباس رضوی 051-5553884

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید محمد آغا رضوی مرحوم نے ۱۹۵۰ء میں رکھی۔ اس کا تعمیر شدہ رقبہ 30X30 فٹ ہے۔ اس سے ملحق ایک کمرہ بھی ہے جس میں تبرکات رکھے جاتے ہیں۔ شروع میں اس امام بارگاہ میں مردانہ اور زنانہ دونوں عشرے منعقد ہوتے تھے لیکن آج کل صرف زنانہ عشرہ یکم محرم تا ۱۰ محرم دن ۲ بجے منعقد ہوتا ہے۔ ۳ محرم کو مردانہ جلوس علم برآمد ہوتا ہے جو دربار شاہ چن چراغ جا کر اختتام پذیر ہوتا ہے جبکہ یوم عاشورا اور چہلم کے جلوس اس امام بارگاہ سے برآمد ہو کر مرکزی جلوس میں شامل ہو کر امام بارگاہ قدیم میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ شہادت حضرت علیؑ کے سلسلے میں جلوس تابوت راجہ احسان مرحوم کے گھر سے نکل کر دربار کی مسجد ہوتا ہوا اس امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ بہت قدیمی جلوس ہے۔ اس امام بارگاہ میں مردانہ مجلس شام غریباں بھی منعقد ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں تمام آئمہؑ کی ولادت کے مواقع پر مشاعروں کا انعقاد کروایا جاتا ہے۔

شکریال

61

امام بارگاہ بیت الکاظمؑ

رحیم ٹاؤن، نیو شکریال، راولپنڈی

منتظم: ذاکر سید صدق حسین شاہ کاظمی
051-4422148

اس امام بارگاہ کے لئے سات مرلے زمین وقف ہے لیکن ابھی تعمیر کا سلسلہ شروع نہیں ہوا۔ البتہ عزاداری کا آغاز ۱۹۸۰ء سے ہو چکا ہے۔ ۱۸ صفر المظفر اور ۲۱ رمضان المبارک کو مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ جلوس عزا ۱۸ صفر المظفر کو مختلف مقامات سے ہوتا ہوا امام بارگاہ پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔ یہاں پر بچوں کی دینی تعلیم کا بھی انتظام موجود ہے۔

62

معارف اسلامیہ (ٹرسٹ) لائبریری

شکریال، راولپنڈی

051-4455131

جناب سید فدا حسین گردیزی مرحوم اور مولانا سید ولایت حسین نقوی مرحوم نے مل کر ۱۹۸۲ء میں "المنتظر سوسائٹی" بنائی۔ بعد میں اس سوسائٹی کو معارف اسلامیہ (ٹرسٹ) کے نام سے رجسٹر کروالیا گیا۔ اس ٹرسٹ کے چیرمین مولانا شیخ محسن علی نجفی ہیں۔ اس ٹرسٹ کی اپنی ایک چھوٹی سی عمارت ہے جس کا رقبہ ۳ مرلے ہے۔

۱۹۹۰ء میں اس عمارت میں لائبریری قائم کردی گئی اس لائبریری کے قیام کے سلسلے میں دیگر مومنین کے علاوہ سید سرفراز حسین گردیزی نے اپنے والد بزرگوار سید فدا حسین گردیزی مرحوم کی خواہش کی تکمیل کرتے ہوئے ایک خطیر رقم (بصورت سہم امام) سے تعاون فرمایا اور آج اللہ تعالی کے فضل وکرم سے یہ منصوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اس اسلامک سینٹر میں مطالعہ کے لئے اسلامی کتب کی فراہمی کے علاوہ بچوں کی لئے درس قرآن اور خواتین کے لئے کردار سازی اور تعلیمات آئمہ طاہرینؑ کی آگاہی سے لئے مختلف اوقات میں تربیتی ورکشاپس کا انعقاد ہوتا رہتا ہے۔

صادق آباد

63

امام بارگاہ امام علی نقیؑ

نزد مجسٹریٹ کالونی، صادق آباد، راولپنڈی

زیر انتظام: سید عارف حسین شاہ
051-4451534

اس امام بارگاہ کے لئے زمین سید عارف حسین شاہ نے اپنے سگے بھائیوں، چچازاد بھائیوں اور دیگر اعزہ جن کی تعداد ۱۲ بنتی ہے کے ساتھ مل کر ۱۹۷۶ء میں خریدی۔ اس میں سے تقریباً ساڑھے تین مرلے جگہ قبرستان کی ہے اور باقی جگہ امام بارگاہ کے لئے وقف ہے۔ امام بارگاہ ابھی زیر تعمیر ہے اور انشاء اللہ اس سال مکمل ہو جائے گا۔ پروگرام کے مطابق امام بارگاہ کے اوپر مسجد تعمیر کی جائے گی۔ یہاں پر پہلے ۸ محرم کو مجلس ہوتی تھی جبکہ اب ۳ صفر کو ہوتی ہے اور جلوس بھی برآمد ہوتا ہے۔

کالج روڈ

66

امام بارگاہ کرنل مقبول حسین

ڈی اے وی کالج روڈ، راولپنڈی

زیر انتظام: مسز حسین (زوجہ کرنل مقبول حسین مرحوم)
051-2256010

کرنل سید مقبول حسین زیدی مرحوم ۱۹۴۷ء میں (انبالہ) انڈیا سے ہجرت کر کے پاکستان (راولپنڈی) پہنچے اور فوری طور پر حکام بالا سے رابطہ کر کے مذکورہ عمارت حاصل کی جو کہ پانچ منزلہ ہے۔ انہوں نے بالائی منزل میں اپنی رہائش رکھی اور پہلی منزل کو امام بارگاہ کا نام دے دیا۔ اسی سال پہلا محرم جو کہ ماہ اکتوبر میں تھا باقاعدہ طور پر منانے کا اعلان کیا۔ کرنل زیدی نے بعد میں عزاداری کے لائسنس بھی حاصل کئے بلکہ راولپنڈی میں واقع دیگر امام بارگاہوں کے لئے کو بھی اپنی ذاتی کوششوں سے عزاداری کے لائسنس دلوائے۔ اس طرح سے یہ عزاداری اس وقت سے جاری ہے۔

یہاں محرم کی مجالس رات کو منعقد ہوتی ہیں۔ اکثر جید علماء اس امام بارگاہ میں محرم پڑھ چکے ہیں۔ آج کل کئی سالوں سے مولانا ذوالفقار علی جعفری مجالس عشرۂ محرم سے خطاب کر رہے ہیں۔ یہاں سے ۷ محرم کو جلوس علم، ۱۰ محرم کی رات جلوس علم و تعزیہ اور ۱۰ محرم عاشور کے دن بعد از مجلس جلوس علم، تعزیہ اور ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں۔ دیگر امام بارگاہوں سے

نکلنے والے جلوس اس جلوس میں شامل ہوجاتے ہیں اور یہ مرکزی جلوس امام بارگاہ قدیم میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ فوارہ چوک کے قریب امامیہ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام نمازِ ظہرین کا انتظام ہوتا ہے۔ یہ سارے جلوس لائسنس یافتہ ہیں۔

کرنل سید مقبول حسین زیدی ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو انتقال فرما گئے۔ اب یہ انتظام ان کی اہلیہ اپنے فرزندان اور عزیزاں کے ساتھ مل کر کرتی ہیں۔

کرتار پورہ

65

امام بارگاہ خیام اہل بیتؑ

O/1131، کرتار پورہ، راولپنڈی   051-2828733

اس امام بارگاہ کے لئے سید طاہر حسین زیدی مرحوم نے اپنا ۵ مرلے کا ذاتی مکان تین سال قبل امام بارگاہ کے نام پر وقف کردیا جس کی تولیت اپنی اولاد کو تفویض کردی۔ کچھ لوگوں کے اعتراض پر کہ یہاں پر عزاداری نہیں ہوسکتی مقدمہ بازی بھی ہوئی جس کے نتیجے میں ہائیکورٹ لاہور نے ۲۰۰۰-۵-۱۹ کو عزاداری کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ اس فیصلہ کی نقل متولیان امام بارگاہ کے پاس موجود ہے۔ اس مقام پر قیام پاکستان کے بعد سے عزاداری کا سلسلہ جاری ہے اور محلہ کرتار پورہ میں سب سے پہلی زنانہ مجلس عزا ۱۹۴۷ء میں اسی مقام پر منعقد ہوئی۔ اس امام بارگاہ میں سال بھر میں مختلف مواقع پر زنانہ و مردانہ مجالس کا انعقاد ہوتا رہتا ہے۔ زنانہ مجالس یکم محرم تا ۹ محرم ۱۰ بجے دن منعقد ہوتی ہیں۔ مردانہ مجالس ۱۰ محرم الحرام اور ۲۰ صفر المظفر کو ہوتی ہیں جن کے بعد جلوس بھی برآمد ہوتا ہے جو کرتار پورہ چوک میں امام بارگاہ یادگار حسین اور بلتستانی امام بارگاہ سے برآمد ہونے والے جلوس میں شامل ہو کر امام بارگاہ قدیم پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس امام بارگاہ کی مجلس منتظمہ میں سید طاہر حسین زیدی مرحوم کے پسران سید شوکت رضا زیدی ایڈووکیٹ اور کیپٹن (ریٹائرڈ) سید علی جعفر زیدی شامل ہیں۔ اس سال سے یہاں پر مردانہ عشرہ منعقد کرنے کا پروگرام بھی ہے۔

نوٹ: سید طاہر حسین زیدی کی میت کو ۱۷ رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ روضہ امام رضا علیہ السلام مشہد مقدس کے بلاک نمبر ۱۶۸ صحن جمہوری میں دفن کیا گیا۔

کلیال

قصر معصومینؑ کمپلیکس

کلیال (ڈھوک پہاڑیاں) نزد ثمر زار ہاؤسنگ اسکیم اڈیالہ روڈ، راولپنڈی

راجہ محمد اقبال 051-5571663

مولانا کوثر عباس قمی، مولانا وزیر حسین علوی، سید حمید الحسن رضوی، راجہ محمد اقبال اور سید جاوید حسین شاہ نے مل کر ''المعصومین ٹرسٹ'' کے نام سے ایک ٹرسٹ بنایا جس کے تحت فوری طور پر 262-1/A جان کالونی ٹنچ بھاٹہ راولپنڈی میں یتیم اور مستحق بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے ایک ادارہ قائم کر دیا گیا۔ علاقے میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا ادارہ ہے۔ اس وقت ۸ بچے زیر تعلیم ہیں۔ مخیّر مومنین اس ادارے کی معاونت کر رہے ہیں۔ راجہ محمد اقبال اور سید اکثیر حسین شاہ نے اس ادارے کے لئے ۱۰ مرلے زمین عطیہ کی ہے اور مولانا کوثر عباس قمی نے مزید ۱۰ مرلے زمین خرید کر ادارے کے نام منتقل کروادی ہے۔ اس زمین پر اسی ٹرسٹ کے زیر اہتمام قصر معصومین کمپلیکس تعمیر کیا جائے گا۔ اس کمپلیکس میں امام بارگاہ، مسجد اور بورڈنگ ہاؤس کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔

علاوہ ازیں اسی گاؤں میں سید اکثیر حسین شاہ کے زیر اہتمام ۱۹۹۲ء سے ۲۸ محرم کو سالانہ مجلس عزا کا انعقاد ہوتا ہے۔ اس مجلس سے قبل انہی کے گھر سے جلوس عزا برآمد ہوتا ہے جو مذکورہ مجوزہ جگہ پر جا کر اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔

کوھالہ

چکری روڈ، راولپنڈی

اس گاؤں میں عرصۂ دراز سے ہر سال ۲۲ محرم الحرام کو مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ مجلس کے بعد جلوس ذوالجناح بھی برآمد ہوتا ہے۔ امام بارگاہ کے لئے زمین وقف کی جا چکی ہے۔ بانیان عزاداری سید داؤد شاہ اور سید خالد حسین شاہ ہیں۔ اس سال ۵ محرم الحرام کو ایک اور مجلس عزا کا انعقاد بھی کیا گیا۔

کھنہ کاک

68

امام بارگاہ قصر سجادؑ

راجہ اقبال ٹاؤن' کھنہ کاک نزد ہائی وے راولپنڈی

خطیب: مولانا نذیر حسین عمرانی 051-4417270

اس امام بارگاہ کی بنیاد راجہ محمد اقبال مرحوم' راجہ محمد الیاس مرحوم اور راجہ زوار حسین نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال پانچ مرلے ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۸۷ء میں ہوئی۔ اس میں تین چار ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر عشرۂ محرم الحرام ۱۹۹۶ء سے باقاعدگی سے منایا جا رہا ہے۔ ۱۰ صفر المظفر کو مخصوص مجلس منعقد ہوتی ہے۔ یہاں سے ۹ محرم اور ۱۰ صفر کو جلوس عزا ملک محمد نواز اور راجہ زوار حسین کے گھروں سے برآمد ہو کر امام بارگاہ تک جاتے ہیں۔ یہ امام بارگاہ بطور مسجد بھی استعمال ہوتی ہے جس میں مولانا نذیر حسین عمرانی خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ اس امام بارگاہ کی انجمن کا نام انجمن قصر سجادیہ ہے۔ اس امام بارگاہ کے موجودہ متولی راجہ زوار حسین' راجہ لیاقت علی خان' ملک مظہر عباس اور ملک اظہر عباس ہیں۔

69

مرکزی سیکرٹریٹ تحریک جعفریہ پاکستان

راجہ اقبال ٹاؤن' کھنہ کاک' نزد ہائی وے' راولپنڈی

تحریک جعفریہ پاکستان کے پروگرام کے تحت راولپنڈی شہر میں اس تنظیم کے لئے ایک مرکزی سیکرٹریٹ قائم کئے جانے کا منصوبہ ہے جس کے لئے تقریباً ۵۴ کنال زمین مذکورہ مقام پر خرید لی گئی ہے۔ اس زمین پر انشاء اللہ مستقبل میں تعمیری کام شروع کر دیا جائے گا۔

گوالمنڈی

امامیہ مسجد و امام بارگاہ قصر معصومہ قمؑ

امام بارگاہ سٹریٹ' انند پورہ' دریا آباد (گوالمنڈی)' راولپنڈی

خطیب: مولانا سید وقار حسین زیدی 051-5531438

انجمن معین الغرباء شیعہ راولپنڈی کے زیر اہتمام ۱۹۵۳ء میں اس مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر ہوئی اور اس کے بانی مرزا امیر بیگ نے اسے مذکورہ انجمن کے نام وقف کر دیا۔ اس کے متولی عاشق حسین مرزا ہیں۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ پانچ سو کے قریب افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مسجد و امام بارگاہ ایک ہی چار دیواری میں واقع ہیں۔

یہاں پر صرف خواتین کا عشرہ منعقد ہوتا ہے۔ اس امام بارگاہ سے جلوس ہائے علم مبارک' تعزیہ اور تابوت برآمد ہوتے ہیں۔ یہ جلوس ۷ محرم' ۲۴ محرم' ۲۴ صفر اور ۲۱ رمضان کے موقع پر نکلتے ہیں۔ ۷ محرم کو جلوس علم گوالمنڈی براستہ پانی والی ٹینکی سے ہوتا ہوا مدرسۃ الفاطمیہ صدر تک جاتا ہے جبکہ باقی جلوس امام بارگاہ اسٹریٹ میں ہی اختتام پذیر ہو جاتے ہے۔ مردانہ عشرہ اس امام بارگاہ کی بجائے بوہرہ جماعت کے مدرسۃ الفاطمیہ آدم جی روڈ' راولپنڈی صدر میں منعقد ہوتا ہے۔ یہ مجالس رات کے وقت ہوتی ہیں۔ ان کی ابتدا ۱۹۵۰ء سے ہوئی۔ یہاں سے ۹ محرم کو جلوس ذوالجناح اور علم مبارک برآمد ہوتے ہیں جبکہ چہلم امام مظلوم کا جلوس ۱۲ صفر المظفر کو ۳ روزہ مجالس عزا کے بعد نکلتا ہے۔

لنڈا بازار

امام بارگاہ (جناح ریڈنگ روم)

F-645' لنڈا بازار' راولپنڈی 051-5552139

اس امام بارگاہ میں عشرۂ محرم الحرام کی مجالس یکم محرم تا ۹ محرم الحرام شام ۵ بجے محمد شفیع جعفری کے زیر انتظام منعقد ہوتی ہیں۔ اس کا باقاعدہ آغاز ۱۹۴۹ء سے کر دیا گیا تھا اور یہ سلسلہ تادم تحریر جاری ہے۔ مختلف علمائے کرام ان مجالس سے خطاب کرتے ہیں۔ اس امام بارگاہ میں دو سو افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔

محلہ امام بارگاہ

72

قدیمی امام بارگاہ

محلہ امام بارگاہ جامع مسجد روڈ، راولپنڈی

خطیب: مولانا سید ابرار حسین رضوی 051-5558798

اس امام بارگاہ کے بانی آغا سید فضل علی شاہ مرحوم آف پشاور تھے۔ اس امام بارگاہ کے لئے زمین ۱۸۹۶ء میں خریدی گئی۔ اس وقت آس پاس صرف ۳ افراد کا تعلق فقہ جعفریہ سے تھا۔ یہ حضرات آغا سید فضل علی شاہ آف پشاور، مستری خدا بخش ساکن راولپنڈی اور بابا روڈا آف سید کسراں تھے۔ پہلے اس جگہ کا نام مسافر خانہ رکھا گیا اور مجالس کا آغاز کردیا گیا۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے جس میں سے ایک کنال تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ میں تقریبا ۱۵۰۰ افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس امام بارگاہ کی اپنی سات دکانیں ہیں۔

اس امام بارگاہ کو ۱۹۶۶ء میں چند شر پسندوں نے جلا دیا تھا۔ اس وقت اس امام بارگاہ کی تعمیر لکڑی کی تھی جس کی وجہ سے کافی نقصان ہوا تھا۔ اب چند سال پہلے اس کی تعمیر نو ہوئی ہے۔ یہ امام بارگاہ وقف عام ہے اور قومی امداد سے تعمیر ہوا ہے۔

اس امام بارگاہ میں عشرہ محرم کے انعقاد کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ یہ سلسلہ قیام پاکستان سے بہت پہلے سے جاری ہے۔ اس زمانے میں غیر مسلم بھی امام حسینؑ سے گہری عقیدت کی بنا پر عزادار مومنین کے لئے تبرک کا انتظام کیا کرتے تھے۔ اس سلسلے میں مکھا سنگھ نامی سکھ کا نام قابل ذکر ہے۔ ان کی کمیٹی چوک میں مکھا سنگھ اسٹیٹ نامی ذاتی جائیداد تھی۔ اس جگہ کو آج کل ملت کالونی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

اس امام بارگاہ میں عشرۂ محرم اور چہلم کی مجالس کے علاوہ بہت سی مجالس کا انعقاد ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں ۲۰ جمادی الثانی، ۱۳ رجب، ۳۔۴۔۵ ۱۱۔۱۵ شعبان اور ۳ شوال کے پروگرام بھی منعقد ہوتے ہیں۔ یہ مخصوصیاں مردانہ اور زنانہ دو سطحوں پر منعقد ہوتی ہیں۔ جشن کے پروگرام دن کو جبکہ مجالس عزا رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ محرم اور چہلم کے جلوس ہائے عزا امام بارگاہ سے نکل کر پل شاہ نذر تک جاتے ہیں اور وہاں سے واپس آجاتے ہیں۔ محرم کے جلوس میں راولپنڈی کے امام باگاہوں کے سے نکلنے والے دیگر جلوس بھی شامل ہوجاتے ہیں۔ چہلم کا جلوس ۲۳ صفر المظفر کو برآمد ہوتا ہے۔ یہ جلوس لائسنس یافتہ ہیں

امام بارگاہ سے متصل ایک چھوٹی سی مسجد بھی ہے جس کی تعمیر بہت پہلے ہوئی تھی۔ البتہ ۱۹۷۶ء میں اس کی

خوبصورت انداز میں تعمیر نو کی گئی ہے۔ اس میں مولانا موصوف نماز پڑھاتے ہیں۔ عیدین کے موقع پر امام بارگاہ بطور مسجد استعمال ہوتا ہے۔ ابتدائی دور میں بلکہ ایک زمانے تک تو راولپنڈی کے تمام مومنین اسی مسجد میں نماز عیدین ادا کیا کرتے تھے سن ۱۹۵۰ء کے لگ بھگ کچھ عرصے کے لئے نماز جمعہ بھی اسی مسجد میں ادا کی جاتی رہی ہے۔ امام بارگاہ سے متصل ۱۰ مرلے زمین ابھی تک غیر تعمیر شدہ موجود ہے۔ راجہ عابد حسین کی خواہش ہے کہ اس جگہ مارکیٹ اور دینی درسگاہ تعمیر کی جائے۔

اس بارگاہ کے امور کے ذمہ دار راجہ عابد حسین ولد میجر صابر حسین مرحوم ہیں ہیں جبکہ انجمن امامیہ اثنا عشریہ رجسٹرڈ راولپنڈی اس امام بارگاہ کی منتظم ہے۔

مری روڈ

73

دربار سخی شاہ جہان محمد بادشاہ المعروف شاہ دی ٹاہلیاں

نزد کمیٹی چوک، مری روڈ، راولپنڈی

سید شاہد عباس کاظمی 051-5950904

اس مزار پر عرصہ دس سال سے منجانب سید شاہد عباس کاظمی ولد سید فدا حسین شاہ ۴ بجے شام سالانہ مجلس عزا منعقد ہو رہی ہے جو نماز مغرب کے وقت ختم ہو جاتی ہے۔ بعد از مجلس عزا سید فدا حسین کاظمی کے گھر سے جلوس علم حضرت عباسؑ برآمد ہوتا ہے جو مقررہ راستوں سے گذرتا ہوا رات گئے مذکورہ مزار پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس جلوس میں لوگوں کے گھروں سے نکلنے والے چھوٹے چھوٹے دیگر جلوس علم بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ اس جلوس کا روٹ باقاعدہ منظور شدہ ہے۔

یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ ایک زمانے میں سید شاہ سوار مرحوم ولد سید مردان علی شاہ کے زیر اہتمام بھی اس مزار پر مجالس عزا منعقد ہوتی رہی ہیں جو بوجوہ کچھ عرصہ منقطع رہیں۔ مرحوم موجودہ بانیان مجلس کے بزرگوں میں سے تھے اور انجمن امامیہ اثنا عشریہ راولپنڈی کے بانی اور مذکورہ دربار کے سجادہ نشین بھی تھے۔ آپ کا انتقال ۱۹۵۴ء میں ہوا۔ آپ کی قبر مذکورہ مزار کی چاردیواری کے باہر قبرستان میں واقع ہے۔ آپ نے امام بارگاہ قدیم میں عزاداری کے فروغ کے لئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں اور اس علاقے میں مذکورہ دربار اور گردونواح کی ساری زمین آپ کی ملکیت تھی۔

مری حسن

76 امام بارگاہ زینبیہ

142-A، مری روڈ، نزد ہمدرد مرکز، مریڑ چوک، راولپنڈی

زیرانتظام: سید ناصر علی زیدی 051-5538626

امام بارگاہ کے متولی سید ناصر علی زیدی کی دادی مرحومہ حیدر سلطان زوجہ سید محمد علی شاہ نے قیام پاکستان سے قبل انڈیا میں عزاداری کی بنیاد رکھی۔ قیام پاکستان کے بعد یہ خاندان پاکستان (راولپنڈی) منتقل ہوگیا اور بینک روڈ صدر میں عزاداری کے سلسلے کو جاری رکھا۔ اس کے بعد سید ناصر علی زیدی کے والد سید نثار علی زیدی مرحوم نے موجودہ جگہ خریدی اور اس میں سے ایک حصہ امام بارگاہ کے لئے وقف (خاص) کر دیا۔ امام بارگاہ کی تعمیر یکم نومبر ۱۹۶۹ء کو ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ۱۷ مرلے ہے۔ اس میں 50X24 فٹ کا ایک ہال برائے زنانہ مجالس اور 72X60 فٹ کا ایک ہال برائے مردانہ مجالس تعمیر کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ امام بارگاہ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک باورچی خانہ بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ ۱۹۷۱ء میں امام بارگاہ کی تعمیر کے بعد راولپنڈی صدر میں منعقد ہونے والا عشرہ محرم اس امام بارگاہ میں منتقل کر دیا گیا۔

یہاں پر زنانہ عشرۂ محرم یکم تا ۱۰ محرم ۴ بجے شام منعقد ہوتا ہے۔ اس عشرہ کا سارا انتظام محترمہ صابرہ نثار زوجہ سید نثار علی زیدی مرحوم کے پاس ہے۔ علاوہ ازیں شب بیداری بھی ہوتی ہے۔

مسلم ٹاؤن

75 مسجد جعفریہ و امام بارگاہ

B-3/345، خرم کالونی، مسلم ٹاؤن، راولپنڈی

051-4426658

زیر انتظام: سید زوار حسین شاہ

خطیب: مولانا نذر حسین صابر

اس مسجد و امام بارگاہ کا رقبہ ۵ مرلے ہے جس کی بنیاد ۱۹۸۰ء میں رکھی گئی۔ امام بارگاہ کی بالائی منزل پر مسجد ۱۹۹۰ء میں تعمیر کی گئی۔ اس مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر میں سید حسین شاہ مرحوم، ان کے فرزند سید زوار حسین شاہ، سید حسنین شاہ کاظمی ٹھیکیدار، سید منظور حسین کاظمی اور مقصود حسین شاہ کا خصوصی تعاون بھی شامل ہے۔ مولانا موصوف مسجد کے دینی

امور کو باقاعدگی سے سرانجام دے رہے ہیں۔ عشرۂ محرم الحرام کی مجالس یکم محرم تا ۹ محرم بعد از نماز مغربین منعقد ہوتی ہیں۔ ماہ رمضان المبارک میں جلوس ہائے عزا انوار حسین جعفری کے گھر سے برآمد ہو کر اسی مسجد و امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ اس مسجد و امام بارگاہ کی مجلس منتظمہ انجمن جعفریہ ہے۔

امام بارگاہ حسینی

76

کوہستان کالونی، مسلم ٹاؤن، راولپنڈی

خطیب: مولانا سید محمد علی الحسینی

اس امام بارگاہ کی بنیاد زمن حسین جعفری نے ۱۹۸۶ء میں رکھی۔ اس امام بارگاہ کا رقبہ ۲ مرلے کے قریب ہے۔ یہاں پر عشرہ محرم الحرام ۱۹۷۶ء سے منایا جارہا ہے۔ ۱۹، ۲۰ صفر کو چہلم امام حسینؑ کی مجالس کے علاوہ جشن ولادت حضرت علی کا پروگرام بھی منعقد ہوتا ہے۔ سارے پروگرام رات کو منعقد کئے جاتے ہیں۔ یہاں پر خواتین کی مجالس بھی منعقد ہوتی رہتی ہیں۔

یہاں سے علم، تعزیہ، ذوالجناح اور تابوت کے جلوس ۷ محرم، ۱۰ محرم اور ۱۹ صفر کو برآمد ہوتے ہیں جو کوہستان کالونی، بہاری کالونی اور کھنہ روڈ سے گزرتا ہوا واپس امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ یہ امام بارگاہ بطور مسجد بھی استعمال ہوتی ہے۔ مولانا سید محمد علی الحسینی خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ انجمن فدائیان حسینی اس امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

مغل آباد

77

جامع مسجد و امام بارگاہ قصر ابو طالبؑ

عابد مجید روڈ، مغل آباد، راولپنڈی

051-5584801

051-5516742

خطیب: مولانا شیخ غلام عسکری

اس مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر کے لئے ۱۹۷۴ء میں "انجمن غلامان ابو طالب" کی تشکیل ہوئی جس کے صدر چوہدری طالب حسین مرحوم اور جنرل سیکرٹری سید مسرور حسین نقوی منتخب ہوئے۔ ۱۹۷۵ء میں زمین خریدی گئی جس کا رقبہ ۲۱ مرلے تھا۔ ۲۵ دسمبر ۱۹۷۵ء کو زمین کی رجسٹری کروائی گئی۔ بعد میں مزید زمین بھی خریدی گئی اور اس طرح اب اس مسجد و امام بارگاہ کی کل زمین ساڑھے تین کنال ہے جس میں سے تقریباً ایک کنال ۱۵ مرلے تعمیر شدہ ہے۔ تعمیر کے سلسلے میں

کرنل سید محمد اسلم شاہ، کرنل سید محمد علی شاہ، جنرل سید ذاکر علی زیدی، سید مرید حسین شاہ، چوہدری طالب حسین مرحوم اور حاجی محمد علی جعفری مرحوم نے قابل ذکر مالی معاونت فرمائی۔ پروردگار عالم ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ مذکورہ مسجد و امام بارگاہ کے بانیوں میں سید مسرور حسین نقوی، چوہدری طالب حسین مرحوم، زوار نذر حسین، سید جعفر حسین رضوی اور سید منظور حسین نقوی کے نام قابل ذکر ہیں۔

ابتدا میں چار دیواری تعمیر کر کے نماز جمعہ و نماز مغربین کا آغاز کر دیا گیا۔ شروع میں مولانا سید رضا حسین شاہ نماز پڑھاتے رہے اور ان کے جانے کے بعد آج کل مولانا شیخ غلام عسکری خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

امام بارگاہ میں دو ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر عشرہ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ محرم کے علاوہ چہلم امام حسینؑ اور یوم ابوطالبؑ کے موقع پر بھی مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں پر عموماً مجالس نماز مغربین کے بعد منعقد ہوتی ہیں۔ ۱۴ محرم اور ۱۸ صفر کو جلوس عزا برآمد کئے جاتے ہیں جو قصر ابوطالبؑ سے ٹینچ بھاٹہ کے آخری سٹاپ سے ہوتے ہوئے قصائی چوک اور قصر سجاد سے جا کر واپس قصر ابوطالب میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

یہاں پر خواتین کا امام بارگاہ بھی تعمیر کیا گیا ہے جس میں خواتین کا عشرۂ محرم الحرام منعقد ہوتا ہے۔ یہ مجالس دن کے ۹ بجے منعقد ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی یہاں پر خواتین کی مجالس و محافل منعقد ہوتی رہتی ہیں۔

انجمن غلامان ابوطالب (رجسٹرڈ) اس مسجد و امام بارگاہ کے تمام امور کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

78 امام بارگاہ قصر سجادؑ

علی روڈ، مغل آباد راولپنڈی کینٹ — 051-5510228

اس امام بارگاہ کی بنیاد مولوی نور محمد مرحوم نے رکھی۔ اس وقت چند افراد نے زمین کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا جو کافی عرصہ جاری رہا۔ اس دوران عزاداری اور نماز جمعہ کا سلسلہ مولوی نور محمد مرحوم کے گھر پر ہی جاری رہا۔ ۱۹۷۱ء میں مؤلف نے خود بھی چھ ماہ تک نماز جمعہ کی امامت کے فرائض انجام دیئے۔ یہی نماز جمعہ بعد از اں قصر ابوطالب میں منتقل ہوگئی۔ جب مقدمہ کا فیصلہ مولوی نور محمد مرحوم کے حق میں ہوا تو موجودہ جگہ ایک کنال سات مرلہ پر ۱۹۸۲ء میں امام بارگاہ مذکورہ کی تعمیر شروع کی گئی جو ۱۹۸۶ء میں پایہ تکمیل کو پہنچی۔ اس امام بارگاہ کے ساتھ ایک حسینی مارکیٹ بھی ہے۔

یہاں پر عشرۂ محرم الحرام کا آغاز ۱۹۷۹ء سے ہوگیا تھا جو اس وقت تک باقاعدگی سے منایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ مخصوصی مجالس اور زنانہ مجالس کا بھی انعقاد ہوتا رہتا ہے۔ زنانہ مجالس دن گیارہ بجے منعقد ہوتی ہیں۔ ۵، ۷، ۸ اور ۱۰ محرم الحرام، ۲۵ محرم الحرام اور ۴ جمادی الثانی کو جلوس ہائے عزا برآمد ہوتے ہیں جن میں سے بیشتر لائسنس یافتہ ہیں۔

یہاں پر چہلم امام حسینؑ ۲۰ صفر المظفر کے بعد آنے والے اتوار کو منایا جاتا ہے۔
یہ امام بارگاہ بطور مسجد بھی استعمال ہو رہی ہے اور یہاں نماز عیدین بھی ادا کی جاتی ہے۔ موجودہ منتظم ناصر حسین ہیں

مورگاہ

76

مسجد و امام بارگاہ قصر عباس علمدارؑ

عباس علمدار کالونی' مورگاہ' راولپنڈی

خطیب: مولانا افتخار الدین مرزا 051-5486763

اس مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۸۰ء میں "انجمن حسینی مورگاہ" کے زیر اہتمام ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال نو مرلے ہے جس میں سے ۱۶ مرلے تعمیر شدہ ہے۔ اس مسجد و امام بارگاہ کو انتہائی خوبصورت انداز میں تعمیر کیا گیا ہے۔ یہاں پر نماز جمعہ باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہے جس میں مختلف طبقات اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے مومنین کی اچھی خاصی تعداد شرکت کرتی ہے۔ اس مسجد میں ہر ماہ کی دوسری جمعرات کو بعد از نماز مغربین دعائے کمیل کی روح پرور محفل منعقد ہوتی ہے جس میں مرد و خواتین کی تعداد ڈیڑھ سو کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ نیز ہر اتوار کو بعد از نماز فجر دعائے ندبہ پڑھی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ماہ رمضان المبارک میں تئیسویں کی رات شب بیداری ہوتی ہے اور اعمال شب قدر بجالائے جاتے ہیں۔

مسجد سے ملحق امام بارگاہ میں ۱۹۸۰ء سے عشرۂ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عشرۂ ثانی بھی منعقد ہوتا ہے۔ یہاں پر زنانہ عشرہ کی مجالس ۱۰ صفر المظفر تا ۱۹ صفر المظفر منعقد ہوتی ہیں۔ جلوس عزائے محرم کو سید تنویر حسین شاہ اور صفدر حسین جعفری کے گھروں سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ انجمن حسینی مورگاہ اس مسجد و امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

80

اهل بیتؑ کالج

مورگاہ' راولپنڈی 051-5487786

اس کالج کی بنیاد مولانا مرزا افتخار الدین نے ۲۰۰۰ء کو رکھی۔ فی الحال یہ عمارت کرایہ پر حاصل کی گئی ہے جبکہ مستقبل میں اس سلسلہ کو وسیع کرنے اور کالج کو باقاعدہ یونیورسٹی میں تبدیل کرنے کا پروگرام ہے۔ اس وقت ۵ طلباء دینی تعلیم حاصل

کر رہے ہیں جنہیں حوزہ علمیہ قم المقدسہ کے مروجہ دروس کے علاوہ اضافی طور ہر جدید علوم (انگریزی، کمپیوٹر ادیان عالم کا تقابلی جائزہ اور حالات حاضرہ) کی تعلیم بھی دی جا رہی ہے۔ آئندہ سال مزید طلباء کو داخلہ دیا جائے گا۔ اس ادارے میں مولانا موصوف کے علاوہ مولانا کوثر عباس قمی اور مولانا سید وقار حسین زیدی تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

موہن پورہ

81

امام بارگاہ قصر حسنینؑ

A-525، گلی نمبر 11، محلہ موہن پورہ، راولپنڈی 051-5531472

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید محمود حسین مرحوم نے ۱۹۵۰ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ تقریباً اڑھائی مرلے ہے۔ اس میں ۲۰۰ کے قریب افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر ۱۹۵۰ء سے عشرۂ محرم الحرام منایا جا رہا ہے۔ مجالس عشرہ محرم یکم تا ۹ محرم منعقد ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں ۱۲ محرم، چہلم امام حسینؑ اور ربیع الاول کے پروگرام بھی ہوتے ہیں۔ مجالس رات ۸ بجے کے قریب شروع ہوتی ہیں۔ ۷ اور ۹ محرم کو جلوس عزا گلیوں سے ہو کر شہر کے مختلف امام بارگاہوں میں حاضری دے کر امام بارگاہ چھیاں ہٹیاں میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ امام بارگاہ کی گلی میں ۷ محرم اور ۸ ربیع الاول کو الوداعی ماتم ہوتا ہے۔ یہاں پر ۱۹۵۰ء سے ۱۹۷۸ء تک زنانہ مجالس منعقد ہوتی تھیں جبکہ ۱۹۷۹ء سے مردانہ مجالس شروع کر دی گئیں۔ اس امام بارگاہ کے منتظم و متولی مولانا سید وقار حسین زیدی ہیں۔

بارگاہِ زینبؑ

82

A-608 محلہ موہن پورہ، راولپنڈی

امام بارگاہ کی عمارت میں نیو پاکستان گرلز ہائی اسکول (پرائیویٹ) قائم ہے۔ اس امام بارگاہ میں مختلف اوقات میں ایصال ثواب کی مردانہ و زنانہ مجالس منعقد ہوتی رہتی ہیں البتہ باقاعدہ عشرۂ محرم الحرام منعقد نہیں ہوتا۔

اس امام بارگاہ سے ۲۰ رمضان کو راولپنڈی کا مرکزی جلوسِ تابوت حضرت علیؑ برآمد ہوتا ہے۔ اس جلوس کی ابتدا ۱۹۵۰ء سے ہوئی۔ یہ جلوس محلے کی گلیوں سے گزر کر براستہ کشمیری بازار، فوارہ چوک، ٹرنک بازار، اقبال روڈ ہوتا ہوا امام بارگاہ کرنل سید مقبول حسین کالج روڈ پہنچ کر بوقت سحر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

یہ جلوس پہلے محلے کی انجمن کے زیر اہتمام نکلتا تھا لیکن انجمن مذکورہ کے ختم ہو جانے کے بعد اب یہ جلوس محترمہ مبارک بانو کے بیٹے سید نیر حسن زیدی کے زیر اہتمام برآمد ہوتا ہے۔

نیو امر پورہ

دینیات سینٹر 83

1550/32، گلی نمبر 13، نزد مبارک مسجد، نیو امر پورہ (حسین آباد)، راولپنڈی

حاجی غلام محمد کربلائی مرحوم ولد رحمت اللہ مرحوم (متوفی 2001ء) نے اپنی زندگی ہی میں ساڑھے چار مرلے پر مشتمل اپنا ذاتی مکان جامعہ اہل بیتؑ اسلام آباد کے توسط سے دینی امور کی بجا آوری کے لئے وقف کر دیا۔ پروردگار عالم ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ یہاں پر بچوں کو قرآن مجید اور دینیات کی تعلیم دی جاتی ہے اور نماز مغربین باجماعت منعقد ہوتی ہے۔ مولانا محمد حسین اسدی دینی امور کو سرانجام دے رہے ہیں۔

وارث خان

امام بارگاہ ناصر العزاء 84

نزد وارث خان بس سٹاپ، مری روڈ، راولپنڈی 051-5554381

اس امام بارگاہ کے لئے سید ناصر عباس زیدی نے اپنے ذاتی سہ منزلہ مکان جس کا رقبہ ۵ مرلے ہے کی دو منزلیں مختص کر دی ہیں جبکہ تیسری منزل پر وہ خود رہائش پذیر ہیں۔ مجالس عزا کا سلسلہ تو قیام پاکستان کے بعد ہی شروع ہو گیا تھا لیکن عشرۂ محرم الحرام باقاعدہ ۱۹۸۷ء سے شروع ہوا۔ اس امام بارگاہ میں خواتین کا عشرۂ محرم الحرام دن ۹ بجے منعقد ہوتا ہے۔ ۲۳ محرم کو رات ۸ بجے جلوس عزا امام بارگاہ سے برآمد ہو کر مری روڈ تک جاتا ہے جبکہ آٹھ شوال کو یوم انہدام جنت البقیع کے سلسلے میں ایک جلوس اس امام بارگاہ سے نکل کر امام بارگاہ کرنل مقبول حسین تک جاتا ہے۔

تحصیل راولپنڈی

مساجد' امام بارگاہیں اور مزارات

ادھوال

مسجد جعفریہ 85

ادھوال' تھانہ چونترہ' تحصیل و ضلع راولپنڈی

انجمن حسینیہ ادھوال کے زیر اہتمام اس مسجد کی پہلی تعمیر ۱۹۹۵ء میں ہوئی۔ اس تعمیر میں مولانا سید کلب عباس کاظمی آف گاہی سیداں کی تحریک اور معاونت بھی شامل رہی۔ مسجد کا کل رقبہ ۵ مرلے ہے۔ یہاں پر نماز جمعہ کے علاوہ نماز عیدین بھی ہوتی ہیں۔ اس مسجد میں سو کے قریب افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مولانا ظہور احمد شاہ مقامی ریٹائرڈ ٹیچر خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

حسینیہ امام بارگاہ 86

ادھوال' تھانہ چونترہ' تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی سید مہر علی شاہ اور سید جوت علی شاہ ہیں۔ یہ امام بارگاہ ۱۹۵۵ء میں تعمیر ہوا۔ البتہ عزاداری کا سلسلہ یہاں پر تقریباً ۱۰۰ سال پہلے سے جاری ہے۔ امام بارگاہ کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے جس میں سے ۳ مرلے تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ مس ایک ہزار افراد کی گنجائش ہے۔ عشرۂ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ یہ مجالس نماز مغربین کے بعد شروع ہو کر رات گئے تک جاری رہتی ہیں۔ ۹ اور ۱۰ محرم کو جلوس عزا نکلتے ہیں۔ جلوس سید مشتاق شاہ' سید قربان شاہ' سید ظہور احمد شاہ' سید احسان علی شاہ' سید حبیب شاہ' امتیاز حسین' سید محمد اصغر ولد سید ہدایت شاہ' سید بشیر شاہ اور نور خان کے گھروں سے گزرتا ہوا امام بارگاہ میں جاتا ہے۔ جلوس عزا لائسنس یافتہ ہے جو سید منظور حسین شاہ کے نام ہے۔ ۲۷ رجب کو مخصوصی مجلس ہوتی ہے۔ اس امام بارگاہ کا انتظام انجمن حسینیہ ادھوال کے ہاتھ میں ہے۔

اڈرانہ

مسجد شرقی 87

اڈرانہ، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مقام پر ایک بڑی پرانی مسجد ہے جو تقریباً ۶۰ سال قبل تعمیر ہوئی۔ اس مسجد کا رقبہ تین مرلے ہے۔ اس کی تعمیر میں مومنین بھی حصہ لیا تھا اور دونوں مسالک لوگ اس میں نماز ادا کرتے ہیں۔

مسجد 88

نئی آبادی، اڈرانہ، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مقام پر چند سال قبل غلام حیدر ولد احمد خان نے ۱۰ مرلے زمین وقف کر کے اس پر مسجد تعمیر کی۔ اس کی تعمیر میں مولانا سید کلب عباس کاظمی نے بھی مالی معاونت کی۔ اسی آبادی سے ۱۰ محرم کو ایک جلوس علم نذیر کے گھر سے اور دوسرا جلوس ۶ محرم کو سید چمن پیر شاہ کے گھر سے نکل کر پورے گاؤں اڈرانہ میں چکر لگا کر فتح محمد اور ملک یقین علی مرحوم کے گھروں سے ہوتے ہوئے ڈھوک اڈرانہ کے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ یہ جلوس بالترتیب ۱۲ سال اور ۲۰ سال سے نکل رہے ہیں۔

اڈیالہ

دربار سید فتح دریا شاہؒ 89

اڈیالہ گاؤں، تحصیل و ضلع راولپنڈی

شاہ فتح دریا شاہ مرحوم کا دربار اس گاؤں میں واقع ہے۔ شاہ صاحب کے انتقال کو ایک سو سال سے زائد کا عرصہ گذر چکا ہے۔ اس دربار اور قبرستان کا کل رقبہ ۸ کنال ہے جس کی چار دیواری بنی ہوئی ہے البتہ مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر ہونا ابھی باقی ہے۔ یہاں پر ۱۹۵۶ء سے عزاداری کا آغاز ہوا۔ پہلے کوئی خاص تاریخ مقرر نہیں تھی مگر اب ۳ محرم الحرام کی تاریخ سالانہ مخصوص مجلس کے لئے طے کی گئی ہے۔ یہ مجلس پہلے دربار پر منعقد ہوتی تھی لیکن ۱۹۹۸ء سے حویلی سید امجد حسین شاہ اور سید صداقت حسین شاہ پر منعقد ہوتی ہے۔ پہلے مجلس ہوتی ہے اور بعد میں جلوس برآمد ہوتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔ یہ گاؤں اس علاقے کا سب سے پہلا اور قدیم گاؤں ہے۔ اس گاؤں میں سادات و مومنین

کے تقریباً ۵۰ گھر آباد ہیں۔(حوالہ۔انٹرویواز: سید ریاض حسین کاظمی ایڈووکیٹ)

اراضی سوہال

۹۰ مسجد و امام بارگاہ

اراضی سوہال، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں مسجد وامام بارگاہ کے لئے زمین وقف کر کے دوسال قبل اس پر مسجد تعمیر کر دی گئی ہے جبکہ امام بارگاہ کی تعمیر اس سال مکمل ہوئی ہے۔امام بارگاہ کا ایک بڑا ہال ہے۔اس مسجد وامام بارگاہ کا کل رقبہ ا کنال سے زائد ہے۔۲۰ محرم کو مخصوصی مجلس ہوتی ہے اور مجلس سے قبل جلوس ہائے علم برآمد ہوتے ہیں۔یہاں پر عزاداری کا آغاز ۱۹۵۱ء کے لگ بھگ ہوا۔تمام مومنین باہمی تعاون سے دینی امور سرانجام دیتے ہیں۔سید طالب حسین شاہ مسجد کے متولی ہیں۔

۹۱ مزار بابا سید فرمان علی شاہؒ

اراضی سوہال، تحصیل وضلع راولپنڈی

بابا سید فرمان علی شاہ کا انتقال ۵۰ سال قبل ہوا۔اس مزار پر ہر سال ماہ نومبر میں ایک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے اور مجلس سے قبل جلوس علم بھی برآمد ہوتا ہے۔اس مجلس کے بانی سید الطاف حسین شاہ ہیں۔

بگرہ سیداں

۹۲ مسجد جعفریہ

بگرہ سیداں، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا قاضی فضل حسین

یہ مسجد گاؤں کے وسط میں واقع ہے۔اس کی بنیاد سید راجہ شاہ مرحوم اور سید جیون شاہ مرحوم نے ۱۹۱۲ء میں رکھی۔اس کا کل رقبہ تقریباً ۱۰ مرلے ہے۔اس مسجد میں دوسو افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔اس مسجد کا انتظام انجمن سپاہ قائم آل محمد بگرہ سیداں کے ذمے ہے۔یہاں پر نماز جمعہ باقاعدگی سے ادا ہوتی ہے۔مظفر صاحب اس مسجد کے خادم ہیں۔گاؤں کی تمام آبادی مومنین پر مشتمل ہے۔

93 مسجد عمار یاسرؓ

بگرہ سیداں، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا رقبہ ۶ مرلے کے قریب ہے۔ یہ گاؤں کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ اس مسجد کی پہلی تعمیر بڑی قدیم ہے جبکہ نئی تعمیر ۳ سال قبل ہوئی ہے۔ یہ تعمیر سید تنویر حسین شاہ ولد سید منظور حسین شاہ نے کروائی ہے اور وہی اس مسجد کے منتظم ہیں۔

94 مسجد

(ڈھوک ملکاں)، داخلی بگرہ سیداں، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی تعمیر تقریباً ۴۵ سال قبل ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ۱۰ مرلے کے قریب ہے۔ مقامی پیش نماز مولانا غلام مرتضیٰ نماز باجماعت پڑھاتے ہیں جبکہ اسی مسجد میں اہل سنت کی جماعت بھی ہوتی ہے۔ دونوں مسالک کے درمیان ہم آہنگی کے لئے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔

امام بارگاہ قصر عباسؑ

بگرہ سیداں، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید راجہ شاہ مرحوم اور سید جیون شاہ مرحوم نے رکھی۔ اس کی تعمیر اندازاً ۱۹۴۸ء میں ہوئی۔ اس کل رقبہ ۳ کنال ہے جس میں سے ۱۵ مرلے کے قریب تعمیر شدہ ہے۔ آج کل اس امام بارگاہ کی تعمیر نو ہو رہی ہے۔ اس امام بارگاہ میں ایک ہزار افراد مجلس سن سکتے ہیں۔ یہاں عشرہ محرم الحرام منایا جاتا ہے۔ مخصوص مجالس ۱۸ محرم، ۲۱ صفر اور ۲۵ رجب کو ہوتی ہیں۔ ۲۵ رجب کی مجلس کی بنیاد تقریباً ۳۵ سال قبل سید فرمان شاہ مرحوم نے رکھی جس کا انتظام آج کل سید افسر حسین شاہ ولد سید فدا حسین شاہ کے پاس ہے جو بڑے جذبے اور لگن سے اس سلسلے کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ یہاں سے جلوس ہائے عزا بھی برآمد ہوتے ہیں۔ یہ جلوس لائسنس یافتہ بھی ہیں اور روایتی بھی۔ جلوس سارے گاؤں کا چکر لگاتے ہیں۔

امام بارگاہ 96

(ڈھوک ملکاں)، داخلی بگرہ سیداں، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد تقریباً ۲۰ سال قبل رکھی گئی۔ اس کی تعمیر مقامی مومنین نے مل کر کی۔ اس کا کل رقبہ ۲ کنال کے قریب ہے۔ یہاں پر مخصوصی مجلس ۱۹ محرم الحرام کو منعقد ہوتی ہے۔ جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ اس امام بارگاہ کے متولی و منتظم ملک شیر باز اور زوار سکندر حسین ہیں۔

بلاول

مسجد جعفریہ 97

بلاول، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد ۱۹۶۸ء میں ماسٹر ملازم حسین کے والد صاحب دین ولد رادو خان نے رکھی۔ اس مسجد کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ یہاں پر عزاداری کی ابتداء ۷۰ سال قبل ہوئی۔ یہ مسجد بطور امام بارگاہ بھی استعمال ہوتی ہے۔ یہاں پر ۱۶ صفر کو مخصوصی مجلس منعقد ہوتی ہے اور جلوس علم بھی نکلتا ہے جو کہ روایتی ہے۔ یہاں پر مومنین کے دس بارہ گھر آباد ہیں۔

پاپین

امام بارگاہ قدیم 98

پاپین، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں سب سے پہلے لال نامی ایک مومن نے مذہب اثنا عشری قبول کیا۔ اس گاؤں کے ابتدائی مومنین میں خان گل نمبردار، گل زمان زمیندار اور علی مردان کے نام شامل ہیں۔ یہاں پر پہلی مجلس حویلی والی مسجد میں اور دوسری مجلس گنگاں والی مسجد میں منعقد ہوئی۔ یہ مجلس مولوی فضل احمد مرحوم آف دھندہ نے پڑھی۔ اس کے بعد سلسلہ عزاداری شروع ہوگیا اور قیام پاکستان سے پہلے ڈھوک رتہ راولپنڈی کے رہائشی مستری امام دین نے جو اسی گاؤں سے تعلق رکھتے تھے اپنا ذاتی مکان امام بارگاہ کی تعمیر کے لئے وقف کر دیا۔ اس کا رقبہ چار مرلے تھا۔ بعد میں اس کو امام بارگاہ کا نام دے دیا گیا۔

اس گاؤں میں ۱۳۔۱۴ محرم کو مخصوصی مجلس منعقد ہوتی ہے۔ جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جس میں تمام گاؤں کے

مومنین شرکت کرتے ہیں۔ ۱۳ محرم کو جلوس علم امام بارگاہ جدید سے برآمد ہو کر امام بارگاہ قدیم میں جاتا ہے جبکہ ۱۴ محرم کو سارا دن مجلس جاری رہتی ہے۔ ۱۴ محرم کو رب نواز کے گھر سے صبح کے وقت جلوس جھولا علی اصغرؑ اور شام کو مختلف مومنین کے گھروں سے جلوس ہائے علم مبارک برآمد ہوتے ہیں۔ یہ مومنین مسجد کے عقب میں رہائش پذیر ہیں۔ یہ مسجد مشترکہ ہے اور اس میں شیعہ سنی مل کر نماز ادا کرتے ہیں۔ ملک اورنگزیب، ملک خان بیگ، رب نواز، کرم داد نمبردار اور دیگر مومنین مل کر اس کا انتظام کرتے ہے۔

۹۹ امام بارگاہ جدید

پاپین، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے لئے ۲۰ سال قبل غلام حیدر ولد لال خان نے زمین وقف کی جس کا کل رقبہ ۲ کنال ہے۔ اس کی تعمیر تمام مومنین نے مل کر کی۔ یہاں پر ۱۳ و ۱۴ محرم کو مخصوصی مجلس منعقد ہوتی ہے۔ یہاں پر مومنین کے ۳۰ کے قریب گھر موجود ہیں۔ تمام مومنین مل کر عزاداری کا انتظام چلاتے ہیں۔ موجودہ منتظم ملک رب نواز و انجمن مومنین ہے۔

۱۰۰ پڑیال

تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں ایک شیعہ مسجد ہے جس کا رقبہ ایک کنال دو مرلے ہے۔ جس میں 14X20 فٹ کا ایک ہال تعمیر شدہ ہے۔ خان بیگ ولد خان محمد نے تقریباً ۵۰ سال پہلے اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس گاؤں میں عزاداری کی ابتدا تقریباً ۶۰ سال قبل ہوئی۔ اس گاؤں میں ۸ ربیع الاول کو ایک سالانہ مخصوصی مجلس ہوتی ہے جس کے منتظم الحاج فیض زمان جعفری ولد خان بیگ ہیں۔ یہ مجلس جعفری صاحب کے گھر ہی میں منعقد ہوتی ہے اس میں ان کے برادران کے علاوہ خان بیگ ولد خان محمد خصوصی تعاون کرتے ہیں۔ مجلس سے قبل منظور حسین کے گھر سے جلوس علم برآمد ہوتا ہے۔ اس سال اس گاؤں میں پہلی بار بشارت حسین اور تعظیم حسین نے مل کر عشرہ محرم کے انعقاد کا آغاز کیا۔ عشرہ کی مجالس رات کے وقت منعقد ہوئیں۔ یہاں پر امام بارگاہ کے لئے ڈیڑھ کنال زمین وقف کرنے کا پروگرام ہے۔

1.1 پنڈ میاں جنجال

براستہ بسالی' ڈاکخانہ سراندنے' تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد منظور حسین ولد محمد حسن نے رکھی۔ یہاں پر ہر سال ۳ صفر المظفر کو مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ اس سے قبل یہ مجلس ۲۰ محرم الحرام کو منعقد ہوتی تھی۔ مجلس سے قبل منظور حسین کے گھر سے جلوس عزا برآمد ہوتا ہے جو گاؤں کا چکر لگاتا ہے۔ جلوس کے اختتام پر مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ یہاں پر منعقد ہونے والی سب سے پہلی مجلس میں بابا سید ستار علی شاہ آف جلیاری معظم شاہ نے شرکت کی تھی۔ اس مقام پر مذہبی فضا انتہائی خوشگوار ہے اور تمام اہل دیہہ مل کر عزاداری منعقد کرتے ہیں۔ عزاداری کے سلسلے میں آج کل دیگر حضرات کے علاوہ صوبیدار محمد اسلم بھی بھرپور معاونت کرتے ہیں۔

1.2 پنڈ ملہو

امام بارگاہ

پنڈ ملہو' تھانہ چونترہ' تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز تقریباً ۶۰ سال قبل ہوا۔ اس امام بارگاہ کے بانی چوہدری محمد الطاف ولد میاں خان ہیں۔ اس کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے جس میں سے ۴ مرلے تعمیر شدہ ہے۔ اس کی تعمیر ۱۹۸۱ء میں ہوئی۔ یہاں پر اڑھائی سو کے قریب افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ ۲۴ صفر کو سالانہ مجلس عزا ہوتی ہے جو ۱۰ بجے دن سے شام ۴ بجے تک جاری رہتی ہے۔ جلوس عزا سید تصدق حسین شاہ' ماسٹر جہانگیر اور چوہدری محمد الطاف کے گھروں سے برآمد ہوکر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

1.3 پنڈوری

بستی ملنگاں' داخلی پنڈوری' نزد چک بیلی خان' تھانہ چونترہ' تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں مسجد موجود ہے۔ یہی مسجد بطور امام بارگاہ بھی استعمال ہوتی ہے۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔ یہاں پر ہر سال ۲۳ محرم الحرام کو مخصوص مجلس منعقد ہوتی ہے اور جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز ۲۵ سال قبل ہوا۔ منتظمین سائیں عبدالرزاق ولد حیات علی اور سائیں محفوظ ولد فوردل ہیں۔

پنڈ ہتال

1.6

امام بارگاہ

پنڈہتال، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد ۱۹۸۵ء میں رکھی گئی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ چاردیواری مکمل ہے جبکہ مزید تعمیر ابھی باقی ہے۔ اس گاؤں میں پہلی مجلس عزا ۱۹۷۱ء میں منعقد ہوئی۔ ۱۹۸۸ء سے عشرۂ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے جس کا انتظام صوبیدار ذوالفقار علی اور برادران کرتے ہیں۔ ۲۲ محرم کو بھی مخصوص مجلس ہوتی ہے جس کا انتظام صوبیدار اصالت خان اور برادران کرتے ہیں۔ اس مجلس سے قبل جلوس عزا صوبیدار اصالت خان کے گھر سے نکلتا ہے جو امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ صوبیدار ذوالفقار علی اور صوبیدار اصالت خان اس امام بارگاہ کے منتظمین ہیں۔

تلہ بجار

1.5

مسجد و امام بارگاہ جامعة الحسنینؑ

تلہ بجاڑ، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ مسجد امام بارگاہ سے ملحقہ ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۱۸ء میں ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ۳ کنال ہے جس میں سے ۱۰ مرلے تعمیر شدہ ہیں۔ اس امام بارگاہ میں تقریباً ۵ ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس امام بارگاہ کے منتظم سید ظہور عباس کاظمی ہیں جو کہ خطابت کے فرائض بھی انجام دیتے ہیں۔ یہاں پر مخصوص مجالس ۲۷، ۲۸ صفر کو منعقد ہوتی ہیں۔ ان دوروزہ مجالس میں جلوس ہائے عزاداری بھی نکالے جاتے ہیں جو کہ روایتی ہیں۔ اس علاقے میں عزاداری کی ابتدا سید شیر محمد شاہ ذیلدار مرحوم کے بزرگوں نے رکھی۔ یہاں پر منعقد ہونے والی مجالس میں تمام علاقے کے لوگ شامل ہوتے ہیں۔

ٹوبہ سیداں

1.6 مسجد

ٹوبہ سیداں، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ مسجد بڑی قدیم ہے تمام مومنین نے مل کر اس کی تعمیر میں حصہ لیا۔ یہ مسجد گاؤں کے شمال میں دریائے سواں کے کنارے واقع ہے۔ اس مسجد کی تعمیر نو سید راجہ شاہ مرحوم ولد سید شرف شاہ مرحوم نے دیگر مومنین کے تعاون سے ۱۹۸۸ء میں کی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ اس میں نمازیوں کی اچھی خاصی تعداد نماز ادا کر سکتی ہے۔ یہاں بچوں کو ناظرہ قرآن بھی پڑھایا جاتا ہے۔ انجمن حسینیہ ٹوبہ سیداں اس مسجد کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ سلطان خان مسجد کے خادم ہیں۔

1.7 امام بارگاہ

ٹوبہ سیداں، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ امام بارگاہ گاؤں کے مغرب میں واقع ہے۔ اس کی بنیاد سید راجہ شاہ مرحوم ولد سید شرف شاہ مرحوم نے ۱۹۸۰ء میں رکھی۔ امام بارگاہ کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے جس میں سے ۸ مرلے تعمیر شدہ ہے۔ یہ تعمیر ۹۳-۱۹۹۲ء کے عرصہ میں ہوئی۔ عشرۂ محرم الحرام مقامی طور پر منایا جاتا ہے۔ ۲۳ محرم کو مخصوصی مجلس ہوتی ہے۔ یہاں سے علم مبارک کا راویتی جلوس اللہ دتہ کے گھر سے برآمد ہو کر مختلف راستوں سے گزرتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

1.8 نھیلہ کلاں

تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں مسجد و امام بارگاہ موجود ہیں۔ ایام محرم میں مقامی طور پر عزاداری کا انعقاد ہوتا ہے جبکہ مخصوصی مجلس ۵ محرم الحرام کو منعقد ہوتی ہے۔ جلوس بھی برآمد ہوتا ہے۔ بانی مجلس سید عاشق حسین شاہ ہیں۔

۱۰۹

امام بارگاہ

جاڑا تھانہ چونترہ تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں امام بارگاہ موجود ہے۔ جس کا رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔ امام بارگاہ کی تعمیر بڑی قدیم ہے۔ یہاں پر ۲۱ جیٹھ کو سالانہ مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ بانی مجلس غلام عباس ہیں۔

جھنٹ

۱۱۰

تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عبدالحسن کے زیر انتظام تقریباً ۵۰ سال سے ۲۷ محرم الحرام کے موقع پر سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے اور اس سال ۶ محرم کو ملک غلام نبی کے زیر انتظام ایک اور مجلس عزا بھی منعقد ہوئی ہے۔

جھنڈ و سیداں

۱۱۱

مسجد اثنا عشری

جھنڈ و سیداں ڈاکخانہ خاص، تھانہ چونترہ تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا اپنا رقبہ ۱۰ مرلے ہے جبکہ اس سے ملحق تقریباً ۶ مرلے اضافی زمین بھی ہے جو لائبریری کے لئے مختص کی گئی ہے۔ مسجد کے لئے قطعہ اراضی چوہدری جہان خان نمبر دار نے بطور عطیہ دی تھی۔ اس مسجد کی تعمیر کو ۱۰۰ سال سے زائد کا عرصہ گذر چکا ہے۔ عیدین کی نمازیں بھی اسی مسجد میں ادا کی جاتی ہیں۔ انجمن عسکریہ اس مسجد کے امور کو چلا رہی ہے۔

۱۱۲

امام بارگاہ

جھنڈ و سیداں ڈاکخانہ خاص، تھانہ چونترہ تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے لئے زمین کا عطیہ سید صادق حسین شاہ نے دیا۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر تمام سادات برادری نے مل کر کی۔ تعمیر کا آغاز ۱۹۶۸ء میں ہوا۔ مردانہ و زنانہ ہال تعمیر شدہ ہیں۔ امام بارگاہ

کے وسط میں ۲۷فٹ کا علم مبارک نصب ہے۔

یہاں پر ۱۴۔۱۵ محرم کو مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ یہ تاریخیں ۱۹۶۰ء میں مقرر کی گئیں۔ ۱۴ محرم کو جلوس جھولا علی اصغرؑ سید طاہر حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہوتا ہے اور ۱۵ محرم کو علم بھی انہی کے گھر سے برآمد ہوتا ہے' یہ جلوس گاؤں کا چکر لگاتا ہے بعد میں مجلس ہوتی ہے۔ جلوس روایتی ہیں۔ اس کے علاوہ ماہ ربیع الاول ایک محفل میلاد اور ۲۰ رمضان المبارک کو بھی مجلس عزا ہوتی ہے۔

اس گاؤں میں باقاعدہ طور پر عزاداری کا آغاز ۱۹۲۱ء سے ہوا اور پہلی جلوس علم اسی سال نکالا گیا۔ اس سے قبل تمام لوگ اہل سنت مسلک سے تعلق رکھتے تھے اور بعد میں بتدریج شیعہ ہو گئے۔ امام بارگاہ کی تعمیر سے قبل ایک مشترکہ بیٹھک میں سارے لوگ مل کر مجالس کراتے تھے۔ بعد میں بابا سید فتح حیدر شاہ کی حویلی میں مجلس ہونا شروع ہوئی اور مقامی طور پر سید حیات شاہ' ذاکر سید قربان حسین شاہ' ذاکر سید جوت علی شاہ اور دیگر ذاکرین مجالس سے خطاب کیا کرتے تھے۔ اس گاؤں کے ذاکر سید امتیاز حسین شاہ جو نکاح رجسٹرار بھی ہیں مقامی طور پر دینی امور فی سبیل اللہ انجام دے رہے ہیں۔

چک امرال 1/3

علیؑ مسجد

چک امرال' تھانہ چونترہ' تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی تعمیر تقریباً ۵۰ سال قبل سید بہادر شاہ مرحوم نے مومنین کے تعاون سے کی۔ اس کی تعمیر نو عرشاں بی دختر سید بہادر شاہ مرحوم نے ۱۹۹۸ء میں کی۔ اس کا کل رقبہ ۶ مرلے ہے۔ یہاں پر نماز عیدین بھی منعقد ہوتی ہے۔ محمد صادق اس مسجد کے خادم ہیں۔

امام بارگاہ 1/4

چک امرال' تھانہ چونترہ' تحصیل و ضلع راولپنڈی

امام بارگاہ کی بنیاد سید احمد شاہ مرحوم نے رکھی۔ پہلی تعمیر ۱۹۳۸ء میں ہوئی جبکہ ۹۸۔۱۹۹۷ء میں تعمیر نو ہوئی۔ اس امام بارگاہ کے لئے زمین غلام حسن مرحوم نے وقف کی۔ مرحوم کی قبر بھی امام بارگاہ کے اندر واقع ہے۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے جس میں سے ۱۰ مرلے تعمیر شدہ ہے۔ یہاں پر ۶' ۷ محرم اور پھر ۲۶' ۲۷ محرم کو سالانہ

مخصوصی مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ علم اور تعزیے کے جلوس برآمد ہوتے ہیں جو کہ روایتی ہیں۔ ۶ محرم کا جلوس سید الطاف حسین شاہ ولد سید احمد شاہ کے گھر سے' ۲۶ محرم کا جلوس سید ریاض حسین شاہ کے گھر سے ہوتا ہوا ملک سمندر خان کے گھر اور پھر وہاں سے امام بارگاہ تک جاتا ہے' اور ۲۷ محرم کا جلوس سید بہادر شاہ کے گھر سے نکلتا ہے۔ یہ تمام جلوس مذکورہ مقامات سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ اس علاقے میں مذہبی رواداری کا فقدان ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام مسالک کے لوگ آپس میں مل جل کر محبت سے رہیں۔ غلام عباس منتظمین میں شامل ہیں۔

چک بیلی خان

محمدیہ مسجد

چک بیلی خان' تھانہ چونترہ' تحصیل و ضلع راولپنڈی

0504-210015

اس مسجد کے بانی غلام رضا جعفری ہیں جو انتہائی مخلص اور دیندار انسان ہیں۔ آپ مذہب کی ترویج کے لئے دن رات کام کر رہے ہیں۔ یہ مسجد ۱۹۹۰ء میں تعمیر ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ بجلی پانی کی تمام سہولتیں موجود ہیں۔ مسجد میں گاہے بگاہے دینی دروس ہوتے رہتے ہیں۔ نماز عیدین ہوتی ہے۔ غلام شبیر جعفری اس مسجد کے خادم ہیں۔

مسجد و امام بارگاہ حسینیہ (منصور آباد)

چک بیلی خان' تھانہ چونترہ' تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کی بنیاد ایس کے نیاز مرحوم نے ۱۹۷۶ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۴ کنال ہے۔ یہ زمین اکبر خان نمبردار کھبہ بڑالہ نے وقف کی۔ اس رقبے میں سے ڈیڑھ کنال تعمیر شدہ ہے۔ یہاں پر ۶ تا ۱۰ محرم الحرام مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں ۲۹ محرم الحرام کو غلام شبیر جعفری و برادران کی طرف سے ایک مجلس عزا ہوتی ہے۔ یہاں پر ۶ محرم کو علم اور جھولے کے جلوس نکلتے ہیں۔ جلوس صبح ۹ بجے لائسنس دار عزیز مرحوم نزد مسجد محمدیہ کے ہاں سے برآمد ہو کر بشیر مارکیٹ سے ہوتا ہوا شام کو امام بارگاہ حسینیہ پہنچتا ہے۔ جلوس کے منتظم عزیز مرحوم کے فرزند محمود ہیں۔

چک دینال

117 مسجد جعفر طیارؓ

چک دینال چکری روڈ، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا سید محفوظ الحسنین کاظمی

یہ مسجد تقریباً ۶۰ سال قبل تعمیر ہوئی۔ اس کی تعمیر نو انجمن حسینیہ کے زیر اہتمام ۱۹۸۰ء میں ہوئی۔ مسجد کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ مسجد ھذا میں رمضان المبارک کے دوران شب بیداریاں بھی ہوتی ہیں۔ نماز عیدین بھی ہوتی ہے۔ محمد خان مسجد کے خادم ہیں۔

118 امام بارگاہ

چک دینال، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی پہلی تعمیر تقریباً ڈیڑھ سو سال قبل ہوئی۔ اس کی تعمیر میں سادات اور ملک برادری نے مل کر حصہ لیا۔ اس کی تعمیر نو ۱۹۶۷ء میں ہوئی جس میں سید پسند شاہ، ملک کھڑ خان نمبردار اور بریگیڈیر چوہدری فتح خان نے مالی معاونت کی۔ امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے جس میں سے نصف کنال تعمیر شدہ ہے۔ یہاں پر عشرۂ محرم الحرام قیام پاکستان سے پہلے سے منایا جاتا ہے۔ ۹، ۱۰ محرم ~~اور ۲۱~~، ۲۳ صفر کو جلوس ہائے علم، تعزیہ اور ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں جو سارے گاؤں کا چکر لگاتے ہیں۔ یہ جلوس روایتی ہیں۔ علاوہ ازیں ۲۸ رجب کو ایک مخصوصی مجلس بھی تقریباً ۶ سال سے منعقد ہو رہی ہے۔ خواتین کی مجالس بھی منعقد ہوتی ہیں۔ اس گاؤں کی تمام آبادی مومنین پر مشتمل ہے۔ اس گاؤں کے ابتدائی ذاکرین میں ذاکر ملک خان کا نام قابل ذکر ہے۔ یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ یہ گاؤں ایک زمانے میں اس علاقے میں عزاداری کا مرکز تھا۔

چکری

119 مسجد حیدریہ

(غربی محلہ) چکری، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد منصب خان نے رکھی۔ اس مسجد کی تعمیر میں مقامی مومنین کے علاوہ خلیج کے ممالک میں مقیم مومنین ملازمین نے خصوصی طور پر حصہ لیا اور منصب خان کے دن رات کی محنت سے ۱۹۸۵ء اس کی تعمیر مکمل ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ۱۲ مرلے ہے۔ محمد ملیار اس مسجد میں خادم کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

120 امامیہ جامع مسجد (مسجد شرقی)

نزد امام بارگاہ، چکری، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس مسجد کی تعمیر بہت قدیم ہے۔ ۱۹۹۸ء میں مومنین نے اس مسجد پر خطیر رقم لگا کر بڑے خوبصورت انداز میں اس کی تعمیر نو کی ہے اور اس کا نیا نام "امامیہ جامع مسجد" رکھا گیا ہے۔ اس مسجد میں شیعہ سنی دونوں مسالک کے لوگ باہمی اخوت و یگانگت سے مل کر نماز ادا کرتے رہے ہیں۔ اس حوالے سے یہاں پر مذہبی ماحول بہت خوشگوار ہے۔ مولانا سید غلام حسین شاہ کاظمی نماز جمعہ پڑھاتے ہیں۔ اس مسجد کا انتظام انجمن حسینیہ چکری پاس ہے۔

121 امام بارگاہ حسینیہ

چکری، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی زمین چوہدری کرم خان مرحوم نے ۱۹۳۲ء میں بطور عطیہ عنائت کی۔ اس امام بارگاہ کی بنیاد چوہدری سلطان خان مرحوم سابق MLA نے ۱۹۳۳ء میں رکھی۔ چوہدری صاحب کا انتقال ۱۶ گست ۱۹۵۶ء بروز جمعرات بمطابق ۸ محرم ۱۳۷۶ھ کو ہوا۔ چوہدری صاحب کے مساعی جمیلہ کی بدولت ۱۹۳۳ء ہی میں امام بارگاہ کے لئے 70X30 فٹ کا ہال بھی مکمل ہو گیا۔ عشرۂ محرم الحرام بھی ۱۹۳۳ء سے منایا جاتا ہے۔ البتہ پہلے آٹھ محرم تک مجالس ہوتی تھیں مگر بعد میں پورا عشرہ مجالس کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ محرم اور صفر میں مخصوصی مجالس بھی ہوتی ہیں۔ جلوس ہائے علم اور ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں۔ ۸ محرم کا جلوس علم حضرت عباسؑ کرنل محمد امیر خان کے آبائی گھر علمدار منزل سے برآمد ہو کر امام بارگاہ تک جاتا ہے جبکہ ۱۰ محرم کا جلوس امام بارگاہ سے کربلا تک جاتا ہے۔ یہ کربلا گاؤں سے کچھ فاصل پر جنوب کی

طرف تعمیر کی گئی ہے۔تمام جلوس اسی مقام پر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔یاد رہے ۱۰ محرم کے جلوس کا آغاز ۱۹۵۳ء
سے ہوا۔اس امام بارگاہ کا رقبہ تقریباً ۴ کنال ہے۔اس میں کچھ مومنین کے قبور بھی ہیں۔چوہدری سلطان خان مرحوم کی قبر
بھی اس امام بارگاہ میں ہے۔امام بارگاہ میں منعقد ہونے والی مجالس میں ملک کے نامور علماء و ذاکرین مدعو کئے جاتے
ہیں۔علاقہ کے کثیر لوگ ان پروگراموں میں شریک ہوتے ہے۔چوہدری تاج محمد خان مرحوم جو انجمن کے صدر تھے کی برسی
کے موقع پر ایک مجلس عزا ان کے فرزند چوہدری وقار علی خان سابق ایم پی اے ۱۲ ذوالحجہ کو منعقد کرتے ہیں۔اس امام بارگاہ
میں مجلس شام غریباں بھی منعقد ہوتی ہے۔اس امام بارگاہ کا انتظام انجمن حسینیہ کے پاس ہے۔

چکری علاقہ سواں کا ایک معروف گاؤں ہے۔موٹروے پر یہاں انٹرچینج بن جانے سے اس کی اہمیت اور نمایاں ہوگئی ہے۔اس
علاقے میں مذہبی رواداری بطور مثال پیش کی جاسکتی ہے۔اس وقت بھی کسی بھی مسلک کے فرد کی دوسرے مسلک کی مسجد میں نماز پڑھنے میں
کوئی رکاوٹ نہیں۔

چہان (تھانہ چونترہ)

122

مسجد موسیٰ کاظمؑ

چہان، چکری روڈ، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا سید امیر حسین الحسینی

یہ گاؤں چکری روڈ پر راولپنڈی سے تقریباً ۲۷ کلومیٹر کے فاصلے پر جنوب میں واقع ہے۔اس مسجد کے بانی سید
نذیر حسین شاہ ہیں۔یہ مسجد ۱۹۹۶ء بمطابق ۱۴۱۷ھ میں تعمیر ہوئی۔اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے جس میں ۱۰ مرلے
چوہدری طالب حسین مرحوم نے بطور عطیہ دیئے۔مسجد کی تعمیر میں علامہ شیخ محسن علی نجفی کی وساطت سے کویتی مومنین مالی
تعاون کیا۔ہال میں ایک سو نمازیوں کی گنجائش ہے۔نماز جمعہ باقاعدگی سے ہوتی ہے۔یاد رہے یہاں پر نماز جمعہ اس مسجد
کی تعمیر سے قبل بھی منعقد ہوتی تھی اور خطیب کی تقرری سے قبل سید نذیر حسین شاہ پیش نمازی کے فرائض سرانجام دیتے
تھے۔اس مسجد کے ساتھ ملحق دس مرلے اضافی زمین بھی موجود ہے۔اس مسجد میں بچوں کو دینیات پڑھانے کا انتظام
ہے۔خطیب مسجد کے لئے رہائش کا بھی موجود ہے۔مجلس منتظمہ میں سید نذیر حسین شاہ، سید اختر حسین شاہ، سید جعفر حسین شاہ
، افتخار احمد، ملک مبشر اکرام اور محمد آزاد قابل ذکر ہیں۔

امام بارگاہ قصر عمرانؑ

123

چہان چکری روڈ، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد خواجہ احمد مرحوم نے اپنی زندگی میں ۳۰ سال قبل اپنا ذاتی گھر وقف کر کے رکھی۔ امام بارگاہ کے لئے وقف کئے جانے والے اس گھر کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے۔ ۱۹۸۰ء میں اس کی تعمیر نو ہوئی۔ اس میں 40X20 کا ہال بنا ہوا ہے۔ اس گاؤں میں عزداری کا آغاز قیام پاکستان سے قبل ہو گیا تھا۔ محرم میں مقامی طور پر عزاداری ہوتی ہے جبکہ ۹ محرم کو مخصوص مجلس ہوتی ہے۔ جلوس ہائے علم و تعزیہ نکلتے ہیں جو گاؤں کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ ۷ محرم کو جلوس مہندی سید عاشق حسین شاہ کے گھر سے نکلتا ہے جو کہ روایتی ہے۔ ۱۰ محرم کو جلوس ذوالجناح برآمد ہوتا ہے جو لائسنس یافتہ ہے۔ ۱۰ محرم کو ملک سجاول خان کے گھر سے بھی جلوس علم برآمد ہوتا ہے جو پورے گاؤں کا چکر لگا کر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس بھی روایتی ہے۔ انجمن حسینیہ عزداری کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ ملک مبشر اکرام انجمن کے صدر ہیں۔ یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ محمد آزاد جعفری جو بڑے مذہبی اور قومی کارکن ہیں پہلے فرد ہیں جنہوں نے اپنے خاندان میں سے مذہب حقہ قبول کیا۔ یہاں پر مومنین کے تقریباً چالیس گھر آباد ہیں۔

چہان (تھانہ ویسٹریج)

126

امام بارگاہ

تھانہ ویسٹریج، تحصیل وضلع راولپنڈی

سید منظور حسین شاہ 051-2295838

اس مقام پر تقریباً ۶۰ سال سے عزاداری قائم ہے۔ اس کی بنیاد سید محمد اسلم شاہ مرحوم آف ٹھلہ سیداں نے رکھی۔ درمیان میں ۵ سال کا وقفہ رہا جس کے بعد ۱۹۹۲ء سے یہ سلسلہ پھر سے جاری وساری ہو گیا۔ امام بارگاہ کے لئے ۲ کنال زمین وقف ہے۔ ۔ یہ زمین سید مدد شاہ، سید صفت شاہ اور سید منظور حسین شاہ نے امام کے لئے عطیہ کی۔ امام بارگاہ کی چاردیواری اور ایک کمرہ تعمیر کر دیا گیا ہے۔ اس کی تعمیر میں تمام مومنین نے بھرپور حصہ لیا۔

یہاں پر عشرہ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے یہ مجالس رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ چہلم کی مجالس بھی منعقد ہوتی ہیں۔ ۷ محرم کو مہندی کا جلوس جبکہ ۱۰ محرم کو جلوس علم مبارک برآمد ہوتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہیں۔ انجمن حسینیہ چہان ان مجالس کی منتظم ہے۔

اس گاؤں میں ۵ سال قبل خواتین کا علیحدہ امام بارگاہ بھی تعمیر ہو چکا ہے جس کا رقبہ ایک کنال کے لگ بھگ ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر کا سارا کام سید نزاکت حسین ولد سید شاہ نے کیا۔ اس امام بارگاہ میں خواتین عشرہ محرم اور چہلم کی مجالس منعقد کرتی ہیں۔ یہ عشرہ بھی بڑا قدیم ہے۔

اس گاؤں میں ایک بڑی قدیم مسجد بھی ہے جس کا رقبہ تقریباً ۱۵ مرلے ہے۔ اس مسجد میں دونوں مسالک کے لوگ نماز ادا کرتے ہیں۔ اس مسجد میں نماز عیدین مومنین ادا کرتے ہیں۔ کبھی کبھی نماز جمعہ بھی قائم ہوتی ہے جبکہ نماز جمعۃ الوداع ۳ سال سے باقاعدہ مومنین ادا کر رہے ہیں۔ مولانا انصاف حسین کاظمی نماز پڑھاتے ہیں۔

حکیمال

125

امام بارگاہ قصر سجادؑ

حکیمال، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی و منتظم ذاکر سید کرم حسین شاہ ہیں۔ یہ امام بارگاہ ابھی تعمیر ہونا باقی ہے۔ اس کا کل رقبہ ۱۴ مرلے ہے۔ اس میں ایک ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر ربیع الاول کے پہلے اتوار صبح ۱۰ بجے سے شام تک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے اور جلوس علم بھی برآمد ہوتا ہے۔ جلوس روایتی ہے۔

دندی گجراں

126

مسجد و امام بارگاہ قصر امام موسیٰ کاظمؑ

دندی گجراں، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ امام بارگاہ گاؤں سے مشرق کی طرف سڑک کے کنارے واقع ہے۔ امام بارگاہ کے بانی و متولی عبدالرحمن مرحوم تھے۔ یہاں پر عزاداری کو شروع ہوئے ۵۰ سال کا عرصہ گزر گیا ہے۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ اڑھائی کنال ہے جس میں سے ایک کمرہ تعمیر ہو گیا ہے۔ ۶ محرم کو مخصوص مجلس ہوتی ہے جو دن ۱۱ بجے سے شام تک جاری رہتی ہے۔ یہاں سے علم اور تعزیے کے روایتی اور لائسنس یافتہ جلوس برآمد ہوتے ہیں جو پورے گاؤں کا چکر کاٹ کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

دھندہ

جامع محمدی مسجد 127

دھندہ، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

یہ بڑی قدیم مسجد ہے۔ اس کا رقبہ ڈیڑھ کنال پر محیط ہے۔ اس کی تعمیر نو ۱۹۹۰ء میں ہوئی۔ اس مسجد میں خطیب کے لئے رہائش کی جگہ بھی موجود ہے۔ اس کے منتظم "سیکرٹری" عبدالمجید ہیں جبکہ محمد اسلم اس مسجد کے خادم ہیں۔ اس مسجد میں نماز جمعہ قائم ہوتی ہے۔

مسجد رضا والی 128

(ڈھوک چوہدریاں) دھندہ، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد غلام رضا نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ معہ ملحقہ قبرستان اڑھائی کنال ہے۔ یہ زمین چوہدری فوجدار مرحوم نے دی۔ یہ مسجد ۱۹۸۶ء میں تعمیر ہوئی۔ اس مسجد کے منتظم اعلیٰ غلام رضا ہیں۔

امام بارگاہ سادات 129

دھندہ، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

امام بارگاہ مذکورہ کی بنیاد سید عجائب علی شاہ کے والد سید پسند شاہ نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے جس میں سے ۶ مرلے تعمیر شدہ ہے۔ اس کی تعمیر ۱۹۶۲ء کے لگ بھگ ہوئی۔ یہاں پر ۲۷، ۲۸ محرم کو دو روزہ سالانہ مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں جو دوپہر ۲ بجے سے شام تک جاری رہتی ہیں۔ ۹ بجے صبح جلوس عزا برآمد ہوتا ہے جو گاؤں کی تمام گلیوں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ جا کر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ تمام سادات برادری مل کر اس امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

امام بارگاہ بابا زمان شاہ موتیاں والی سرکار 130

دھندہ، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد چوہدری حکم داد مرحوم نے رکھی۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر میں بابا زمان شاہ کی قابل قدر کوششیں شامل ہیں۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے جس میں سے ۱۰ مرلے تعمیر شدہ ہے۔ اس کی تعمیر ۱۹۳۳ء میں ہوئی۔ عشرۂ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ یہاں سے ۹، ۱۰ محرم، ۲۱، ۲۲ صفر چہلم امام حسین، ۳ جمادی الثانی اور ۲۶ رجب

کے موقعوں پر تعزیہ ذوالجناح اور تابوت کے جلوس برآمد ہوتے ہیں جو گاؤں کی تمام گلیوں سے گزرتے ہیں۔ جلوس لائسنس یافتہ ہیں جو چوہدری فرزند علی ولد بلاول خان کے نام ہیں۔ امام بارگاہ کے موجودہ منتظم چوہدری فرزند علی ہیں۔

ڈھڈھمبر

131

مسجد و امام بارگاہ قصر عباسؑ

ڈھڈھمبر، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

یہ امام بارگاہ گاؤں کے وسط میں واقع ہے۔ اس کی بنیاد باوا پیر سید ولائت علی شاہ کاظمی مشہدی مرحوم آف کرسال نے تقریباً ۷۰ سال پہلے رکھی۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۳ کنال ہے جس میں نصف تعمیر شدہ ہے۔ عشرۂ محرم الحرام تقریباً ۵۰ سال سے مقامی طور پر منعقد ہو رہا ہے۔ مخصوصی مجالس ۱۴ محرم ۲۴ صفر اور ۳۰ شوال کو منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں سے ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۴ محرم، ۲۴ صفر اور ۳۰ شوال کو جلوس ہائے علم، تعزیہ اور ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں جو پورے گاؤں کا چکر لگا کر امام بارگاہ پہنچ کر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ یہ جلوس روایتی اور لائسنس یافتہ ہیں۔ اس علاقے میں کوئی فرقہ ورانہ کشیدگی نہیں ہے۔

پیر سید ولائت علی شاہ مرحوم نے امام بارگاہ کے بعد ۱۹۸۴ء میں اس گاؤں میں مسجد کی بنیاد رکھی جس میں مقامی مولوی طالب حسین حیدری خطابت کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ یہ مسجد امام بارگاہ کے اندر ہی واقع ہے۔

ڈھوک ادرانہ

132

مسجد شرقی

ڈھوک اڈرانہ، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

یہ بہت پرانی مسجد ہے۔ اس کی پہلی تعمیر ۱۹۳۵ء کے لگ بھگ ہوئی۔ مائی ہاشم بی مرحومہ نے مسجد کے لئے جگہ وقف کی۔ اس مسجد کا رقبہ ۱۲ مرلے ہے جس میں ۵ مرلے تعمیر شدہ ہیں جبکہ اس کے علاوہ بھی بہت سی جائداد مسجد کے نام وقف ہے۔ الطاف صاحب مسجد کے خادم ہیں۔

مسجد غربی

ڈھوک اڈرانہ تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ مسجد بھی بہت قدیمی ہے۔ اس کی پہلی تعمیر تقریباً ایک سو برس قبل ہوئی۔ اس کے لئے زمین علی محمد نامی ایک مومن نے دی جن کی قبر مسجد کے اندر واقع ہے۔ اس کا کل رقبہ ۶ مرلے ہے۔ تمام مومنین نے مل کر ۱۹۹۲ء میں اس کی تعمیر نو کی۔ نماز عیدین امام بارگاہ میں ادا کی جاتی ہے۔ عزیز صاحب مسجد ھذا کے خادم ہیں۔ یہاں پر مذہبی ماحول بہت عمدہ ہے۔

امام بارگاہ شاہ نجفؑ

ڈھوک اڈرانہ تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد زوار غلام حیدر مرحوم ولد غلام علی نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے جس میں سے ۳ مرلے تعمیر شدہ ہے جو بہت عرصہ پہلے تعمیر ہوا۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر نو تقریباً ۱۹۵۱ء میں ہوئی۔ یہاں پر مخصوص مجالس ۱۳، ۱۴ محرم اور ۱۶، ۱۷ محرم کو ہوتی ہیں۔ جلوس علم، تعزیہ اور ذوالجناح نکالے جاتے ہیں جو تمام گاؤں کا چکر لگاتے ہیں۔ تمام جلوس روایتی ہیں۔ اس گاؤں میں ۱۰ محرم کی مجلس زیر اہتمام خداداد جعفری اور یوتھ آرگنائزیشن، جبکہ ۱۳، ۱۴ محرم کی مجالس اعوان برادری، ۱۶، ۱۷ محرم کی مجالس سادات برادری اور صفر والی مجلس علی حیدر منعقد ہوتی ہیں۔

ڈھوک بلدھال

چک بیلی خان روڈ، تھانہ روات، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز اندازاً ۱۰ سال قبل ہوا۔ یہاں پر ہر سال ۱۲ محرم الحرام کو مخصوص مجلس منعقد ہوتی ہے۔ بانی مجلس ملک مسعود ہیں جن کے گھر سے جلوس عزا برآمد ہو کر فضل حسین کے گھر جاتا ہے۔ بعد ازاں ان کے گھر پر ہی مجلس منعقد ہوتی ہے۔ گاؤں کے دیگر لوگ بھی عزاداری کے سلسلے میں تعاون کرتے ہیں۔

136 ڈھوک بھنی

تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں سید شبیر حسین شاہ تقریباً ۲۲ سال سے ۹ محرم کو اپنے گھر سے جلوس علم برآمد کروارہے ہیں جو گاؤں محمودہ سیداں میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

137 ڈھوک حاکم خنال

نزد کولیاں حمید، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ گاؤں موٹروے انٹرچینج کے قریب واقع ہے۔ یہاں پر حال ہی میں ایک نئی جعفریہ مسجد تعمیر کی گئی ہے جس کے بانی چوہدری محمد اسحاق جعفری ہیں۔ اس کی تعمیر کے لئے زمین چوہدری شیر خان نے بطور عطیہ دی اور مالی تعاون بھی کیا۔

138 ڈھوک سید احمد شاہ

ماڑی جبر روڈ، تھانہ روات، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد تقریباً ۷۰ سال قبل سید سخاوت حسین شاہ مرحوم نے رکھی۔ یہاں پر ہر سال ۱۵ محرم کو مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ مجلس سے قبل جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو کہ روایتی ہے۔ آجکل مجلس کے منتظم اعلیٰ سید صابر حسین شاہ ولد سید غلام علی اصغر شاہ مرحوم ہیں۔

139 ڈھوک سیداں

نزد ڈھوک بدھال، چک بیلی خان روڈ، تھانہ روات، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز ۱۹۷۰ء میں ہوا۔ عزاداری کی بنیاد سید مشرف حسین شاہ اور ان کے خسر سید فقیر حسین شاہ مرحوم نے رکھی۔ یہاں پر ہر سال ۲۲ محرم الحرام کو ایک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جو سارا دن جاری رہتی ہے۔ مجلس کے دوران جلوس علم برآمد ہوتا ہے جو شام کے وقت اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔

رام دیو 160

تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں تقریباً ۲۵ سال سے ۶ صفر المظفر کو سالانہ مجلس عزا امانت خان ولد طورا خان کے زیر اہتمام منعقد ہوتی ہے۔

رواٹ 161

ڈھوک ٹامی، داخلی رواٹ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مقام پر امسال پہلی بار ۱۷ محرم الحرام ۲۰۰۱ء کو محمد سخی حیدری کے زیر اہتمام ایک جلوس عزا برآمد ہوا اور بعد ازاں مجلس عزا کا انعقاد کیا گیا۔ انشاء اللہ یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

ساگری

مسجد سجادیہ 162

ساگری، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں مسجد تقریباً گیارہ سال قبل تعمیر ہوئی۔ جس میں تمام سادات نے مل کر حصہ لیا۔ اس کا رقبہ ۱۵ مرلے کے قریب ہے۔ سید اصغر حسین شاہ پیش نمازی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

امام بارگاہ 163

ساگری، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز ۱۳۵ سال قبل ہوا۔ اس کے بانی سید غلام حسن شاہ نقوی تھے۔ یہاں دو امام بارگاہ ہیں۔ ایک امام بارگاہ کا رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔ اس کا فی الحال ایک کمرہ تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کی بنیاد جمعدار منگا خان مرحوم نے رکھی تھی۔ یہاں پر ۵۵ سال سے ۲۴ محرم کو سالانہ مجلس عزا زیر اہتمام جمعدار منگا خان مرحوم منعقد ہوتی ہے۔ آج کل ان کے فرزند اس سلسلے کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ اس مجلس سے قبل جلوس علم بھی برآمد ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ دوسرا امام بارگاہ جس کا رقبہ بھی ایک کنال ہے ایک کمرے کے ہال پر مشتمل ہے۔ اس امام بارگاہ میں بھی ۲۵ محرم کو ایک مجلس منعقد ہوتی ہے جس کی بنیاد سید صابر شاہ مرحوم نے رکھی۔ آج کل مرحوم کے فرزند اس انتظام کو

سنبھالے ہوئے ہیں علاوہ ازیں ۹ محرم کو بر مکان سید دلشاد حسین کاظمی ولد سید فریاد حسین کاظمی بھی ایک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔اس مجلس سے قبل ۸ بجے دن شبیہ علم برآمد ہوتے ہیں جو مین روڈ سے ہوتے ہوئے جلسہ گاہ تک آتے ہیں اور اس مجلس کو بھی شروع ہوئے ۲۵ سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔

سوربہ

164

تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عرصہ ۳۰ سال سے ہر سال ۱۲ محرم الحرام کو مجلس عزا کا انعقاد ہوتا ہے۔مجلس سے قبل جلوسِ عزا فضل الٰہی مرحوم کے گھر سے نکل کر گاؤں کا چکر لگا کر یعقوب خان ولد خداداد مرحوم کے گھر پر اختتام پذیر ہوتا ہے جہاں مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔

سنگھرال

165

مسجد و امام بارگاہ قائمؑ آلِ محمدؐ

سنگھرال، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس مسجد وامام بارگاہ کا کل رقبہ اڑھائی کنال ہے۔یہ زمین ۱۹۷۰ء کے لگ بھگ چوہدری سلطان خان ولد حکم داد نے سید رحمت حسین شاہ ولد سید محمد شاہ کی تولیت میں دینی امور کے لئے وقف کر دی۔۱۹۸۰ء میں 12X24 فٹ رقبے پر مسجد تعمیر کی گئی جبکہ امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۸۲ء میں ہوئی۔امام بارگاہ کا تعمیر شدہ رقبہ 30X20 فٹ ہے۔امام بارگاہ کی تعمیر کے وقت سے عشرہ محرم الحرام جاری ہے۔عشرہ محرم کی مجالس رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔۵ محرم کو جلوس علم مبارک برآمد ہوتا ہے جو کہ روایتی ہے۔دینی امور کے منتظم سید سجاد حسین شاہ ولد سید رحمت حسین شاہ ہیں۔

سہال

مسجد 166

سہال، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عبداللہ خان ولد محمد خان سابقہ ممبر یونین کونسل نے ایک قطعہ زمین برائے مسجد وقف کیا جس پر ایک چھوٹی سی مسجد تعمیر کر دی گئی ہے۔

167 امام بارگاہ

سہال، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز سید امام شاہ ولد سید باغ علی شاہ نے تقریباً ۴۰ سال قبل کیا۔ پہلی مجلس اسکول میں منعقد ہوئی جبکہ دوسری مجلس گاؤں میں اہل سنت کے ایک گھر میں برپا ہوئی۔ بعدازاں یہ مجلس سید منظور حسین شاہ کے گھر میں منعقد ہونے لگی۔ اس وقت یہ مجلس ۲۰ محرم کو منعقد ہوتی ہے۔ اس موقع پر جلوس علم مقامی طور پر برآمد ہوتا جو ممبر عبداللہ خان کے گھر سے نکل کر چوہدری پرویز حسین، ماسٹر محمد جی اور سید الطاف حسین شاہ کے گھروں سے ہوتا ہوا مقام مجلس پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ سید امام علی شاہ نے تقریباً ۷ سال پہلے ڈیڑھ کنال زمین امام بارگاہ کے لئے وقف کردی ہے۔ اس زمین پر چاردیواری مکمل کرنے کے بعد اس پر امام بارگاہ کی تعمیر کی جارہی ہے۔ یہاں مومنین کے چند گھر آباد ہیں لیکن مقامی آبادی عزاداری کے سلسلے میں مکمل تعاون کرتی ہے۔

168 کالی پڑی

(ڈھوک حیدری)، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں ایک مسجد اور امام بارگاہ موجود ہے۔ مذکورہ مسجد وامام بارگاہ کے لئے زمین مستری محمد حسین مرحوم ولد محمد نور ساکن ڈھوک بدھال جو اہل سنت مسلک سے رکھتے تھے نے وقف کی۔ مسجد وامام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال سے زائد ہے۔ مسجد کی پہلی تعمیر تقریباً ۲۵ سال قبل کی گئی تھی جبکہ گذشتہ سال اس کی تعمیر نو کی گئی ہے۔ امام بارگاہ کی تعمیر بھی گذشتہ سال کی گئی ہے۔ مسجد وامام بارگاہ کی تعمیر میں مولانا سید کلب عباس کاظمی آف گاہی سیداں حال مقیم لندن نے مالی معاونت فرمائی۔ پرودگار عالم ان کی سعی کو قبول فرمائے۔

یہاں پر ہر سال ۲۱ محرم الحرام کو مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ مجلس سے قبل جلوس علم تمام گاؤں کا چکر لگاتا ہے۔ اس مقام پر عزاداری کا آغاز بھی تقریباً ۲۵ برس قبل ہوا تھا۔ عشرہ محرم بھی اسی وقت سے مقامی طور پر منایا جاتا ہے۔ موجودہ منتظم محمد صادق ولد حیات علی ہیں۔ اس گاؤں کی تمام آبادی شیعیان حیدر کرار پر مشتمل ہے۔

149 کالی پڑی (موہڑہ)

داخلی کالی پڑی تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس مقام پر عزاداری کا آغاز ۱۹۹۳ء میں محمد الطاف نے کیا جبکہ ان کی معاونت افتخار جعفری نے کی۔ یہاں پر ہر سال ۱۶ صفر کو سالانہ مجلس منعقد ہوتی ہے جس میں مختلف علماء وذاکرین خطاب کرتے ہیں۔ مجلس سے قبل جلوس عزا افتخار جعفری کے گھر سے برآمد ہوکر جائے مجلس (محمد الطاف کے گھر) تک آتا ہے۔ اس جلوس کا آغاز ۱۹۹۶ء سے ہوا۔ گذشتہ سال ۲۰۰۰ء میں چند لوگوں نے جلوس کی مخالفت کی جس کی بنا پر مقامی طور پر جھگڑا ہوا اور معاملہ عدالت تا پہنچا۔ اس سے مذہبی فضا مکدر رہوئی۔ امید ہے آئندہ سال معاملہ بہتر ہوجائے گا۔

150 کور

تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں مسجد وامام بارگاہ موجود ہیں۔ ۱۲۔۱۳ محرم الحرام کو مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ ملک تاج اور ملک محمد خان منتظمین کے فرائض انجام دیتے ہیں۔

کراھی

151

مسجد صاحبؑ الزمان

لب سڑک، کڑاھی تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

مسجد مذکورہ کی بنیاد چوہدری احمد نور نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ یہ مسجد ۱۹۸۵ء میں تعمیر ہوئی۔ اس میں ۱۵۰ افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

152 مسجد آل عمران

موضع کڑاھی تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس مسجد کے بانی سید مختار حسین شاہ مرحوم تھے۔ اس کا کل رقبہ ۵ مرلے ہے۔ یہ مسجد ۱۹۸۵ء میں تعمیر ہوئی۔

الحسن مجتبیٰؑ جعفریہ مسجد

کڑاہی، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

یہ مسجد گاؤں سے ڈیڑھ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس مسجد کے بانی غلام حسن جعفری مرحوم تھے۔ اس کا کل رقبہ ۵ مرلے ہے۔ اس کی تعمیر ۱۹۹۶ء میں ہوئی۔ اس مسجد میں سو افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر ماہ رمضان میں دروس ہوتے ہیں۔ یہاں کے نمازی نماز جمعہ مرکزی مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ مرحوم کے فرزند اس کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں۔

مسجد قمر بنی ہاشمؑ

کڑاہی، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد زوار محمد خان مرحوم اور زوار شاکر خان مرحوم نے رکھی جبکہ اس کا باقاعدہ افتتاح مولانا محمد حسین نجفی آف سرگودھا نے کیا۔ اس کا کل رقبہ ۵ مرلے ہے۔ یہ مسجد جولائی ۱۹۸۴ء میں تعمیر ہوئی۔ اس مسجد میں ۵۰ کے قریب افراد نماز ادا کر سکتے۔ اس مسجد میں عید میلاد النبی کی تقریبات منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں پر ماہ رمضان المبارک میں شب بیداریاں بھی ہوتی ہیں۔ یہ مسجد محل وقوع کے لحاظ سے شیعہ محلّہ میں واقع ہے لہذا یہاں پر نمازیوں کی اچھی خاصی تعداد نماز ادا کرتی ہے۔ اس مسجد کے قریب حضرت قائمؑ آل محمدؐ کے نام سے ایک کتابخانہ موجود ہے۔ جس سے اہل علاقہ فیض یاب ہوتے ہیں۔

مسجد حضرت فاطمۃ الزہراؑ

ڈھوک کرڑ، نزد کڑاہی، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

یہ مسجد کڑاہی کے قریب ڈھوک کرڑ میں لب سڑک واقع ہے۔ اس کا کل رقبہ ۷ مرلے ہے۔ اس کی تعمیر ۱۹۹۵ء میں ہوئی۔ مسجد میں پانی بجلی کی باقاعدہ سہولت موجود نہیں، البتہ قریب ہی پانی کا ایک تالاب موجود ہے۔ جس سے مسجد کی ضروریات پوری ہو جاتی ہیں۔

156

علیؑ مسجد و امام بارگاہ قصر شہزادہ علی اکبرؑ

کڑاہی، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ مسجد اس گاؤں کی مرکزی اور جامع مسجد ہے۔ اس کے بانی سید حیدر شاہ مرحوم تھے۔ اس مسجد کا کل رقبہ اڑھائی کنال ہے جس میں سے کچھ رقبہ چوہدری فتح خان ولد اللہ داد خان نے دیا۔ اس کی تعمیر نو ۱۹۸۸ء میں ہوئی۔ اس مسجد میں اعمال ماہ شعبان، اعمال ماہ رمضان کے علاوہ دعائے کمیل اور دینی دروس منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ یہاں پر بچوں کو قرآن اور دینیات کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مولانا ناصر عباس گوندل خطابت کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ مولانا کی رہائش بھی مسجد کے ساتھ ہی اضافی رقبے میں بنائی گئی ہے۔ اس مسجد کا انتظام وانصرام انجمن سپاہ علی اکبر کے سپرد ہے۔

اس امام بارگاہ کے بانی سید حیدر شاہ مرحوم تھے۔ اس امام بارگاہ کی پہلی تعمیر ۱۹۶۶ء کے لگ بھگ ہوئی۔ اس کا کل رقبہ سوا کنال ہے جس میں سے 82X34 فٹ کا ایک ہال تعمیر شدہ ہے۔ اس کی تعمیر نو ۱۹۹۲ء میں شروع ہو کر ۱۹۹۶ء میں پایہ تکمیل کو پہنچی۔ اس میں تقریباً تین سو افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ ''انجمن سپاہ علی اکبر کڑاہی'' اس کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ یہاں پر ۱۹۷۰ء سے باقاعدگی سے عشرۂ محرم الحرام منایا جاتا ہے۔ ماہ محرم کی ساتویں سے دسویں تک اور ۲۵ صفر کو جلوس عزاداری نکلتے ہیں۔ ۱۰ محرم کا جلوس لائسنس یافتہ ہے جبکہ بقیہ جلوس روایتی ہیں۔ ۲۵ صفر کی مجلس کا آغاز ۱۹۸۴ء میں ہوا۔ سال میں مختلف مواقع پر خواتین کی مجالس بھی منعقد ہوتی رہتی ہیں۔

157

امام بارگاہ سید امیر شاہ

کڑاھی، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ امام بارگاہ اس گاؤں کا سب سے قدیمی امام بارگاہ ہے۔ سید امیر شاہ مرحوم نے اس امام بارگاہ کی بنیاد رکھی۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۳۰ء میں ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر نو اسی سال ہوئی ہے اور باقی کام ابھی جاری ہے۔ اس امام بارگاہ میں صرف عشرہ محرم الحرام کی مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں پر ۱۹۳۰ء سے عزاداری ہو رہی ہے۔ ۹ اور ۱۰ محرم کو جلوس عزاداری برآمد ہوتے ہیں جو کہ روایتی ہیں۔ اس امام بارگاہ کی منتظم ''انجمن غلامان عباس'' ہے۔ یہاں کا مذہبی ماحول بہت خوشگوار ہے۔ میں اکثریت اہل سنت کی ہے۔

کنولیاں حمید

158

تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں تقریباً ۱۵سال قبل عزاداری کا آغاز ہوا۔ یہاں پر ہر سال ۶ محرم الحرام کو چوہدری محمد اکثر کے گھر مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ اس موقع پر چوہدری نواب خان اور چوہدری اللہ داد خان کے گھروں سے جلوس عزا برآمد ہو کر مقام مجلس پر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

کھبہ برالہ

159

مسجد جعفریہ

کھبہ بڑالہ، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا امیر حسین جعفری

تقریباً سو سال پہلے بابا شیرا راجپوت برادری نے اس مسجد کی بنیاد رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ اس مسجد میں دو سو افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ یہاں نماز باجماعت اور نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے اور بچوں کو دینی تعلیم دی جاتی ہے۔ میلاد و شہادت ہائے معصومین علیھم السلام اور حدیثِ کساء کے پروگرام ہوتے رہتے ہیں۔ نماز عیدین امام بارگاہ میں کھلے مقام پر ادا کی جاتی ہے۔ مسجد سے الگ ایک لائبریری بنام حسینیہ لائبریری بھی موجود ہے۔ حاجی امداد حسین مسجد کے خادم کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ انجمن حسینیہ مسجد و امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ اس گاؤں کی بیشتر آبادی شیعہ ہے۔

160

امام بارگاہ حسینیہ

کھبہ بڑالہ، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد ملک مصری خان مرحوم اور راجہ غلام حسن مرحوم نے ۱۹۵۸ء میں رکھی جبکہ زمین کا عطیہ راجہ نادر خان نے دیا۔ امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ جس میں سے ۶ مرلے تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ میں ایک ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ عشرہ محرم الحرام ۱۹۵۰ء سے باقاعدہ طور پر منایا جا رہا ہے۔ اس امام بارگاہ میں جید علماء کو بلایا جاتا ہے۔ مخصوصی مجالس ۱۷، ۱۸ جیٹھ، ۱۶، ۱۷ محرم اور ۲۱ رمضان المبارک کے مواقع پر منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں سے ۵ جلوس علم

پاک ۳۰ کے قریب تعزیہ اور جھولا علی اصغر کے جلوس نکلتے ہیں۔ ۱۶، ۷ محرم کے جلوس لائسنس یافتہ ہیں جبکہ بقیہ روایتی ہیں جلوس پورے گاؤں کا چکر کاٹتے ہیں۔ انجمن حسینیہ اس امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں۔

گاہی سیداں

جامع مسجد 161

گاہی سیداں' تھانہ چونترہ' تحصیل وضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد سید لال بادشاہ مرحوم نے اس وقت کے دیگر مومنین کے ساتھ مل کر رکھی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ اس رقبے میں کچھ قبور بھی ہیں۔ تمام اہل دیہہ نے مل ۱۹۰۵ء میں اس مسجد کو تعمیر کیا اور پھر ۱۹۵۵ء میں اس کی تعمیر نو ہوئی۔ اس میں دوسو کے قریب افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مسجد ھذا کے منتظمین میں سید عجائب علی شاہ' اطوار حسین اور سید غلام حسین شاہ شامل ہیں' جبکہ عشرت عباس مسجد کے خادم کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

علیؑ مسجد 162

گاہی سیداں' تھانہ چونترہ' تحصیل وضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد دو برادران فتح محمد اور غلام محمد مرحومین نے ۱۹۳۶ء میں رکھی۔ اس مسجد کا کل رقبہ دو کنال ہے سن ۱۹۵۰ء میں اس کی تعمیر نو ہوئی سن ۱۹۹۰ء میں سید محمد شبر عباس شاہ نے مسجد مذکورہ کی ایک بار پھر تعمیر کی۔ اس مسجد میں دوسو کے قریب افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مجلس منتظمہ میں سید فدا حسین شاہ' خلیل حسن' سید محبوب علی شاہ' محمد شبر عباس اور اشفاق حسین شامل ہیں۔ سمندر اس مسجد کے خادم ہیں۔

امام بارگاہ حسینیہ 163

گاہی سیداں' تھانہ چونترہ' تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے۔ اس امام بارگاہ کی بنیاد فتح شاہ ولد سید لال بادشاہ مرحوم ولد سید مردان علی شاہ مرحوم نے ۱۹۰۱ء میں رکھی اور اس کی تعمیر نو ۱۹۶۲ء میں سید نور حسین شاہ اور سید فتح شاہ نے کی۔ ایک کنال کے قریب رقبہ تعمیر شدہ ہے سن ۱۹۳۰ء سے باقاعدہ عشرہ محرم الحرام منایا جاتا ہے۔ اس امام بارگاہ میں ایک ہزار کے قریب افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر ۱۹' ۲۰ صفر' ۲۵ رجب' ۲۱ رمضان اور ۹ ذوالحجہ کو مخصوصی مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ محرم

اور صفر کے جلوس لائسنس یافتہ ہیں۔ جلوس سید محمد سبطین شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر تمام گاؤں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ہر مخصوصی مجلس پر بھی جلوس برآمد ہوتا ہے۔ اس مسجد کی مجلس منتظمہ میں سید عجائب علی شاہ ولد سید حسین بادشاہ قابل ذکر ہیں۔

گھیلا کلاں

164

جامع مسجد و امام بارگاہ حسینیہ

گھیلا کلاں، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کا رقبہ مشترک ہے جو ایک کنال سولہ مرلے ہے۔ یہ زمین مومنین کے تعاون سے خریدی گئی۔ عمارت ابھی زیر تعمیر ہے۔ مجلس اور جلوس کی سالانہ تاریخ ۱۱ محرم الحرام ہے۔ یہ مجلس تقریباً ۲۰ سال سے منعقد ہو رہی ہے۔ جلوس لائسنس یافتہ ہے جو چوہدری نذر حسین کے نام ہے۔ موجودہ منتظمین میں مولانا اظہر حسین اظہر ولد غلام رضا کا نام قابل ذکر ہے۔

مجاہد

165

امام بارگاہ

مجاہد، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۶۱ء کے قریب ہوئی۔ امام بارگاہ کا رقبہ ایک کنال ہے۔ اس کی تعمیر میں سید لال شاہ اور سید بلھے شاہ مرحوم آف بگرا سیداں کی خصوصی مالی معاونت شامل تھی جبکہ بگرا کے تمام سادات و مومنین نے بھی اس سلسلے میں بھرپور تعاون کیا۔

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۸ء میں ہوا۔ سب سے پہلی مجلس رہنہ سیداں ضلع چکوال کے پیر سید مزمل شاہ مرحوم نے کروائی جو اس گاؤں میں آکر آباد ہوئے تھے۔ اس کے بعد باقاعدہ مجالس کا سلسلہ شروع ہو گیا جس کے بانی سید آفتاب شاہ کے والد سید امیر حسین شاہ تھے۔ اس وقت مخصوصی مجلس کی تاریخ ۱۲ محرم مقرر کی گئی۔ سید امیر حسین شاہ کے انتقال کے بعد مجلس کی معاونت و نگرانی سید احمد شاہ ولد محمد شاہ آف ڈھوک سیداں ضلع اٹک کرتے رہے۔ کچھ عرصہ بعد جلوس علم بھی برآمد ہونا شروع ہو گیا۔ اس کے بعد فضل الٰہی مرحوم ولد گل محمد نے اس سلسلہ میں

تعاون کرنا شروع کیا۔ آج کل یہ جلوس عزا فضل الٰہی مرحوم کے فرزند غلام مصطفیٰ کے گھر سے برآمد ہوتا ہے۔ بعدازاں جلوس کا لائسنس بھی سید آفتاب حسین شاہ کے نام حاصل کرلیا گیا۔ علاوہ ازیں سید مزمل شاہ نے ۹ محرم کو ایک سالانہ مجلس کروانا شروع کردی۔ آج کل اس مجلس کے منتظم محمد ممتاز ولد میر زمان ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے ملک عارف ولد میر زمان کے گھر سے بھی ایک جلوس علم برآمد ہوتا ہے۔ یہ تمام جلوس امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں لیکن اس گاؤں ۱۲ محرم کا جلوس مرکزی حیثیت رکھتا ہے جس کے اختتام پر سالانہ مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ تقریباً ۱۵ سال سے عشرہ محرم بھی باقاعدگی سے منایا جارہا ہے۔ مقامی مومنین مل کر امام بارگاہ کا انتظام چلا رہے ہیں۔ تقریباً چار سال سے ۲۰ صفر المظفر کو چہلم امام حسینؑ کے سلسلے میں جلوس ومجلس کا پروگرام بھی شروع کردیا گیا ہے۔ اس گاؤں میں مذہبی رواداری کی فضا قائم ہے اور شیعہ سنی حضرات مل کر گاؤں کی تمام مساجد میں نماز ادا کرتے ہیں

محمودہ سیداں

166

مسجد آل عمرانؑ

محمودہ سیداں، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں بہت پہلے ایک مشترکہ مسجد تھی جو علاقے کے مومنین واہل سنت کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے نتیجے میں مکمل طور پر مومنین کے کنٹرول میں آگئی ہے۔ اس مسجد کا کل رقبہ تقریباً ۲ کنال ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اس مسجد کی پہلی تعمیر ۱۹۴۵ء میں ہوئی۔ بعدازاں اس مسجد کی تعمیر وتوسیع ۱۹۸۸ء میں ہوئی۔ مقامی خطیب سید انجم عباس پیش نمازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ہر شب جمعہ کو حدیث کساء کا پروگرام بھی منعقد ہوتا ہے۔ سید کفایت حسین شاہ اس مسجد کے منتظم ہیں۔

167 امام بارگاہ

محمودہ سیداں، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ امام بارگاہ مسجد آل عمران سے متصل ہے۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔ اس کی پہلی تعمیر تقریباً ڈیڑھ سو برس قبل ہوئی۔ بعدازاں اس کی تعمیر نو کی جاتی رہی۔ ایک مومنہ حاجن زوار بی بی۔ گلزار فاطمہ نے اس امام بارگاہ کی تعمیر وتوسیع میں بھرپور حصہ لیا۔ ان کے نام کی تختی امام بارگاہ کے باہر نصب ہے۔

اس امام بارگاہ میں عشرہ محرم بھی عرصہ قدیم سے منایا جارہا ہے جبکہ مخصوصی مجالس ۸۔۹ محرم اور ۱۷۔۱۸ صفر کو

منعقد ہوتی ہیں۔اس موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ ۷ محرم کو مہندی کا جلوس نکالا جاتا ہے۔۱۰ محرم کا جلوس دربار شاہ نیاز علی سے نکل کر امام بارگاہ منصور آباد' چک بیلی خان میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔۱۲ رجب کو جشن مولود کعبہ بھی منعقد کیا جاتا ہے۔ منتظمین میں سید مختار حسین شاہ' سید عنایت حسین شاہ' سید نذیر حسین شاہ اور سید کفایت حسین شاہ شامل ہیں۔

مور جھنگ

168

جعفریہ مسجد

مور جھنگ' تھانہ چونترہ' تحصیل وضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد سادات برادری نے بہت عرصے پہلے رکھی۔اس کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔اس میں دوسو افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔یہاں پر نماز عیدین باقاعدہ ہوتی ہے۔اس مسجد کی تعمیر نو بھی جاری ہے۔مولانا سید آفتاب حسین شاہ پیش نمازی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

169

مسجد و امام بارگاہ بابا بھون شاہؒ

مور جھنگ' تھانہ چونترہ' تحصیل وضلع راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کی بنیاد بابا بھون شاہ نے تقریباً ۴۰ سال پہلے رکھی۔اس مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال کے قریب ہے جس میں سے مسجد کا رقبہ تین مرلے ہے۔اس مسجد میں ۳۰ کے قریب افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔امام بارگاہ میں ایک ہزار کے قریب افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔بجلی پانی کی سہولت موجود ہے۔۱۴' ۱۵ محرم کو سالانہ مجالس منعقد ہوتی ہیں جن میں علم اور تعزیے کی جلوس نکالے جاتے ہیں۔یہ جلوس تمام گاؤں کا چکر کاٹ کر امام بارگاہ میں ختم ہو جاتے ہیں۔

170

امام بارگاہ باغ حسین شاہ

مور جھنگ' تھانہ چونترہ' تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی سید باغ حسین شاہ مرحوم تھے۔اس کی تعمیر بہت قدیمی ہے۔اس کا کل رقبہ ۱۵ مرلے ہے جس میں سے ۳ مرلے تعمیر شدہ ہے۔یہاں پر ایک ہزار افراد مجلس سن سکتے ہیں۔اس امام بارگاہ میں ۱۲ اور ۱۳ محرم کو سالانہ مجالس منعقد ہوتی ہیں۔جلوس عزا بھی برآمد ہوتے ہیں جو پورے گاؤں کا چکر لگاتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام

پذیر ہوتے ہیں۔

موہری کھمبال

171

امام بار گاہ

موہری کھمبال، تھانہ روات، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۲ کنال ہے۔ یہ زمین سید فقیر حسین شاہ مرحوم نے وقف کی۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر سید اسحاق حسین شاہ نے اپنے برادران کے ساتھ مل کر کی۔ آپ ہی کے زیر اہتمام تقریباً ۱۰ سال سے ۲۲ محرم کو سالانہ مخصوصی مجلس منعقد ہو رہی ہے۔ اس موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔

موہڑہ گلاب شاہ 172

موہڑہ گلاب شاہ داخلی مغل، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد سید واصف حسین شاہ ولد سید میراں شاہ نے ۱۹۸۵ء میں رکھی۔ یہاں پر ۲۶ صفر المظفر کو سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ یہ مجلس پہلے سید واصف حسین شاہ کے گھر پر منعقد ہوتی تھی لیکن آج کل صوبیدار سید سجاد حسین شاہ کے گھر میں منعقد ہوتی ہے۔ مجلس سے پہلے جلوس عزا برآمد ہوتا ہے۔

موہڑہ میانہ

امام بار گاہ 173

تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد حاجی امیر خان نمبردار نے رکھی۔ اس امام بارگاہ کا رقبہ ڈیڑھ کنال کے لگ بھگ ہے۔ اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد خان مرحوم نے تقریباً ۳۵ سال قبل رکھی۔ امام بارگاہ کی تعمیر سے قبل مجالس خان مرحوم کے مکان ہی پر منعقد ہوتی تھیں۔ یہاں پر ہر سال مصری اور نورزمان ولد خان مرحوم کے زیر انتظام ۱۱ محرم کو مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور مجلس بھی ۱۵ ہاڑ کو منعقد ہو رہی ہے جس کے بانی نمبردار لال خان اور محبت خان ہیں۔ دونوں مجالس سے قبل جلوس عزا بھی برآمد ہوتے ہیں۔ یہاں پر مقامی طور پر عشرہ محرم بھی منایا جاتا ہے۔

موہڑہ نبی شاہ

174 مسجد (اوپر والی)

موہڑہ نبی شاہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ مسجد بڑی قدیم ہے۔ایک اندازے کے مطابق اس مسجد کو سید حسین شاہ بخاری نے ۱۹۵۰ء میں تعمیر کروایا۔ اس کا کل رقبہ ۴ مرلے کے قریب ہے۔

175 مسجد (نیچے والی)

موہڑہ نبی شاہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ مسجد تقریباً ۱۹۴۸ء میں تمام سادات نے مل کر تعمیر کی۔اس کا رقبہ ۵ مرلے کے قریب ہے۔اس وقت سید اسد بخاری کی ہمشیرگان اس مسجد کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں۔

176 امام بارگاہ

موہڑہ نبی شاہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ تقریباً ۱۵ مرلے ہے۔امام بارگاہ کے لئے زمین ایک سیدزادی (بیوی جان) نے وقف کی جبکہ اس کی تعمیر تمام اہل دیہہ نے مل کر ۱۹۶۱ء میں کی۔ یہاں پر عزاداری کا آغاز ۱۹۵۶ء سے سید زمان شاہ کے گھر سے ہوا۔سالانہ مخصوصی مجلس ۲۶ محرم الحرام کو منعقد ہوتی ہے۔مجلس سے قبل جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔امام بارگاہ کی تعمیر سے قبل مجلس سید حسین شاہ بخاری کے مکان پر منعقد ہوتی تھی۔موجودہ منتظم سید فدا حسین شاہ ہیں۔البتہ مالی اخراجات سید واصف حسین بخاری ہی برداشت کرتے ہیں۔

میال

177

مسجد سادات (المعروف بڑی مسجد)

میال، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

یہ بہت قدیمی مسجد ہے۔اس کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے۔تمام سادات دیہہ مل کر اس مسجد کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں۔نماز جمعہ اسی مسجد میں منعقد ہوتی ہے۔

178

مسجد جعفریہ

میال، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مسجد کے بانی اور متولی غلام محمد مرحوم عرف بھائیا تھے۔اس کی تعمیر ۱۹۸۰ء میں ہوئی۔اس مسجد کا کل رقبہ دو کنال کے قریب ہے۔مولوی محمد ادریس بچوں کو قرآن مجید اور دینیات پڑھاتے ہیں۔ان بچوں کی تعداد ایک سو کے قریب ہے۔آج کل مرحوم بھائیا کے بھائی حاجی فتح محمد اس مسجد کے منتظم ہیں۔

179

مسجد سید عبداللہ شاہؒ

میال، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد مولوی غلام محمد اور سید نعرے شاہ نے رکھی۔یہ مسجد اندازاً دو سو سال قبل تعمیر ہوئی۔اس کا کل رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔سید ذوالفقار شاہ اور مولوی محمد ادریس اہل محلّہ کے تعاون سے اس مسجد کے انتظامی امور کو چلاتے ہیں۔

180

مسجد قبرستان سادات

میال، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد سادات نے رکھی۔اس کا کل رقبہ ۵ مرلے کے قریب ہے۔یہ مسجد سادات کے قبرستان میں واقع ہے۔تمام اہل دیہہ اس مسجد کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔یہ مسجد تمام مسلمانوں کے لئے وقف عام ہے۔

امام بارگاہ سادات 181

میال، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید نعرے شاہ مرحوم نے رکھی۔ اس امام بارگاہ کے لئے زمین جنجوعہ قوم سے تعلق رکھنے والے حبیب نامی ایک مومن نے جو لاولد تھے وقف کی۔ اس کا کل رقبہ ساڑھے تین کنال ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر لکھنو ایجی ٹیشن (۳۸۔ ۱۹۳۷ء) سے کچھ عرصہ قبل ہوئی۔ اس کی تعمیر کا سارا کام شیر دل زوار مرحوم نے تمام اہل دیہہ کی مدد سے اپنی نگرانی میں کروایا اور مالی طور پر بہت زیادہ معاونت کی۔ مرحوم کی قبر بھی اسی امام بارگاہ میں منبر کے پاس واقع ہے۔ امام بارگاہ کی تعمیر سے قبل عزاداری سید حسین شاہ کے گھر پر منعقد ہوتی تھی۔ اس امام بارگاہ میں عرصہ قدیم سے عشرہ محرم منایا جارہا ہے۔ علاوہ ازیں ۱۹ و ۱۰ صفر کو مخصوص مجالس ہوتی ہیں جن کے موجودہ منتظم حاجی سلطان محمد ہیں۔ ۱۹ صفر کو جلوس ذوالجناح اور علم برآمد ہوتے ہیں جو سارے گاؤں کا چکر لگاتے ہیں۔ یہ جلوس روایتی ہیں۔۔ سید لطف شاہ مرحوم کے چھ بیٹوں پر مشتمل ایک کمیٹی اس امام بارگاہ کے انتظام کو چلا رہی ہے۔

امام بارگاہ باباعالم شاہ 182

میال، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی سید عالم شاہ مرحوم تھے۔ اس کا کل رقبہ ۳ کنال ہے۔ اس رقبہ کے اندر امام علی شاہ کی خانقاہ، امام بارگاہ اور عالم شاہ مرحوم کی ذاتی رہائش گاہ ہے۔ اس کی تعمیر ۱۹۶۰ء میں ہوئی۔ مرحوم لاولد تھے۔ یہاں پر ۱۸ جیٹھ کو مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ مولوی محمد بشیر کے گھر سے جلوس عزا برآمد ہو کر امام بارگاہ جا کر ختم ہو جاتا ہے اور اس کے بعد مجلس عزا شروع ہوتی ہے۔ سید فضل حسین شاہ ولد امیر حیدر شاہ، صدق حسین شاہ ولد غلام حسین شاہ اور مولوی محمد بشیر مل کر اس کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں۔

نصر اللہ 183

تھانہ ویسٹریج، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں تقریباً ۶۰ سال سے عزاداری جاری ہے۔ اس کا آغاز سید غضنفر حسین شاہ کے بزرگوں نے کیا۔ اس گاؤں میں شاہ صاحب کے مکان پر ۷ محرم کو سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جس کا انتظام بھی وہ خود ہی کرتے ہیں۔ اس موقع پر جلوس علم بھی برآمد ہوتا ہے جو مختلف گلیوں سے گزرتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔

نکڑالی 184

تھانہ روات، تحصیل وضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز تقریباً ۲۵ سال قبل ہوا۔اس گاؤں میں مسجد وامام بارگاہ موجود نہیں لیکن سال میں دو مخصوصی مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ایک مجلس عزا ۲۹ محرم الحرام کو منعقد ہوتی ہے۔جس کے بانی راجہ اورنگزیب مرحوم تھے اور آج کل ان کے فرزندان راجہ زعفران خان اور راجہ کامران خان اس سلسلے کو سنبھالے ہوئے ہیں۔دوسری مجلس عزا ۱۵ صفر المظفر کو منعقد ہوتی ہے۔اس مجلس کے بانی راجہ غلام خان ہیں۔دونوں مجالس کے موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتے ہیں جن میں سے ایک جلوس راجہ محمد نواز کے گھر سے برآمد ہوتا ہے۔

ہرنیالی

185

امام بارگاہ قصر شبیرؑ

ہرنیالی سیداں، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ امام بارگاہ گاؤں کے شمال مشرق میں واقع ہے۔تقریباً ۱۰۰ سال قبل اس کی پہلی تعمیر ہوئی۔اس کا کل رقبہ ۴ کنال کے لگ بھگ ہے۔۲ بڑے ہال تعمیر شدہ ہیں ایک زنانہ اور ایک مردانہ۔یہاں پر عشرۂ محرم الحرام تقریباً ۷۰ سال سے منایا جارہا ہے۔مخصوصی مجالس ۲۶ محرم، ۱۸ صفر، ۲۵ رجب اور ۲۱ رمضان کو برپا ہوتی ہیں۔جلوس ہائے عزا علم، تعزیہ، ذوالجناح اور تابوت برآمد ہوتے ہیں جو پورے گاؤں کا چکر لگا کر امام بارگاہ میں آتے ہیں۔۶ محرم سے ۱۰ محرم تک ہر مجلس کے بعد جلوس نکلتا ہے۔یہاں پر مسجد، امام بارگاہ اور قبرستان سب ایک جگہ پر ہیں۔مسجد میں مولانا سید اقارب حسین ہمدانی خطیب ہیں۔ اس گاؤں میں اس کے علاوہ بھی ایک مسجد ہے جس میں دونوں مسالک کے لوگ مل کر نماز ادا کرتے ہیں۔مذہبی ماحول بہت خوشگوار ہے۔اس امام بارگاہ کا انتظام سید زوار حسین شاہ اور تنظیم عباس فورس کے سپرد ہے۔مجلس منتظمہ میں عباس فورس، انجمن سپاہ اکبر، ملک نور خان اور سید امداد حسین شاہ شامل ہیں۔

ہرنیانوالہ

186

امام بارگاہ قصر زینبؑ

ہرنیاوالہ، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

یہ امام بارگاہ گاؤں کے جنوب کی طرف واقع ہے۔اس کی بنیاد پیر سید ستار حسین شاہ ھمدانی آف شاہ پور چکوال نے رکھی۔اس کا کل رقبہ ۲ کنال ہے۔اس کی پہلی تعمیر کو ۷۰ سال سے زائد کا عرصہ گزر گیا ہے۔۱۹۹۵ء میں امام بارگاہ کی تعمیر نو ہوئی۔ایک بڑا ہال تعمیر شدہ ہے جس میں تین سو کے قریب افراد مجلس سن سکتے ہیں۔یہاں مقامی طور پر عزاداری منائی جاتی ہے۔مخصوصی مجلس ۱۵ محرم کو منعقد ہوتی ہے۔یہاں سے جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو گاؤں کے نصف حصے کی گلیوں سے گزرتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔مجلس منتظمہ میں چوہدری محمد اکرم، غلام رضا، ملک نور خان اور پیر صاحبان شامل ہیں۔

ھون

187

مسجد اثنا عشری

ھون، تھانہ چونترہ، تحصیل وضلع راولپنڈی

پہلے اس گاؤں میں مسجد مشترکہ تھی لیکن دسمبر ۱۹۸۳ء میں اذان میں "علی ولی اللہ" کے مسئلے پر اختلافات پیدا ہو گئے اور مقدمہ عدالت میں چلا گیا۔ستمبر ۱۹۸۶ء میں عدالت نے فیصلہ سنایا کہ ایک فریق مسجد رکھے اور دوسرے کو الگ مسجد کے لئے جگہ دے۔لہذا فریق ثانی نے مومنین ھون کو امام بارگاہ کے سامنے مسجد کی تعمیر کے لئے جگہ دے دی۔۱۹۸۷ء میں انجمن جانثاران حسینیہ نے مسجد کی تعمیر کا بیڑا اٹھایا۔صدر انجمن راجہ غضنفر علی، سید ابرار حسین، راجہ عبداللطیف، راجہ ابوذر، راجہ اورنگزیب، سید اقتدار حسین، راجہ غلام مرتضیٰ اور دیگر اراکین انجمن کی محنت سے مسجد تعمیر ہوئی۔سرپرست انجمن و بانی مجلس زوار سید تصدق حسین شاہ ہمدانی نے شیعہ خطیب کے فرائض انجام دیئے اور ابھی تک اس فریضہ کی ادائیگی میں مصروف ہیں۔

امام بارگاہ قصر سجادیہ

188

ہون، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری امام حسینؑ کو قائم ہوئے سو سال سے زائد کا عرصہ گذر چکا ہے۔ لیکن باقاعدہ طور پر امام بارگاہ کی تعمیر کے لئے ایک پلاٹ ۱۹۴۹ء میں سید غلام حیدر شاہ ہمدانی مرحوم اور فقیر حسین بٹ نے مل کر خریدا۔ اس زمین پر ۱۹۵۰ء میں امام بارگاہ کی تعمیر ہوئی۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے جس میں سے نصف تعمیر شدہ ہے۔ یہ امام بارگاہ محلہ سادات میں واقع ہے۔ چند حضرات نے ۱۹۶۲ء عزاداری میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی جس پر عدالت میں مقدمہ درج ہوا اور بفضل خدا مومنین کو کامیابی ہوئی اور ۹ محرم اور ۱۳ جمادی الثانی کے لئے باقاعدہ لائسنس بھی جاری ہو گئے۔ مجالس کے بانی سید تصدق حسین شاہ ہمدانی ہیں۔

تحصیل ٹیکسلا

مساجد، امام بارگاہیں، مزارات اور مدارس دینیہ

ٹیکسلا شہر

189

قدیمی مسجد آل محمدؑ

محلہ موہڑہ شاہ ولی شاہ، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا ولایت حسین خان 0596-536067

یہ مسجد ٹیکسلا کی قدیمی مساجد میں سے ہے۔ اس کے لئے زمین سید پیر لعل شاہ مرحوم نے وقف کی۔ اس کی پہلی تعمیر ۳ مئی ۱۸۹۰ء کو ہوئی جبکہ موجودہ تعمیر نو ۱۳ رجب ۱۹۹۶ء کو ہوئی۔ تعمیر نو کے سلسلے میں سید ساجد علی شاہ، سید سخی شاہ، سید فرحت حسین شاہ اور سید مظہر حسین شاہ کا تعاون قابل ذکر ہے۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ۱۰ مرلے ہے جو سارا تعمیر شدہ ہے۔ اس مسجد میں ۸۰۰ نمازیوں کی گنجائش ہے۔ مولانا ولایت حسین خان خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ مسجد کے اندر ایک کمرہ ہے جو مکتب کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اس مسجد میں نماز جمعہ کا انعقاد بھی ہوتا ہے۔ یہاں پر بچوں کو قرآن اور دینیات کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

چونکہ سادات پہلے اہل سنت مسلک سے تعلق رکھتے تھے اور بعد میں شیعہ ہوئے تو مسجد پر قبضے کے لئے مقدمات شروع ہو گئے۔ اس طرح معاملہ عدالت تک جا پہنچا۔ البتہ عملی طور پر مسجد مکمل طور پر شیعہ حضرات کے قبضے میں ہے۔ تعمیر نو کے بعد اب حالات معمول پر ہیں۔ سادات عظام اس مسجد کے منتظمین ہیں۔ ان حضرات میں صوبیدار فرزند شاہ، سید گلزار حسین شاہ، سید شفیق حسین شاہ، مولانا نصیر حسین شاہ، مرتضیٰ شاہ اور فرحت حسین شاہ شامل ہیں۔

۱۶۰ مسجد زین العابدین سید فتح حیدر صفدر

محلہ مجاور، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد ۱۵۹۳ء بمطابق ۱۰۰۲ھ میں رکھی گئی۔ یہ ٹیکسلا کی بڑی قدیم مسجد ہے۔ اس کی تعمیر نو ۱۸ سال قبل ہوئی۔ یہ مسجد اہل تشیع کی ہے لیکن مشترکہ استعمال ہوتی ہے ۱۹۹۰ء کے بعد اب یہ مسجد خالصتاً شیعہ حضرات کے انتظام میں ہے۔ سید مبارک حسین شاہ مسجد کے موجودہ منتظم ہیں۔

۱۶۱ امام بارگاہ کربلا پیر حیدر صفدر

محلہ مجاور، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید غلام حسین شاہ مرحوم نے رکھی۔ اس کی تعمیر ۱۹۶۶ء میں ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ۱۶ کنال ہے جس میں سے دو کنال رقبہ تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ میں پچاس ہزار سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ امام بارگاہ کا صحن نہائت وسیع ہے۔ اس امام بارگاہ میں عشرہ محرم الحرام تو منعقد نہیں ہوتا البتہ سال میں تین مخصوصی مجالس ہوتی ہیں جو صبح سے لے کر رات گئے تک جاری رہتی ہیں۔

یہاں پر ۱۳ محرم الحرام کو مرکزی جلوس برآمد ہوتا ہے جو ڈھیری شاہاں سے کربلا تک جاتا ہے۔ یہ جلوس لائسنس یافتہ ہے۔ جلوس کا لائسنس سید جعفر شاہ، سید طاہر شاہ و برادران کے پاس ہے۔ اس امام بارگاہ میں نماز عیدین بھی ادا کی جاتی ہے۔ کرنل سید رضا حسین شاہ شیعہ ایکشن کمیٹی کے ساتھ مل کر اس امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں۔

۱۶۲ مزار حیدر صفدر المعروف حیدر صفدر خان

محلہ مجاور، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

سید صفدر حیدر بن سید شاہ محمد بن سید شاہ عبدالقدوس بن عبدالمومن۔ آپ کا شجرہ نسب سید جعفر ثانی بن امام علی نقی سے جاملتا ہے۔ آپ نقوی البھاکری ہیں۔ آپ ۱۲۰۰ھ میں کنڑ افغانستان کے علاقے غزنی سے وارد ملتان ہوئے اور وہاں سے براستہ لاہور ڈھوک وجن ٹیکسلا میں تشریف لائے اور یہیں قیام کیا۔ آپ کا انتقال بھی ٹیکسلا میں ہوا۔

آپ کا دربار محلہ مجاور میں بڑے عالیشان انداز میں تعمیر کیا گیا ہے۔ دربار کا کل رقبہ اڑھائی کنال ہے۔ آپ کی اولاد ٹیکسلا اور گردونواح کے تقریباً ۳۶ دیہاتوں میں آباد ہے۔ محلہ مکراں والے پیر بھی آپ کی اولاد ہیں۔ اس دربار سے ملحق مسجد زین العابدینؑ ہے جس کی بنیاد پیر حیدر صفدر کے دور میں رکھی گئی۔ آپ کی ولادت اور وفات کی تواریخ معلوم نہیں

ہوسکیں۔

آپ کے مزار سے ملحق آپ کے فرزند سید فتح حیدر صفدر عرف شاڑھی والا نواں سلطان کا مزار ہے۔

163 مسجد عنایت شاہی

محلہ عنایت شاہی، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا سید ظفر علی شاہ 0596-4730

سادات نے تقریباً پونے دوسو سال پہلے اس مسجد کی بنیاد رکھی۔ اس مسجد کا کل رقبہ ۴ کنال ہے۔ اس مسجد کے ابتدائی بانیوں میں سید جمال شاہ کا نام قابل ذکر ہے۔ اس مسجد میں ۵۰۰ نمازیوں کی گنجائش موجود ہے۔ سادات پہلے اہل سنت مسلک سے تعلق رکھتے تھے۔ جب شیعہ ہوئے تو مسجد پر قبضے کے سلسلے میں معاملہ عدالت میں چلا گیا۔ اب عدالت کے فیصلے کے بعد دونوں مسالک کے لوگ اس مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں بلکہ دونوں مسالک کے خطیب بھی موجود ہیں۔ البتہ سرکاری کاغذات کے مطابق یہ مسجد شیعہ حضرات کی ہے۔ دونوں مسالک کے ۸ افراد پر مشتمل ایک انتظامی کمیٹی قائم ہے۔ سید غلام حیدر شاہ اور سید غلام شاہ خطیب مسجد کی سرپرستی میں اس مسجد کے انتظام کو چلا رہے ہیں۔

164 امام بارگاہ قصر عباسؑ

محلہ عنایت شاہی، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید عبدالرحمان شاہ مرحوم نے ۱۹۳۸ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۱۶ کنال ہے۔ جس میں سے ۸ کنال رقبہ تعمیر شدہ ہے۔ یہاں پر تقریباً ڈیڑھ سو سال پہلے سے عزاداری جاری ہے جبکہ ۱۹۳۸ء سے عشرۂ محرم الحرام منایا جارہا ہے۔ پہلے مجالس سید تخی شاہ اور سید ظفر علی شاہ کے گھروں میں منعقد ہوتی تھیں جو امام بارگاہ کی تعمیر کے بعد امام بارگاہ میں منتقل ہوگئیں۔ عشرۂ محرم کے علاوہ چہلم اور دیگر ۱۶ کے قریب مجالس عزا منعقد ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں سالانہ جلسے بھی منعقد ہوتے ہیں۔ محرم کی مجالس رات کے وقت جبکہ باقی جلسے دن کو منعقد ہوتے ہیں۔ یہاں پر خواتین کے لئے علیحدہ امام بارگاہ بنام ''قصر زینبیہ'' موجود ہے۔ جس میں زنانہ عشرہ کے علاوہ بھی مختلف مواقع پر زنانہ مجالس منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ یہ زنانہ عشرہ کافی عرصہ سے منعقد ہو رہا ہے۔

یہاں پر ۱۳ محرم، ۲۰ محرم اور ۳ رجب کو جلوس ہائے عزا برآمد ہوتے ہیں جو مرکزی جلوس میں شامل ہوجاتے ہیں۔ یہ جلوس تمام گلیوں سے ہوتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ جلوس لائسنس یافتہ ہیں جو آج کل سید صابر حسین شاہ کے نام ہیں۔ اس امام بارگاہ کے متولی سید امجد علی شاہ جبکہ منتظمین میں سید بشیر حسین شاہ، کرنل سید رضا

حسین شاہ، گلزار خان مغل اور بنارس صاحب شامل ہیں۔

امامیہ مسجد 195

ڈھیری شاہاں، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا سید نیاز حسین بخاری 0596-2526

اس مسجد کی بنیاد حاجی سید غلام حسین شاہ اور حاجی سید فضل حسین شاہ نے رکھی۔ اس مسجد کی ابتدائی تعمیر بہت قدیم ہے جبکہ اس کی تعمیر نو ۲۰ سال قبل ہوئی۔ اس کا کل رقبہ تقریباً ۲ کنال ہے۔ ایک کنال رقبہ تعمیر شدہ ہے۔ اس کے علاوہ بھی مسجد کے لئے ۱۸ کنال زمین وقف ہے۔ مسجد و امام بارگاہ کا صحن مشترکہ ہے۔ اس مسجد میں ایک ہزار کے قریب افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس مسجد میں تقریباً ۷۰ سال سے نماز جمعہ قائم ہو رہی ہے۔ چونکہ یہ مسجد ٹیکسلا میں بلندی پر واقع ہے اس لئے اسے ڈھیری شاہاں کہتے ہیں۔ محمدیہ کونسل اس مسجد کے انتظام کو چلا رہی ہے۔

قصر شبیرؑ 196

محلہ ڈھیری شاہاں، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید غلام حسین شاہ مرحوم نے رکھی۔ اس کی تعمیر بہت قدیم ہے۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ مسجد و امام بارگاہ کا صحن مشترکہ ہے۔ یہاں پر عزاداری کو قائم ہوئے سو سال سے زائد کا عرصہ گذر چکا ہے۔ عشرۂ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ خواتین کے لئے اسی امام بارگاہ کے اندر علیحدہ عزاخانہ بنام "قصر زینب" موجود ہے جس میں خواتین کے عشرے کے علاوہ دیگر زنانہ پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں پر تقریباً ۱۶ کے قریب بڑی مجالس منعقد ہوتی ہے۔

یہاں سے نکلنے والے جلوسوں کی تعداد شمار سے خارج ہے۔ یہ جلوس ۱۳ محرم تک، ۲۵ محرم، ۱۸ صفر، ۲۱ رمضان اور ۱۰ ستمبر کو نکلتے ہیں۔ ان میں سے ۱۳ محرم کا جلوس لائسنس یافتہ ہے جبکہ بقیہ جلوس روایتی ہیں۔ محمدیہ کونسل اس امام بارگاہ کے انتظام کو چلاتی ہے۔

197 مسجد پیر لعل شاہؒ

محلہ مکراں، زیارت پیر لعل شاہ، ڈھیری شاہاں، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا سید ملک شاہ شیرازی

اس مسجد کے بانی سید پیر لعل شاہ مرحوم تھے۔ اس کا کل رقبہ ۸ مرلے ہے۔ اس کی تعمیر بڑی قدیم ہے۔ اس مسجد کی توسیع تقریباً چار سال پہلے کی گئی۔ اس میں تقریباً سو افراد کے نماز ادا کرنے کی گنجائش ہے۔ پہلے یہ مسجد مشترکہ تھی لیکن ۱۹۹۱ء سے عدالت کے فیصلے کے بعد باقاعدہ شیعیان حیدر کرار کے مکمل کنٹرول میں آ گئی۔ سید مرید حسین شاہ، حاجی سید مسکین شاہ اور سید نذر حسین شاہ اس مسجد کی مجلس منتظمہ میں شامل ہیں۔

198 مزار پیر لعل شاہؒ

محلہ مکراں، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

آپ کی پیدائش اور وفات ٹیکسلا ہی میں ہوئی۔ آپ کے مزار کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ آپ کے پوتے سید مرید حسین شاہ بقید حیات ہیں۔ وہی اس دربار کے متولی ہیں۔ آپ کی تاریخ ولادت و وفات معلوم نہیں ہو سکیں۔ آپ کے دربار سے متصل مسجد لعل شاہ موجود ہے۔

199 مسجد علیؑ

ڈھوک وجن، کنٹونمنٹ ایریا، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی 0596-2233

اس مسجد کی بنیاد سید سلیمان شاہ مرحوم نے ۱۹۹۶ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۳ کنال ہے۔ یہاں پر عید میلاد النبیؐ ۱۵ شعبان المعظم اور ۲۳ رمضان کے پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ حاجی سید چمن شاہ اس مسجد کے منتظم اعلیٰ ہیں۔

200 امام بارگاہ سید الشہداءؑ

ڈھوک وجن، ٹیکسلا کینٹ، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید سلیمان شاہ مرحوم نے ۱۹۶۴ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۱ کنال ہے جس میں ایک ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ اس ہال میں ۵۰۰ افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس امام بارگاہ میں سال میں تقریباً ۳۰ کے قریب مجالس و محافل منعقد ہوتی ہے۔ یہاں پر ۱۹۶۴ء سے عشرۂ محرم الحرام منعقد ہو رہا ہے۔ محرم کی مجالس رات کے وقت منعقد ہوتی

ہیں۔یہاں پر ہر سال ۸ اکتوبر اور دسمبر کے مہینہ میں مخصوصی مجالس منعقد ہوتی ہیں۔محرم اور چہلم کے موقع پر جلوس عزا برآمد ہوتے ہیں جو پورے گاؤں کا چکر لگاتے ہیں۔یہ جلوس روایتی ہیں۔خواتین کی مجالس بھی منعقد ہوتی ہیں۔اس امام بارگاہ کا کچھ حصہ کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود میں آتا ہے۔تحصیل ٹیکسلا کی مشہور اور بزرگ عزادار شخصیت سید چن پیر شاہ متوفی یکم فروری ۲۰۰۱ء کا تعلق بھی اس مقام سے تھا۔

2.1

مسجد علیؑ و امام بارگاہ قصر علیؑ

نزد شاہ پور گیٹ HIT ٹیکسلا کینٹ، ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا امیر حسین جعفری

0596-4598

اس مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ ۳ کنال ہے۔یہ زمین سرکاری ہے، البتہ اس کی تعمیر مومنین کے تعاون سے ہوئی۔اس مسجد و امام بارگاہ کا افتتاح ۲۹ مئی ۱۹۸۳ء بمطابق ۱۵ شعبان المعظم ۱۴۰۳ء کو جنرل عطا محمد اترا ڈائریکٹر HIT نے کیا۔۸ سال قبل یہ مسجد حکومت کے انتظام میں دے دی گئی۔اس وقت مسجد کی تعمیرات اور خطیب و خادم مسجد کی تنخواہ حکومت کے ذمہ ہے۔نثار احمد راجہ مسجد کے خادم کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔مسجد کے اردگرد کافی خالی زمین موجود ہے جو کہ مسجد کی حدود میں شامل ہے۔مسجد سے متصل ۱۲ مرلے زمین خطیب مسجد کی رہائش گاہ کے لئے مختص ہے جس کی بنیادیں بھری جا چکی ہیں۔مسجد کی تعمیر میں دیگر مومنین کے علاوہ پرنسپل سید فیاض بخاری، مشتاق حسن جعفری، ایس ڈی او خادم حسین شاہ، ایس ڈی او اور سید مظہر شاہ، ملک محمد اسلم اور ظہیر حسین گردیزی کا بھرپور مالی تعاون شامل ہے۔

اس مسجد میں بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا انتظام موجود ہے۔نماز عیدین بھی منعقد ہوتی ہے۔مسجد کے ساتھ خطیب کی ذاتی اور IO کی لائبریری بھی موجود ہے۔مسجد اور امام بارگاہ متصل ہیں جو وقتاً فوقتاً مشترکہ استعمال ہوتے رہتے ہیں۔البتہ یہ امام بارگاہ بنیادی طور پر خواتین کے لئے بنایا گیا ہے۔یہاں پر عشرہ محرم الحرام ۱۹۹۰ء سے باقاعدگی سے منعقد ہو رہا ہے۔جلوس علم اور تابوت بھی برآمد ہوتے ہیں جو S.4 کوارٹروں سے لے کر علی مسجد و امام بارگاہ تک آتے ہیں۔یہ جلوس روایتی ہیں جو محرم الحرام کے بعد چھٹی والے دن نکلتے ہیں۔خواتین کے پروگرام بھی منعقد ہوتے رہتے ہیں۔زنانہ مجالس صبح سے ظہر تک اور مردانہ مجالس رات کو منعقد ہوتی ہیں۔اس سال خواتین کے لئے دروس کا پروگرام بھی ترتیب دیا گیا ہے۔

مسجد و امام بارگاہ امامیہ 2.2

HMC فیکٹری ہاؤسنگ کالونی، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا سید محمد عسکری نجفی 0596-535632

اس مسجد و امام بارگاہ کی بنیاد ۱۹۷۵ء میں رکھی گئی۔ اس مسجد کی تعمیر کے سلسلے میں فیکٹری میں ملازم تمام مومنین کی کوششیں شامل ہیں۔ اس سلسلے میں جناب سید رضی احمد زیدی اور سید رضا حسین شاہ آف کراچی کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ اس مسجد کا کل رقبہ 80X80 فٹ ہے۔ یہ مسجد ابھی تک زیر تعمیر ہے۔ خطیب مسجد کے لئے سرکاری رہائش موجود ہے۔ مسجد و امام بارگاہ کا صحن مشترک ہے۔

یہاں پر ۱۹۷۵ء سے عشرۂ محرم الحرام منایا جا رہا ہے۔ خواتین کا عشرۂ محرم بھی منعقد ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں مختلف مجالس اور جشن وغیرہ کے پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ تمام مجالس دن کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں سے ہر سال محرم الحرام کے بعد تیسری چھٹی کے دن جلوس عزا برآمد ہوتا ہے جو گرلز سکول سے ہوتا ہوا بڑی مارکیٹ پہنچتا ہے' یہاں پر نصف گھنٹہ تقریر ہوتی ہے اور بعد ازاں جلوس عزا امام بارگاہ واپس آ کر اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔ سید علی موسوی مسجد کے خادم ہیں اور ادارۂ حسینیہ اس مسجد و امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

امام بارگاہ حیدری 2.3

محلہ عباس نگر، چائنہ روڈ، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

گلفام صاحب نے تقریباً ۲۰ سال قبل اس امام بارگاہ کی بنیاد رکھی۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ جس میں سے ۳ مرلے تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ میں ۳۰۰ کے قریب افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ گذشتہ سال سے عشرہ محرم شروع کر دیا گیا ہے۔ ۷ محرم اور شب عاشور کے مواقع پر لال شاہ کے گھر سے جلوس عزا برآمد ہوتے ہیں جو ڈیرہ ملنگاں سے ہوتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

مزار شاہ عبدالعزیز المعروف مشہدی زیارت (موج دریا) 2.4

0596-534772

محلہ مشہدی زیارت (حسینی آباد)، چائنہ روڈ، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس مزار کا کل رقبہ ۶ کنال ہے جبکہ تعمیر شدہ رقبہ ۲ کنال ہے۔ آپ کے مزار کی عمارت بڑی عالیشان ہے۔ دربار کے ساتھ ملحق ایک مسجد ہے جس میں شیعہ، سنی دونوں مسلکوں کے لوگ نماز ادا کرتے ہیں۔ مسجد کی زمین

۱۵مرلے تعمیر شدہ ہے۔شاہ عبدالعزیز کی اولاد اس دربار کی متولی ہے۔

براھمہ

2.5

علیؑ مسجد

براہمہ،تحصیل ٹیکسلا،ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں تقریباایک سال قبل مسجد کی بنیاد رکھی گئی۔یہاں پر باقاعدہ امام بارگاہ تونہیں البتہ سید نذر حسین شاہ کے گھر پر مجالس منعقد ہوتی ہیں اور ہر سال ۹محرم الحرام کومجلس کے علاوہ جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔

بن بھولا

2.6

مسجد و امام بارگاہ علی نقیؑ

بن بھولا،تحصیل ٹیکسلا،ضلع راولپنڈی 0596-537149

اس مسجد وامام بارگاہ کا کل رقبہ اڑھائی کنال ہے جس میں فی الحال 30X50 فٹ کی مسجد تعمیر کی گئی ہے۔مسجد کی بنیاد تقریبا ۲۰ سال پہلے رکھی گئی۔اس کے بانی سید حسین شاہ بخاری ہیں۔امام بارگاہ کی تعمیر ابھی باقی ہے۔یہاں پر تقریبا ۱۲سال سے ایک بہت بڑی سالانہ مخصوصی ہوتی ہے جس کی تاریخ موقع محل کے مطابق طے کی جاتی ہے۔یہاں سے جلوس ہائے علم،تعزیہ اور ذوالجناح مختلف گھروں سے برآمد ہوکر اندرون بن بھولا ٹھٹھہ خلیل روڈ سے گذرتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔جلوس گذشتہ ۳۰ سال سے نکل رہے ہیں اور روایتی ہیں۔یہاں پر خواتین اپنا علیحدہ عشرہ منعقد کرتی ہیں اور خواتین کے مختلف پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں۔انجمن غلامان ابوتراب اس مسجد وامام بارگاہ کی منتظم ہے۔

نوٹ:بن بھولا گاؤں میں ٹھٹھہ خلیل پر واقع ایک مسجد جوشیعہ مسجد کی تعمیر سے پہلے بنائی گئی تھی موجود ہے۔اس مسجد کی تعمیر میں سادات نے بھر پور حصہ لیا تھا۔اب بھی دونوں مسالک کے لوگ مل کر اس مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں۔یہاں پر مکمل مذہبی رواداری کی فضا قائم ہے۔

بھابڑہ

مسجد و امام بارگاہ الحسنینؑ

بھابڑہ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

یہ مسجد و امام بارگاہ گاؤں کے مشرقی جانب واقع ہے۔ اس مسجد و امام بارگاہ کی بنیاد ۱۹۷۳ء میں سید انور حسین شاہ کاظمی مرحوم ولد سید چمن پیر شاہ کاظمی مرحوم نے رکھی۔ البتہ عشرۂ محرم الحرام ۱۹۵۰ء سے منایا جا رہا ہے۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال دو مرلے ہے جس میں سے اڑھائی مرلے تعمیر شدہ ہے۔ عشرۂ محرم الحرام کی مجالس رات ۹ بجے شروع ہوتی ہیں۔ یہاں پر ہر سال ۱۴ محرم الحرام، صفر المظفر کے آخری اتوار اور ۲۱ رمضان المبارک کے موقعوں پر مخصوص مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں۔

یہاں سے علم مبارک، تعزیہ اور ذوالجناح کے جلوس ہائے عزا برآمد ہوتے ہیں جو کہ لائسنس یافتہ ہیں۔ جلوس ہائے عزا سید انور حسین شاہ کاظمی مرحوم کے گھر سے برآمد ہو کر کربلا (قبرستان) جا کر اختتام پذیر ہوتے ہیں

بھلڑتوپ

امام بارگاہ قمرِ بنی ہاشمؑ

بھلوتوپ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد ۵۰ سال قبل ملک ملازم حسین مرحوم نے رکھی۔ اس امام بارگاہ کا رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔ اس کا ایک ہال تعمیر شدہ ہے جس میں ۲۰۰ افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر گذشتہ پچاس برس سے عشرۂ محرم الحرام باقاعدگی سے منعقد ہو رہا ہے۔ امام بارگاہ کی تعمیر سے قبل مجالس گھروں میں منعقد ہوتی تھیں۔ یہاں پر خواتین کی مجالس بھی منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ جشن مولودِ کعبہ بھی ہر سال شان و شوکت سے منایا جاتا ہے۔

یہاں پر کافی عرصہ پہلے سادات نے ایک مسجد تعمیر کی تھی۔ اس وقت خطیب اہل سنت تھے جبکہ بعد میں یہ مسجد مکمل طور پر مومنین کے کنٹرول میں چلی گئی۔ یہاں پر مکمل مذہبی ہم آہنگی موجود ہے۔

مزار بیبیاں پاک

209

بھلڑ توپ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس مزار کا کل رقبہ ۷ کنال ہے۔ اس دربار کے متولی سائیں شفیق کے مطابق بی بی نے یہاں انتقال کیا تھا۔ اس مزار کے اطراف میں برآمدے اور ایک کمرہ ذوالجناح کے لئے مخصوص ہے۔ یہاں پر سالانہ تین مجالس منعقد ہوتی ہیں جبکہ ۲۶ رجب المرجب کو مخصوصی ہوتی ہے۔ یہاں سے جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو مزار کے سامنے سے نکل کر مزار میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہاں کے مومنین کی اکثریت باوا صدا حسین کی عقیدت مند ہے۔

210

مزار سید ابوالفتح المعروف غازی بادشاہؒ

بھلڑ توپ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

آپ کی ولادت و وفات معلوم نہیں ہو سکی البتہ اتنا معلوم ہے کہ آپ کا وصال اسی مقام پر ہوا۔ آپ کے مزار کا کل رقبہ ساڑھے نو کنال ہے جس میں سے دو کنال تعمیر شدہ ہے۔ اس مزار کے اردگرد چار دیواری ہے اور اطراف میں دو برآمدے ہیں۔ مجلس عزا کے دوران یہیں پر لنگر پکایا اور کھلایا جاتا ہے۔ یہاں پر ہر سال ۸ محرم الحرام، چہلم سید الشہداء اور ہاڑ کے آخری اتوار کو مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں سے جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو سائیں عبدل کے گھر سے برآمد ہو کر مزار میں آکر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔ اس دربار کو تکیہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ صاحب مزار کے پڑپوتے سید کفایت حسین شاہ اس مزار کے متولی ہیں۔

پنڈ بھوئی

211

تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کا سلسلہ ۱۹۵۲ء سے جاری ہے۔ یہاں پر امام بارگاہ موجود ہے جس میں یکم محرم تا ۸ محرم مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ یکم اور ۸ محرم کو محمد صدیق اعوان کے گھر سے جلوس علم برآمد ہو کر امام بارگاہ تک جاتا ہے۔ مجالس کے پہلے بانی گلزار حسین مرحوم تھے جبکہ موجودہ منتظم محمد صدیق اعوان ہیں۔ علاوہ ازیں ۱۷ صفر اور ۲۱ رمضان کو بھی محمد صدیق اعوان کے گھر پر مجالس منعقد ہوتی ہیں اور بعد مجلس جلوس عزا برآمد ہوتے ہیں جو امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ یاد رہے اس گاؤں کا سرکاری کاغذات میں نام بھوئی پنڈ ہے۔

جلالہ

جعفریہ مسجد 2/2

موضع جلالہ' تھانہ واہ کینٹ' تحصیل ٹیکسلا' ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی تعمیر تقریباً ۱۸۹۰ء کے لگ بھگ ہوئی۔ اس کا کل رقبہ دو کنال کے قریب ہے۔ اس کی تعمیر میں جملہ اہل دیہہ نے مل کر حصہ لیا۔

امام بارگاہ 2/3

موضع جلالہ' تھانہ واہ کینٹ' تحصیل ٹیکسلا' ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی باقاعدہ تعمیر ۱۹۶۱ء میں ہوئی' البتہ عزاداری ۱۹۳۰ء سے جاری ہے۔ اس امام بارگاہ کی نصف زمین حاجی محمد خان کربلائی مرحوم نے وقف کی جس پر امام بارگاہ تعمیر ہوئی۔ اس کے ساتھ اتنا ہی رقبہ مرحوم کے چھوٹے بھائی عزیز خان مرحوم نے زنانہ امام بارگاہ کے لئے وقف کیا جس کی چاردیواری مکمل ہو چکی ہے۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ساڑھے تین کنال بنتا ہے۔ عشرۂ محرم الحرام مقامی طور پر منایا جاتا ہے۔

یہاں پر پہلے پہلے شیعہ سید غلام شاہ مرحوم' حاجی محمد خان کربلائی مرحوم اور نمبردار نواب خان مرحوم تھے۔ بعد میں سلسلہ تبلیغ جاری رہا اور آج بفضل خدا یہاں پر مومنین کی اچھی خاصی تعداد موجود ہے۔ جلوس عزائے محرم اور شب عاشورہ برآمد ہوتے ہیں۔ یہاں پر موسم گرما میں ایک سالانہ مجلس بھی منعقد ہوتی ہے جس کے دوران بھی جلوس عزا برآمد ہوتا ہے۔ یہ تمام جلوس روایتی ہیں۔ نیز ہر معصوم کی ولادت اور شہادت کے موقع پر خواتین کی مجالس کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے

جھوکر 2/4

تحصیل ٹیکسلا' ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں باقاعدہ امام بارگاہ نہیں ہے البتہ ایک مومن کے گھر سالانہ دو مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں۔

چک مظفر آباد

215

مسجد امام حسینؑ

چک مظفر آباد، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کے بانی سید نظام حسین شاہ ہیں۔ اس کا کل رقبہ ۸ مرلے ہے جو کہ سارے کا سارا تعمیر شدہ ہے۔ یہ مسجد ۱۹۹۵ء میں تعمیر ہوئی۔ یہاں پر ماہ رمضان المبارک اور عیدین کے مواقع پر مومنین کا اچھا خاصا اجتماع ہوتا ہے۔ یہ مسجد بطور امام بارگاہ بھی استعمال ہوتی ہے۔ مخصوصی مجلس عزائے محرم الحرام کو منعقد ہوتی ہے۔ جلوس علم و ذوالجناح بھی برآمد ہوتے ہیں جو سید مظہر حسین شاہ کے گھر سے نکل کر سید اصغر شاہ کے گھر سے ہوتے ہوئے مسجد میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ یہ جلوس روایتی ہیں۔ یہاں پر جشن مولود کعبہ بھی بڑی شان شوکت سے منایا جاتا ہے۔ اس جشن کے انتظامات تحریک جعفریہ کا یونٹ کرتا ہے۔ یہاں پر مومنین کے کافی گھر آباد ہیں اور مذہبی ماحول خوشگوار ہے۔ اس مسجد کے منتظمین میں سید نظام حسین شاہ، سید اصغر شاہ، سید یوسف حسین شاہ، سید تصور حسین شاہ اور سید عابد حسین شاہ کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔

خرم پراچہ

216

تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری سید الشہداءؑ عرصہ دراز سے منائی جاتی رہی ہے۔

خرم گجر

217

تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

یہاں کی عزاداری کی تاریخ کچھ یوں ہے کہ ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کی وجہ سے ایک اہل سنت مولوی صاحب دہلی سے ہجرت کر کے موضع گکھڑ ضلع اٹک میں سکونت پذیر ہوئے۔ اس وقت کے علاقہ مارگلہ موجودہ موضع خرم گجر کے سردار مصری خان اپنے والد ماجد سردار لدو خان کی اجازت سے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مولانا موصوف کے پاس موضع گکھڑ پہنچے۔ مولانا صاحب ۱۸۶۰ء میں واپس دہلی چلے گئے اور جاتے ہوئے اپنے شاگرد کو بھی ساتھ لے گئے۔ وہاں پر اپنے شاگرد میں شیعت کی جانب میلانِ طبع دیکھ کر مولانا صاحب نے ایک سفارشی چٹھی دے کر اپنے شاگرد مصری خان کو

مزید تحصیل علم کے لئے مدرسۃ الواعظین لکھنو روانہ کر دیا۔

سردار مصری خان وہاں سے دینی تعلیم حاصل کر کے ۱۸۶۳ء میں واپس موضع خرم گجر تشریف لائے اور اپنے علاقہ کے گردو نواح کے سادات عظام کو جمع کر کے انہیں عزاداری امام حسینؑ کی ترغیب دی جس پر ان لوگوں نے مجلس پڑھنے والے افراد کے فقدان کا ذکر کیا تو سردار صاحب نے اس فریضہ کی انجام دہی خود قبول کر لی اور ۱۸۶۳ء میں ہی مذکورہ موضع میں عزاداری کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ بعد میں مختلف دیہاتوں میں عزاداری کا آغاز کر دیا گیا اور مجالس وجلوس ہائے عزا کی تاریخیں مقرر کی گئیں۔ جیسے موضع خرم گجر ۱۰ محرم الحرام، شاہ اللہ دتہ ۱۱ محرم الحرام اور ٹیکسلا ۱۳ محرم الحرام۔ علاوہ ازیں دیگر دیہاتوں میں عزاداری کا سلسلہ شروع کر دیا گیا جن میں دو بندی ضلع ہری پور، ترناوہ ضلع ہری پور، سلطان پور اور بھیکہ سیداں ضلع اسلام آباد قابل ذکر ہیں۔

سردار مصری خان لاولد تھے لہذا انہوں نے اپنے انتقال سے کافی عرصہ پہلے ہی عزاداری کے امور اپنے چھوٹے بھائی سردار وارث خان کے سپرد کر دیے۔ سردار وارث خان کے پوتے میجر غلام صادق خان، کرنل صداقت علی خان اور ڈاکٹر بشارت علی خان حصول تعلیم کے لئے زیادہ تر گاؤں سے باہر رہے جس کی وجہ سے سردار وارث خان کے نواسے بشیر احمد خان، منیر احمد خان اور نذیر احمد خان عزاداری کے سلسلے میں اپنے نانا کی معاونت کرتے رہے۔ بعد ازاں عزاداری کے امور نذیر احمد خان کے سپرد ہو گئے۔ یہاں پر عشرہ محرم الحرام بھی بڑے قدیم عرصہ سے منایا جا رہا ہے جبکہ مختلف جلوس ہائے عزا بھی برآمد ہوتے ہیں۔ اس وقت موضع خرم گجر میں عزاداری کا لائسنس اکرام عباس ولد نذیر احمد خان کے پاس ہے۔

موضع خرم گجر میں ایک امام بارگاہ موجود ہے جس کی باقاعدہ تعمیر ۱۹۷۴ء میں کی گئی۔ اس کے اندر ایک چھوٹی سی مسجد بھی ہے۔ اس گاؤں میں ایک مشترکہ مسجد بھی موجود ہے جس میں دونوں مسالک کے لوگ باہمی اخوت ومحبت کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ میجر غلام صادق خان، کرنل صداقت علی خان اور ڈاکٹر بشارت علی خان (جو طویل عرصے تک نیویارک امریکہ میں مقیم رہے اور دینی امور سرانجام دے رہے ہیں) نے سوا دو کنال زمین خرید کر امام حسینؑ کے نام وقف کر دی جس پر والدہ صولت مجید (ہمشیرہ برادران مذکورہ) نے دیگر مومنین کے ساتھ مل کر ایک سرائے اور مارکیٹ تعمیر کی جن کے کرایہ کی آمدن سے عزاداری کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔

مناظرہ مابین شیعہ وقادیانی بمقام خرم گجر

مارچ ۱۹۳۲ء میں ایک مناظرہ مابین شیعہ وقادیانی خوشگوار ماحول میں منعقد ہوا جس میں قادیانی حضرات نے اپنی شکست تسلیم کر لی۔ شیعہ حضرات کی جانب سے علامہ حافظ کفایت حسین مرحوم نے مناظرہ میں حصہ لیا۔

مولانا محمد بشیر انصاری کی ٹیکسلا آمد

۱۹۳۲ء میں سردار وارث خان لکھنو تشریف لے گئے اور مدرسۃ الواعظین لکھنو سے مولانا محمد بشیر انصاری مرحوم کو بغرض تبلیغ اپنے ہمراہ لے آئے اور ان کا قیام ٹیکسلا میں کرایا۔ انہوں نے مولانا صاحب کی معاونت سے ٹیکسلا کے سادات عظام کو نماز باجماعت پڑھانے کا اہتمام کیا۔

مناظرہ مابین شیعہ و سنی بمقام ٹیکسلا ۱۹۳۵ء

۱۹۳۴ء میں چند کشمیریوں نے شیعہ مذہب کے خلاف پروپیگنڈہ شروع کر دیا اور فضل الٰہی کشمیری المعروف دھندو نے مولانا چراغ دین کو تقریر کے لئے بلایا جن کی تقریر کے بعد فریقین میں خاصا جھگڑا ہو گیا۔ چنانچہ تھانہ سنگ جانی کے ایس ایچ او ملک نور محمد کو ایک مناظرہ مابین شیعہ و سنی کے لئے تحریری درخواست دے دی گئی جس کے نتیجے میں مئی ۱۹۳۵ء میں سرائے کالا (موجودہ گورنمنٹ ہائی سکول) میں مناظرہ منعقد ہوا۔ یہ مناظرہ تین روز ہونا تھا۔ ملک نور محمد ایس ایچ او بذات خود حد بندی کے درمیان بیٹھے۔ کسی بھی فرد کو لاٹھی یا بندوق لانے کی اجازت نہ تھی۔ دونوں مناظرین کو دس دس منٹ کا وقت دیا گیا۔ شیعہ کی جانب سے مولانا محمد بشیر انصاری مرحوم' مولانا حافظ کفایت حسین مرحوم اور مولانا مرزا احمد علی مرحوم نے حصہ لیا جبکہ سنی حضرات کی طرف سے مولانا چراغ دین نے اپنے دیگر ساتھی علماء کی معیت میں حصہ لیا۔ عنوان مناظرہ "کیا شیعہ حضرات کا ایمان قرآن حکیم کے مطابق ہے" تھا

مناظرہ کے پہلے روز ہی مولانا چراغ دین نے شکست تسلیم کر لی۔ جس پر ملک نور محمد ایس ایچ او نے مولانا موصوف سے تحریر لے کر مناظرہ ختم کرنے کا باقاعدہ اعلان کر دیا۔ اس فتح کی وجہ سے مولانا محمد بشیر انصاری مرحوم کو "فاتح ٹیکسلا" کا لقب دیا گیا۔

اس مناظرہ میں شیعہ کی جانب سے کامیابی سے متاثر ہو کر فوری طور پر ۳۵ سرکردہ افراد نے شیعہ ہونے کا اعلان کر دیا جن کے نام باقاعدہ طور پر بذریعہ اشتہار مشتہر کیے گئے جن میں سے دو نام عبدالمجید ولد زمرد خان سکنہ سرائے خربوزہ اور سید حسین شاہ سکنہ سرائے خربوزہ قابل ذکر ہیں۔ ان میں سے موخر الذکر بعد ازاں سندھ منتقل ہو گئے تھے۔ سردار وارث خان مرحوم نے عبدالمجید کو شیعت کا اعلان کرنے پر اپنی پوتی کا رشتہ دے دیا۔

۱۹۳۳ء میں ضلع راولپنڈی کے حکام بالا کو عزاداری کے لائسنس کے حصول کی درخواستیں دی گئیں جس کے نتیجے

میں درج ذیل پانچ مقامات پر عزاداری کے لائسنس منظور ہو گئے:

۱۔ امام بارگاہ قدیم راولپنڈی — بنام آغا سید فضل علی شاہ

۲۔ موضع خرم گجر تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی — بنام سردار وارث خان

۳۔ موضع شاہ اللہ دتہ حال ضلع اسلام آباد

۴۔ بھیکہ سیداں حال سیکٹر F-11/4، اسلام آباد

۵۔ سید کسراں، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

نوٹ: شمالی ہندوستان کی پہلی مسجد جو محمود غزنوی نے ۱۰۰۶ء میں تعمیر کروائی تھی وہ بھی خرم گجر ہی میں واقع ہے۔

(بحوالہ: انٹرویو از میجر (ریٹائرڈ) غلام صادق خان ولد امیر محمد خان ولد سردار وارث خان آف موضع خرم گجر حال مقیم اسلام آباد بتاریخ ۱۹۹۹۔۷۔۹)

ڈھوک چورا

مسجد ساداتِ چورا 218

جی ٹی روڈ، ڈھوک چورا، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد سید سرور شاہ مرحوم نے رکھی۔ اس کی تعمیر ۹۰ سال قبل ہوئی۔ اس مسجد کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ اس مسجد میں مولانا افتخار حسین رحیمی پیش نمازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں جبکہ سید غلام حسین شاہ اس مسجد کے منتظم ہیں۔

امام بارگاہ قصرِ کاظمیہ 219

ڈھوک چورا، جی ٹی روڈ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ یہ زمین سید مظفر شاہ، سید نواب شاہ، سید خطاب شاہ، سید پیر محمد شاہ اور زمان شاہ ۵ بھائیوں نے مشترکہ طور پر امام بارگاہ کے نام الاٹ کروائی تھی جس پر ۱۹۹۱ء میں امام بارگاہ کی تعمیر ہوئی۔ یہاں ۱۹۴۰ء سے عشرۂ محرم الحرام منایا جا رہا ہے۔ ۱۵ محرم کو مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ خواتین کی مجالس گھروں یا مسجد میں منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں سے ۱۵ محرم اور شب عاشور جلوس عزا برآمد ہوتے ہیں جو پورے گاؤں کا چکر لگاتے ہیں۔ یہ جلوس روایتی ہیں۔ تمام گاؤں کی آبادی شیعیان حیدر کرار پر مشتمل ہے۔ سید زوار حسین شاہ اس امام بارگاہ کے منتظم تھے۔

شاہ پور سیداں

220

مسجد ابو طالبؑ

شاہپور سیداں، تحصیل ٹیکسلا، ضلع روالپنڈی

خطیب: مولانا سید سعید مہدی لکھنوی

اس مسجد کی بنیاد تقریباً ڈیڑھ سو سال پہلے رکھی گئی۔ اس کے بانی سید مہر حسین شاہ مرحوم تھے۔ اس مسجد کا کل رقبہ تقریباً ایک کنال ہے۔ یہاں پر نماز جمعہ قائم ہے اور بچوں کو قرآن ودینیات کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ خطیب کے لئے ایک حجرہ بھی موجود ہے۔ یہاں پر عید میلادالنبی کے پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ سید عاشق حسین شاہ اور سید ظہور شاہ اس مسجد کے منتظمین ہیں۔

221

امام بارگاہ قصرِ زہراؑ

شاہپور سیداں، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید عابد حسین شاہ نے ۱۹۶۰ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ دو کنال ہے۔ فی الحال اس کی چار دیواری بنائی گئی ہے جبکہ ابھی دیگر تعمیر ہونا باقی ہے۔ یہاں پر سال میں دس بارہ مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں جبکہ گذشتہ سال سے عشرۂ محرم الحرام کے انعقاد کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے۔ ۸ محرم کو مخصوصی مجلس عزا ہوتی ہے۔ اس روز سید محبوب حسین شاہ کے گھر سے جلوس عزا برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہاں پر پانچ سال سے زنانہ عشرۂ محرم بھی منعقد ہو رہا ہے۔

عثمان کھٹر

222

امام بارگاہ حیدری

عثمان کھٹر، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سائیں غلام حیدر مرحوم نے رکھی۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔ یہ امام بارگاہ تقریباً ۳۶ سال قبل تعمیر ہوا۔ اس امام بارگاہ کا 60X40 فٹ کا ایک ہال ہے۔ اس امام بارگاہ میں ۵۰۰ افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے جبکہ خطیب اور خادم کی سنگل رہائش بھی موجود ہے۔ یہاں پر ۳۰ سال سے باقاعدہ عشرۂ محرم الحرام منعقد

ہو رہا ہے۔ یہ عشرہ امام بارگاہ کی تعمیر سے پہلے گاؤں میں منعقد ہوتا تھا۔ اس میں علماء اور ذاکرین کے لئے نشت گاہیں بھی موجود ہیں۔ یہاں پر سال میں ۷ کے قریب زنانہ مجالس بھی منعقد ہوتی ہیں۔ ۱۴ محرم کو مخصوصی مجلس منعقد ہوتی ہے اور جلوس برآمد ہوتا ہے جو لائسنس یافتہ ہے۔

یہ امام بارگاہ بطور مسجد بھی استعمال ہوتی ہے۔ یہاں پر ماہ رمضان میں شب بیداری کے پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ یہاں پر مکمل مذہبی ہم آہنگی موجود ہے۔ اس گاؤں میں مومنین کے کافی گھر آباد ہیں۔ سائیں محمد اکرم، سائیں غلام حیدر اور صدیق وغیرہ مل کر امام بارگاہ کے انتظامی امور کو چلاتے ہیں۔

فاروقیہ

223

مزار شاہ محمد حامد المعروف کانساں والا بابا

فاروقیہ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

یہ بزرگ ابوالفتح المعروف غازی بادشاہ کے بڑے بھائی تھے۔ آپ کے مزار کا کل رقبہ تقریباً ۷ اکنال ہے جس میں سے ۱۰ مرلے تعمیر شدہ ہے۔

گگیا سادات

224

مسجد زینبیہ

جی ٹی روڈ، گگیا، نزد بستی لالہ رخ، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا سید ابرار حسین کاظمی 0596-532536

اس مسجد کی بنیاد سید گلزار حسین شاہ مرحوم نے ۱۹۹۷ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ اس مسجد میں دو افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس مسجد کی دوسری منزل پر شاہ صاحب مرحوم کے اہل خانہ مقیم ہیں۔ یہاں نماز جمعہ کا انعقاد ہوتا ہے اور بچوں کو قرآن و دینیات کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

امام بارگاہ جاگیر علی اکبرؑ

221

گٹیا سادات، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید شبیر حسین شاہ ولد سید فدا حسین شاہ نے رکھی۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۸۴ء میں شروع کی گئی تھی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال پانچ مرلے ہے جس میں سے ایک کنال تعمیر شدہ ہے۔ مخصوص مجالس میں ۱۵ محرم الحرام کی مجلس کے بانی سید شبیر حسین شاہ، ۲۵ محرم الحرام کی مجلس کے بانی حاجی نذر دین اور ۱۱ صفر المظفر کی مجلس کے بانی چوہدری فضل داد ہیں۔ ان مجالس کے مواقع پر علم مبارک، تعزیہ اور ذوالجناح کے جلوس عزا برآمد ہوتے ہیں جو لائسنس یافتہ ہیں۔ یہ جلوس دربار پیر سید حیدر شاہ سے شروع ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ ۹ محرم الحرام کو خواتین کی مخصوصی مجلس بھی منعقد ہوتی ہے۔ یہاں پر مکمل مذہبی ہم آہنگی موجود ہے۔

مزار پیر حیدر شاہؒ النقوی البھاکری

226

بمقام گٹیا سادات، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

آپ نقوی البھاکری سادات سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کا انتقال گٹیا میں ہوا۔ آپ پیر حیدر صفدر کی اولاد میں سے ہیں۔ آپ ۱۷۲۳ء میں ٹیکسلا سے گٹیا تشریف لائے۔ یہاں کے تمام سادات آپ کی اولاد ہیں۔

گودھو

227

مسجد و امام بارگاہ حیدری

گودھو، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کی بنیاد سید زمان شاہ بخاری نے ۱۹۸۹ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۷ مرلے ہے جو سارا ہی تعمیر شدہ ہے۔ اس میں سے ایک کمرہ بعنوان مسجد استعمال ہوتا ہے۔ مسجد کے لئے اس کے علاوہ بھی زمین وقف ہے جو ابھی تعمیر نہیں ہوئی۔ یہاں پر نماز جمعہ بھی قائم ہے۔ بعض اوقات سید زمان شاہ پیش نمازی کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ امام بارگاہ میں ۲۰۰ کے قریب افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔

یہاں پر ۷ محرم الحرام کو سالانہ مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے اور جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو سید فرزند شاہ کے گھر سے نکل کر دربار تک جاتا ہے۔ یہاں پر مومنین کے چند گھر آباد ہیں۔ یہاں پر سال میں ۳ زنانہ مجالس بھی منعقد

ہوتی ہیں۔ ۱۹۸۹ء میں یہاں پر فرقہ ورانہ کشیدگی پیدا ہوئی جس میں فریق مخالف نے امام بارگاہ کے خلاف درخواست دے دی۔ ۱۹۹۴ء میں مومنین کے حق میں فیصلہ ہوگیا۔ انجمن غلامان فاطمیہ اس مسجد و امام بارگاہ کے انتظام کو سنبھالے ہوئے ہے۔

228

مزار پیر شیر شاہ محمد غازی بخاریؒ المعروف کھنڈ والی سرکار

گودھو، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

پیر صاحب کی تاریخ ولادت اور وصال معلوم نہیں ہوسکی لیکن آپ کا انتقال اسی مقام پر ہوا۔ آپ کے مزار کا کل رقبہ ایک کنال دو مرلے ہے۔ سید زمان شاہ بخاری پیر صاحب کے وارث اور مزار کے متولی ہیں۔

لوسر شرفو

229

امام بارگاہ کربلا

لوسر شرفو، جی ٹی روڈ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی سید فرزند حسین شاہ ولد سید زمان شاہ ہیں۔ فی الحال امام بارگاہ کی صرف چاردیواری مکمل ہوئی ہے۔ ۱۰ محرم اور چہلم حضرت سید الشہداء کے مواقع پر واہ فیکٹری سے نکلنے والے جلوس مرکزی مسجد حیدر روڈ سے ہوتے ہوئے اس امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ یہ جلوس لائسنس یافتہ ہیں۔

واہ کینٹ

230

امامیہ مسجد و امام بارگاہ

حیدر روڈ، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا شیخ محمد عسکری نجفی 0596-537003

اس مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۶۱ء میں ہوئی۔ اس کا کل رقبہ آٹھ کنال ہے۔ جس میں سے 50X66 فٹ کے دو ہال تعمیر شدہ ہیں۔ یہاں پر دو ہزار کے قریب افراد کی گنجائش ہے۔ اس مسجد میں نماز جمعہ کے موقع پر مومنین کی اچھی خاصی تعداد شرکت کرتی ہے۔

یہاں پر عشرۂ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ہر معصومؑ کی ولادت و شہادت کی مناسبت سے

بھی پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ عشرۂ محرم کی مجالس کے علاوہ دیگر مجالس نماز جمعہ کے بعد منعقد ہوتی ہیں۔ محرم الحرام اور چہلم امام حسینؑ کے جلوس عزا لائسنس یافتہ ہیں جبکہ بقیہ چھ جلوس روایتی ہیں۔ جلوس ہائے ۶ ۷، ۸، ۹ محرم، شب عاشور، ۱۰ محرم، ۲۰ صفر کے پہلے اتوار، ۷ ربیع الاول اور ۱۹ رمضان المبارک کے موقعوں پر برآمد ہوتے ہیں۔

231

جامعة المشیر، مسجد اهل بیتؑ و امام بارگاه (المعروف معجزہ گاہ)

۱۲۶ ایریا، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا سید صغیر حسین مقدسی　0596-531946

اس مسجد، امام بارگاہ اور مدرسہ کا کل رقبہ ایک ایکڑ ہے۔

اس مدرسہ کے بانی جناب سید ظہیر حسین نقوی ہیں جنہوں نے مدرسہ ھذا کو اپنے مرحوم والد مولانا سید مشیر حسین نقوی کے ایصال ثواب کے لئے تعمیر کروایا۔ مدرسہ کی تعمیر ۱۹۸۷ء میں ہوئی۔ اس کا تعمیر شدہ رقبہ ۶ ہزار فٹ ہے۔ بانی مدرسہ ادارے کی تمام ضروریات اور اخراجات کو خود پورا کرتے ہیں۔ اس مدرسہ سے امسال ۵ طالب علم مزید تعلیم کے لئے قم جا چکے ہیں۔

مسجد کی تعمیر ۱۹۸۳ء میں ہوئی۔ یہ بہت خوبصورت مسجد ہے۔ اس کا تعمیر شدہ رقبہ ۳ ہزار فٹ ہے۔ امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۹۴ء میں ہوئی۔ اس کا تعمیر شدہ رقبہ بھی ۳ ہزار فٹ ہے۔ مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر میں مومنین نے بھرپور حصہ لیا۔ البتہ اس میں بھی نقوی صاحب کا بہت بڑا حصہ شامل ہے۔ مسجد کے ساتھ خطیب اور مؤذن کی رہائش گاہیں بھی تعمیر کی گئی ہیں۔ مسجد میں نماز جمعہ بھی قائم ہے۔

اس امام بارگاہ میں عشرہ محرم الحرام ۱۹۹۰ء سے باقاعدگی سے منایا جا رہا ہے۔ یہ عشرہ پہلے مسجد میں منعقد ہوتا تھا جسے امام بارگاہ کی تعمیر کے بعد امام بارگاہ میں منتقل کر دیا گیا۔ عشرہ کی مجالس شام ۴ بجے شروع ہو کر مغرب سے قبل اختتام پذیر ہو جاتی ہیں۔ مجالس کا یہ سلسلہ تقریباً ۸ ربیع الاول تک جاری رہتا ہے۔ خواتین کا علیحدہ عشرہ منعقد ہوتا ہے۔ خواتین کے عشرے کی ابتدا مردانہ عشرے سے قبل ہوئی۔

انجمن غلامان حیدر کرار (رجسٹرڈ) واہ کینٹ اس مسجد و امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

امام بارگاہ قصرِ شبیرؑ

232

نزد بستی لالہ رخ، جی ٹی روڈ، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

0596-532536

اس امام بارگاہ کے بانی سید گلزار حسین شاہ مرحوم تھے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۸۵ء سے شروع ہو کر ۱۹۹۲ء میں پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ اس کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے جو کہ سارے کا سارا تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ میں ۵۰۰ کے قریب افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۹۸ء کو سپاہ یزید کے شرپسند عناصر نے اس امام بارگاہ کو مکمل طور پر جلا دیا تھا اور ساتھ واقع چند مومنین کے گھر بھی لوٹ لئے تھے۔

یہاں پر ۱۹۹۰ء سے باقاعدہ عشرۂ محرم الحرام کا انعقاد ہو رہا ہے۔ یہاں پر خواتین کا عشرہ بھی منعقد ہوتا ہے۔ عزاداری کے پروگرام یکم محرم تا ۸ ربیع الاول جاری رہتے ہیں۔ آئمہؑ کی ولادت وشہادت کے پروگرام خواتین کے زیر اہتمام منعقد ہوتے ہیں۔ یہاں پر ہر سال ۷ محرم اور ۳۰ محرم کو جلوس علم وتعزیہ برآمد ہوتے ہیں جو ایک مومن کے گھر سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ جلوس روایتی ہیں۔ یہ امام بارگاہ مردانہ وزنانہ مشترکہ طور پر استعمال ہوتا ہے۔ البتہ اس کا انتظام خواتین کی تنظیم انجمن کنیزان زینبؑ کے ہاتھ میں ہے۔

امام بارگاہ قصرِ رقیہؑ

233

سادات کالونی، نزد جی ٹی روڈ، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید لعل حسین شاہ نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال کے قریب ہے۔ اس امام بارگاہ کی ابھی صرف چار دیواری تعمیر ہوئی ہے۔ یہاں پر ۱۲ محرم الحرام کو مخصوصی مجلس منعقد ہوتی ہے جو صبح سے شام تک جاری رہتی ہے۔ اس موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو کہ روایتی ہے۔ جلوس عزا غوتی شاہ اور ابرار شاہ کے گھر سے نکل کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

تحصیل کوٹلی ستیاں

مساجد، امام بارگاہیں، مزارات اور مدارس دینیہ

برحد

234

امام بارگاہ قصر امام موسیٰ کاظمؑ

برحد ڈاکخانہ و تحصیل کوٹلی ستیاں، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی تعمیر ''ابوتراب ٹرسٹ پاکستان''، رجسٹرڈ برحد کوٹلی ستیاں، ضلع راولپنڈی کے زیر اہتمام ۱۹۹۸ء میں ہوئی۔ اس کا کل رقبہ دو کنال ہے جس میں سے 40X40 فٹ رقبہ تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ میں تین سو افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ بقیہ حصہ زیر تعمیر ہے۔ اس مقام پر عزاداری کا آغاز ۱۹۸۹ء میں ہوا۔ یہاں پر دو سالانہ مخصوصی مجالس ہوتی ہیں ایک مجلس ۹ محرم الحرام کو رات کے وقت اور دوسری مجلس ۱۸ صفر المظفر دن کے وقت۔ اس موقع پر جلوس علم مبارک اور ذوالجناح سید افتخار حسین کاظمی اور حاجی سید محمود علی شاہ کے گھروں سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ دونوں جلوس روایتی ہیں۔ اس کے علاوہ ۲۵ رجب مخصوصی امام موسیٰ کاظمؑ ۱۳ رجب جشن مولود کعبہ اور ۱۷ ربیع الاول عید میلاد النبی کے پروگرام بھی منائے جاتے ہیں۔ اس امام بارگاہ کی بالائی منزل پر مسجد ولی عصر کی تعمیر کی گئی ہے۔ پروفیسر سید مظہر حسین ہمدانی اعزازی طور پر پیش نمازی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ پوری تحصیل کوٹلی ستیاں میں یہ پہلی امام بارگاہ اور مسجد ہے۔

بگلیاں

235

اس گاؤں میں ۱۹۸۹ء سے ہر سال ۱۵ محرم الحرام کو سید ضمیر حسین نقوی ولد سید مقبول حسین شاہ کے مکان پر مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔

بنی سیری

مزار سید حاکم شاہ سبزواریؒ 236

بنی سیری (داخلی اڑیاری) تحصیل کوٹلی ستیاں، ضلع راولپنڈی

آپ حضرت امام جعفر صادقؑ کی پشت سے حضرت شاہ شمس سبزواری جیسے عظیم بزرگ کی اولاد میں سے ہیں۔ آپ صاحب کرامات بزرگ تھے۔ آپ کا سن ولادت و وصال معلوم نہیں ہوسکا۔ آپ کی اولاد بھمبروٹ سیداں، سنبل سیداں، موہڑہ سیداں تحصیل مری اور راولپنڈی میں بھی آباد ہے۔ آپ کے مزار پر ہر سال جون میں عرس منعقد ہوتا ہے۔ آپ کے بھائی سید رسول شاہ سبزواریؒ کا مزار کردلہ تحصیل و ضلع مظفر آباد آزاد کشمیر میں واقع ہے۔

بھتیاں 237

س گاؤں میں ۱۹۸۹ء سے ہر سال ۱۴ اگست کو سید امداد حسین نقوی ولد سید عجائب حسین شاہ کے زیر اہتمام مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔

بیاگہ

امام بارگاہ 238

اس گاؤں میں حال ہی میں ایک امام بارگاہ بنام عزاخانہ تعمیر ہوا ہے جس کا رقبہ تقریباً ۷ مرلے ہے۔ اس گاؤں میں ہر سال ۱۹۸۹ء سے دو سالانہ مخصوصی مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں۔ ایک مجلس ۳ صفر المظفر کو سید گل بہار شاہ مرحوم کے مکان پر اور دوسری مجلس ۶ صفر المظفر کو حاجی سید محمد حسین شاہ کے گھر پر۔

موچھہ سیداں 239

تحصیل کوٹلی ستیاں، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں ۱۹۴۵ء کے لگ بھگ مجلس عزا کا انعقاد شروع ہوا۔ سب سے پہلی مجلس مائی نیک بی بی کے گھر منعقد ہوئی۔ مرحومہ کے انتقال کے بعد بھی یہ مجلس اسی گھر میں ہو رہی ہے۔ ۱۹ جون کو رات کے وقت جلوس عزا برآمد ہوتا ہے اور ۲۰ جون کو مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ مجلس کے موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ سادات و راجگان برادران کے

تعاون سے عزاداری کا سلسلہ جاری ہے۔اس گاؤں کی نصف آبادی مومنین پر مشتمل ہے۔عزاداری کے منتظم سید عارف حسین شاہ ولد سید بہادر علی شاہ ہیں۔اس گاؤں کی مسجد مشترکہ ہے۔

کرور

240

تحصیل کوٹلی ستیاں،ضلع راولپنڈی

یہاں پر ۵ صفر المظفر کو سید مقبول حسین شاہ ولد سید جلال حسین شاہ کے گھر میں سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔مجلس کا آغاز ۱۹۸۹ء سے ہوا۔

کرل (باغ)

241

تحصیل کوٹلی ستیاں،ضلع راولپنڈی

اس گاؤں نے چند سادات نے زمین خرید کر مسجد وامام بارگاہ کے لئے وقف کردی ہے۔

کرل (ڈھوک سیری)

242

تحصیل کوٹلی ستیاں،ضلع راولپنڈی

یہاں پر ۲۴ محرم الحرام کو سالانہ مجلس عز سید ریاض حسین شاہ ولد سید فضل حسین شاہ کے گھر پر جبکہ ۱۵ صفر کی سالانہ مجلس سید صغیر حسین شاہ ولد سید سیدن شاہ کے گھر پر منعقد ہوتی ہے۔ان مواقع پر مقامی طور پر جلوس بھی برآمد ہوتا ہے۔

موہڑی سیداں

243

علیؑ مسجد

موہڑی سیداں لہتر اڑ روڈ،تحصیل کوٹلی ستیاں،ضلع راولپنڈی

اس مسجد کے بانی سید ظہیر عباس نقوی ولد سید اصغر شاہ ہیں۔یہ مسجد ۱۹۹۴ء میں تعمیر ہوئی۔اس کا کل رقبہ پانچ مرلے ہے۔ سید امداد حسین شاہ خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔یہاں پر مکمل مذہبی ہم آہنگی موجود ہے۔

۱۹۸۹ء سے اسی گاؤں میں ربیع الاول کے آخری اتوار کو سید عارف حسین شاہ ولد سید غلام حسین شاہ مرحوم کے زیر انتظام سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔

نوٹ:اس پوری تحصیل میں عزاداری کی بنیاد سادات کوہسار ویلفیئر ایسوسی ایشن نے ۱۹۸۹ء میں رکھی۔

تحصیل کہوٹہ

مساجد' امام بارگاہیں' مزارات اور مدارس دینیہ

کہوٹہ شہر

2-66

مسجد آل عمران و امام بارگاہ قصر آل عمران

چھنی بازار' کہوٹہ' ضلع راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ ۱۶ مرلے ہے۔ یہ زمین بہت عرصہ قبل امام بارگاہ کے لئے وقف کی گئی تھی۔ اس وقف شدہ زمین کے متولی سائیں محمد شفیع تھے جن کا انتقال حال ہی میں ہوا ہے۔ سائیں محمد شفیع مرحوم کے ساتھ مل کر کچھ اہل درد مومنین نے یہاں پر مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر کے لئے باقاعدہ کوششیں شروع کیں جس کے نتیجے میں ۱۹۹۴ء میں مسجد تعمیر ہوگئی۔ علامہ شیخ محسن علی نجفی نے اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہاں پر نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے جو مسجد کی تعمیر سے قبل ۱۹۸۳ء سے ہی شروع کر دی گئی تھی۔

امام بارگاہ کی تعمیر بھی بڑی تیزی سے جاری ہے ۱۹۹۱ء سے یہاں پر باقاعدہ عشرۂ محرم الحرام منایا جاتا ہے۔ عشرۂ محرم کی مجالس رات ۹ بجے شروع ہوتی ہیں۔ مقامی و گرد و نواح کے مومنین بھرپور تعاون کرتے ہیں۔

امام بارگاہ کالج کالونی

2-65

نزد ڈگری کالج فار بوائز' وارڈ ۳' کہوٹہ' ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید اکبر حسین شاہ نے ۱۹۸۰ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۷ مرلے ہے جس میں سے ۲ کمرے اور ایک برآمدہ تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ میں دو سو کے قریب افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر ۷ جون کو مخصوص مجلس منعقد ہوتی ہے جو سارا دن جاری رہتی ہے۔ اس موقع پر جلوس علم ۳ بجے دوپہر سید نصیر حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر سادات برادری کے گھروں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

بناھڑی

علیؑ مسجد

246

بناہڑی، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی 0571-570912

یہ مسجد آبادی کے وسط میں واقع ہے۔اس کے بانی غلام عباس ہیں۔اس کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔یہاں پر جناب غضنفر علی نماز پڑھاتے ہیں۔مسجد کی مجلس منتظمہ میں غلام مرتضیٰ، غلام عباس اور ممتاز حسین شامل ہیں۔

امام بارگاہ دربار حسینی

247

بناہڑی، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی لال حسین جعفری مرحوم تھے۔اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۱۵ مرلے ہے۔اس کی تعمیر 1950ء کے لگ بھگ ہوئی البتہ مجالس کا سلسلہ ۱۹۴۷ء سے جاری ہے۔پہلے یہ مجالس گھر میں منعقد ہوتی تھیں اور امام بارگاہ کی تعمیر کے بعد یہ سلسلہ امام بارگاہ میں منتقل ہوگیا۔اس امام بارگاہ میں ماہ جون میں دو روزہ مخصوص مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں۔اس موقع پر جلوسِ عزا چوہدری غضنفر علی کے گھر سے برآمد ہوکر گاؤں کا چکر لگا کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ان مجالس کے منتظم غلام عباس ولد لال حسین جعفری مرحوم اور انجمن سپاہ عباسؑ ہیں۔آج کل ۸ محرم کو دن کے وقت سالانہ مجلس بھی منعقد ہوتی ہے اور ۱۳ رجب کو جشن ولادت حضرت امیرالمومنینؑ بھی منایا جاتا ہے۔

بنڈھیا سیداں

امام بارگاہ قصرِ زینبؑ

248

بنڈھیا سیداں، پنجاڑ روڈ، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید اکبر حسین شاہ نے ۱۹۸۵ء میں رکھی۔البتہ یہاں پر عزاداری کا آغاز ۱۹۵۵ء میں ہوگیا تھا۔اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے جس میں سے ۱۵ مرلے تعمیر شدہ ہے۔اس امام بارگاہ میں ایک ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔

اس امام بارگاہ میں ۱۹۸۵ء سے عشرہ محرم الحرام منایا جا رہا ہے۔سالانہ مخصوص مجلس ماہ جون کے پہلے اتوار کو منعقد ہوتی ہے۔یہ مجلس صبح سے شام تک جاری رہتی ہے۔جلوس علم و ذوالجناح بھی برآمد ہوتے ہیں جو کہ روایتی ہیں۔یہ

جلوس سید لیاقت حسین شاہ مرحوم کے گھر سے نکل کر سادات کے گھروں سے ہوتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

یہ امام بارگاہ بطور مسجد بھی استعمال ہوتی ہے۔ سید اکبر شاہ پیش نمازی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ انجمن نقویہ بنڈھیا سیداں دینی امور کے انتظام کو سنبھالے ہوئے ہے۔

بھون

249

مسجد اثنا عشریہ

بھون، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

مولانا غلام عباس کے والد نذر محمد مرحوم نے ۱۹۱۸ء میں ایک مکان خرید کر مسجد کے لئے وقف کر دیا جس پر باقاعدہ طور پر ۱۹۵۳ء میں مولانا غلام عباس کے چچا تاج محمد مرحوم نے مسجد تعمیر کی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔ مولانا غلام عباس مسجد میں خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ شیخ اطہر محمود اس مسجد کے خادم ہیں۔ اس مسجد میں نماز جمعہ باقاعدگی سے ادا ہوتی ہے۔ ماہ شعبان، ماہ رمضان اور ماہِ محرم میں شب بیداریاں بھی ہوتی ہیں۔

250

امام بارگاہ شاہ نجفؑ

بھون، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد ۸۰ سال قبل سائیں جیون مرحوم نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ ایک ہال تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ میں تقریباً ۵۰۰ افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر میں یہاں کے تمام مومنین نے حصہ لیا۔ یہاں پر قیام پاکستان سے قبل سے عشرۂ محرم منعقد ہو رہا ہے۔ عشرہ محرم کی مجالس رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ باقی مجالس دن کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں سے ۹ محرم کو جلوس علم و تعزیہ اور ۱۰ محرم کو جلوس ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں۔ نیز ۱۵۔۱۶ صفر کو بھی جلوس عزا برآمد ہوتے ہیں۔ ۲۱ رمضان کو بھی ایک جلوس نکلتا ہے جس کے بعد مجلس ہوتی ہے۔ جلوس ہائے عزا مسجد تا امام بارگاہ جاتے ہیں اور روایتی ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۸ ذوالحجہ کو جشن عید غدیر اور ۱۳ رجب کو جشن مولود کعبہ منائے جاتے ہیں۔ انجمن تحفظ عزاداری اور قلندر کمیٹی بھون عزاداری کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے جبکہ محمد ذوالفقار علی جعفری اس امام بارگاہ کے منتظم اعلیٰ ہیں۔

پنڈ بھینسو

دو بیرن روڈ، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں تقریباً ۷ سال سے محمد فیاض کے گھر پر سالانہ مجلس عزا منعقد ہو رہی ہے۔

پیر گڑانہ سیداں

امام بارگاہ قصر قمر بنی ہاشمؑ

پیر گڑانہ سیداں، ڈاکخانہ تریل، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی 0571-580645

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید سجاد حسین شاہ کے دادا مرحوم سید میراں شاہ ولد گاماں شاہ نے ۱۸۶۶ء میں رکھی۔ ان کے انتقال کے بعد ان کے فرزند سید رحمٰن شاہ مرحوم نے اس کا انتظام سنبھال لیا اور بعد ازاں سید عنایت علی شاہ مرحوم نے اس ذمہ داری کو نبھایا۔ آج کل سید رحمٰن شاہ مرحوم کے فرزند سید سجاد حسین شاہ اور ان کے فرزند سید فضل عباس ایڈووکیٹ اپنے برادران کے ساتھ انجمن سادات پیر گڑانہ سیداں کے تعاون سے اس سلسلے کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۲ کنال ہے جس میں سے ایک کنال تعمیر شدہ ہے۔ اب اس کی تعمیر نو کی گئی ہے۔ یہاں پر عشرۂ محرم الحرام عرصۂ قدیم سے منایا جاتا ہے۔ ۱۳، ۱۴ محرم کو مخصوصی مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں سے علم، تعزیہ، ذوالجناح اور تابوت کے روایتی جلوس عزا برآمد ہوتے ہیں جو گاؤں کے اندر سے ہوتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ جلوس عزا ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۴ محرم اور ۲۱ رمضان کو نکلتے ہیں۔ اس کے علاوہ نیمہ شعبان اور ۱۹، ۲۰ اور ۲۱ رمضان المبارک کے ایام بھی ان کے مناسب پروگراموں کے ساتھ منائے جاتے ہیں۔

اس امام بارگاہ کے اندر ہی ایک چھوٹی سی مسجد بھی تعمیر کی گئی ہے یہ مسجد سید عجائب علی شاہ نے تعمیر کروائی۔ اس مسجد میں سید سجاد حسین شاہ نماز پڑھاتے ہیں۔

تریل

مسجد 253

تریل، ڈاکخانہ ساگری، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی
0571-580174

اس مسجد کی بنیاد اور تعمیر میں بابو بوٹا خان مرحوم کے والد سائیں صوبہ خان مرحوم نے ۱۸۶۰ء میں مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر حصہ لیا۔ اس مسجد کے لئے زمین غلام حسین مرحوم کے والد جعفر مرحوم نے دی۔ اس مسجد کا کل رقبہ تقریباً ۵ مرلے ہے۔ اس مسجد میں ۱۰۰ کے قریب افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مولانا راشد عباس نماز پنجگانہ پڑھاتے ہیں اور جمعہ کی امامت مولانا سید سجاد حسین شاہ کرتے ہیں۔ اس مسجد میں بچوں کو قرآن پاک کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ زیب النساء زوجہ غلام محمد مرحوم مسجد کی صفائی اور پانی وغیرہ کے انتظامات کرتی ہیں۔ مسجد کمیٹی مسجد کے جملہ امور چلاتی ہے۔ سردار علی اس کمیٹی کے سربراہ ہیں۔ یہ مسجد مشترکہ طور پر استعمال ہو رہی ہے۔ دونوں مسالک کے لوگ اس میں نماز ادا کرتے ہیں۔

امام بارگاہ قصرِ فاطمہؑ 254

تریل، ڈاکخانہ ساگری، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی
0571-580177

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ چار کنال ہے جس میں سے دو کنال تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ کے لئے زمین سائیں صوبہ خان مرحوم نے وقف کی۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۱۰ء کے لگ بھگ ہوئی۔ ان کے انتقال کے بعد ان کے فرزند بابو بوٹا خان امام بارگاہ کے متولی رہے۔ ان کی ملازمت کے دوران مولوی پیراں دتہ مرحوم اس کے انتظام کو سنبھالے رہے۔ بابو بوٹا خان مرحوم نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں امام بارگاہ کا انتظام چوہدری نذر حسین ولد چوہدری غلام حیدر کے ذمے کر دیا۔ آج کل عزاداری کے امور چوہدری نذر حسین حسینیہ کمیٹی کے اراکین کے ساتھ مل کر چلا رہے ہیں۔

اس امام بارگاہ میں منایا جانے والا عشرہ بڑا قدیمی ہے۔ ۱۷، ۱۸ جیٹھ بمطابق ۳۰، ۳۱ مئی کو سالانہ مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں۔ اس موقع پر جلوس ہائے علم، تابوت اور ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں۔ یہ جلوس عزا ۱۷ جیٹھ کو ڈیڑھ بجے دن اور ۱۸ جیٹھ کو ۵ بجے شام نکلتے ہیں اور گاؤں کی گلیوں سے ہوتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

تنیام سیداں

داخلی سموٹ ڈاکخانہ کاہلیاں سہالیاں، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں کی مسجد بڑی قدیم ہے۔اس مسجد کا رقبہ تقریباً ۸ مرلے ہے۔تمام سادات مل کر اس مسجد کا انتظام چلاتے ہیں۔

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز ۱۹۹۲ء سے ہوا۔سالانہ مجلس عزا سید امداد حسین شاہ ولد سید خیرات علی شاہ کے گھر پر منعقد ہوتی ہے۔جلوس علم برآمد ہوتا ہے جو گاؤں کا چکر لگا کر سید ساجد حسین شاہ ولد سید رنگ علی شاہ کے گھر پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

تھوہا خالصہ

تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں تقریباً چالیس سال سے ۶ محرم الحرام کو ماسٹر محمد شریف کے زیر اہتمام سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔

نکال

مسجد و امام بارگاہ قصر زینبؑ

05798-60317

ڈھوک سیداں، نکال، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ مذکورہ کی بنیاد سید ممتاز حسین شاہ مرحوم ولد سید اکبر حسین شاہ مرحوم نے ۱۹۸۵ء میں رکھی اور ۱۹۹۴ء میں اس کی تعمیر نو ہوئی جس کے لئے سید ابرار حسین شاہ ولد ولایت حسین شاہ نے دن رات محنت کر کے سرمایہ فراہم کیا۔اس سلسلے میں سید عنایت حسین شاہ کا خصوصی مالی تعاون شامل ہے۔مسجد بالائی منزل پر تعمیر کی گئی ہے۔مولانا سید اسد حسین نقوی ولد سید فدا حسین نقوی مقامی خطیب ہیں۔اس مسجد میں نماز جمعہ بھی منعقد ہوتی ہے۔

امام بارگاہ کے تعمیر شدہ حصے میں ۲ ہزار کے قریب افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز ۲۵ برس قبل ہوا۔مخصوص مجالس ۸ محرم، ۷ اصفر اور ۲۱ رمضان کو منعقد ہوتی ہیں۔۷ اصفر کو جلوس علم سید ممتاز حسین شاہ مرحوم کے گھر سے امام بارگاہ تک جاتا ہے۔جلوس لائسنس یافتہ ہے۔۲۱ رمضان کو بھی روایتی جلوس برآمد ہوتا ہے۔انجمن

حسینیہ سید تبسم حسین شاہ ولد سید ممتاز حسین شاہ کی سربراہی میں دینی امور کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں۔

ٹھٹھی سیداں

مسجد 258

ٹھٹھی سیداں، ڈاکخانہ ہوتھلہ، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

یہ مسجد ۱۹۸۵ء کے لگ بھگ حکیم سید اصغر حسین شاہ مرحوم نے تعمیر کروائی۔ اس کا کل رقبہ ۱۰ مرلے کے قریب ہے۔ مسجد کے ساتھ خطیب کی رہائش گاہ بھی تعمیر کی گئی ہے۔ آج کل شاہ صاحب کے بڑے فرزند حکیم سید شبیر حسین شاہ اس مسجد کے منتظم ہیں جبکہ چھوٹے فرزند سید احمد حسین شاہ مالی معاونت کر رہے ہیں۔

مسجد 259

ٹھٹھی سیداں، ڈاکخانہ ہوتھلہ، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کو ۱۹۵۵ء کے لگ بھگ سید کریم حیدر شاہ مرحوم اور سید کریم محمد شاہ مرحوم نے مومنین کے ساتھ مل کر تعمیر کروایا۔ اس مسجد کا کل رقبہ ۸ مرلے کے قریب ہے۔ اس مسجد سے ملحق ایک قبرستان بھی ہے۔ سید کریم حیدر شاہ مرحوم لاولد تھے جبکہ سید کریم محمد شاہ کے ۴ فرزند ہیں جن میں سے سید عاشق حسین شاہ اس مسجد کے منتظم ہیں۔

یاد رہے: اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز قیام پاکستان کے بعد ہوا۔ اس کی ابتدا سید کریم حیدر شاہ مرحوم اور ان کے بھائی سید کریم محمد شاہ مرحوم نے کی۔ یہاں پر ۱۲ و ۱۳ جون کو سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ مجلس کے بعد جلوس ذوالجناح، تعزیہ اور علم مقامی طور پر برآمد ہوتے ہیں۔ مجلس سید کریم حیدر شاہ مرحوم کے گھر پر منعقد ہوتی ہے۔ یہاں پر امام بارگاہ کے لئے زمین وقف کرنے کا بھی پروگرام ہے۔ آج کل سید عاشق حسین شاہ اور سید ظفر علی شاہ اپنے برادران کے ساتھ مل کر عزاداری کے انتظام کو سنبھالے ہوئے ہیں جبکہ تبلیغ دین کے لئے اس گاؤں کے نوجوانوں نے تنظیم آل محمدؐ کے نام سے ایک انجمن قائم کی ہے جو دینی امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے۔

چوآ خالصہ

مسجد فاطمۃ الزہراؑ

چوآ خالصہ، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا محمد وارث 0571-578023

سولہویں عیسوی صدی کے دوسرے عشرے ۱۵۱۵ء سے ۱۵۲۰ء کے درمیانی عرصہ میں سید معلم شاہ ابن غازی سید سلام شاہ نے چوآ خالصہ میں مسجد کی حد بندی کی اور کچی مسجد تعمیر کروائی۔ جناب غازی سید سلام شاہ نے محلہ سادات کی اس مسجد میں پہلے پیش نماز کے فرائض انجام دیئے۔ اس کے بعد ۱۷۲۵ء میں سید سرور علی شاہ، سید سیف علی شاہ دونوں بھائیوں نے کچی مسجد شہید کرا کے کنیٹ پتھر سے اس مسجد کی تعمیر نو کی اور مسجد کا نام مسجد جعفریہ رکھا۔ ۳۳۔۱۹۳۴ء میں مولوی سید فضل حسین شاہ ابن سید حفیظ علی شاہ نے انبالہ سے شیخ رحمت دین کی ارسال کردہ رقم اور اہل محلہ کے چندہ سے مسجد کے سامنے برآمدہ تعمیر کرایا۔ ۷۵۔۱۹۸۰ء کے دوران سید بشیر حسین شاہ ابن سید امیر واحد علی شاہ نے اس مسجد کو شہید کروا کے مسجد کی موجودہ تعمیر اس چندہ سے بنوائی جو وہ لندن سے علاقہ کے لوگوں سے اکٹھا کر کے لائے تھے۔ اس رقم کی جمع آوری میں سید ذوالفقار علی نقوی مرحوم ولد سید باقر علی شاہ مرحوم کی انتھک محنت شامل ہے۔ ۱۹۹۰ء تک اس مسجد کا نام مسجد جعفریہ ہی رہا جبکہ مسجد کی اس آخری تعمیر نو کے بعد ۱۹۹۰ء میں اس مسجد کا نام مسجد جناب فاطمۃ الزہراؑ رکھا گیا۔ اس مسجد کے شمال، جنوب اور مشرق میں محلہ سادات کے قدیمی قبرستان ہیں۔

اس مسجد میں ۱۹۳۰ء سے ۱۹۳۵ء تک نماز کے علاوہ سال میں میلاد کے چند پروگرام ہو جاتے تھے۔ یہ پروگرام ۱۷ ربیع الاول، ۱۳ رجب المرجب، ۳، ۴ اور ۱۵ شعبان المعظم کے مواقع پر منعقد ہوتے تھے۔ ان محافل میں سلام و قصیدہ پڑھنے کے سلسلے میں سید پیر شاہ، سید شاہ علی قدر اور شیخ نور دین کے نام قابل ذکر ہیں۔

اس مسجد میں نماز پڑھانے والوں میں غازی سید سلام شاہ (جد امجد سادات چوآ خالصہ)، معلم شاہ، سرور علی شاہ، سیف علی شاہ، طالب شاہ، نور حسین شاہ، مولوی محمد اشرف، مولوی خادم حسین، واحد علی شاہ ولد فرمان علی شاہ، فضل حسین شاہ ولد حفیظ علی شاہ، سید باغ علی شاہ ولد سید چراغ شاہ، مولانا عاشق حسین، سید نذیر حسین شاہ ولد سید واحد علی شاہ اور مولانا غلام باقر اسدی کے نام قابل ذکر ہیں جبکہ موجودہ خطیب مولانا محمد وارث ہیں۔

شیعت کے حوالے سے یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہاں پر ۱۸۰۷ء میں پہلی مرتبہ سید نور حسین شاہ ولد سید فضل شاہ، سید غلام حسین شاہ ولد سید مہتاب علی شاہ، سید آمین شاہ ولد گوہر شاہ، سید چراغ شاہ ولد سید پہلوان شاہ، فرمان علی شاہ ولد

بودلہ شاہ اور سید ستار شاہ ولد سید نظام شاہ نے ہاتھ کھول کر جناب سید نور حسین شاہ کی امامت میں نماز ادا کی۔

۱۹۸۶ء سے مسجد میں محرم الحرام کی مجالس کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اب مسجد میں عشرۂ محرم الحرام کی مجالس شام ۵ بجے باقاعدگی سے زیر سرپرستی سید آصف علی شاہ منعقد ہوتی ہیں۔ مولانا قاضی شبیر حسین علوی آف ملتان نے گذشتہ چند عشرہ ہائے محرم سے خطاب فرمایا ہے۔

امام بارگاہ دربارِ حسینی

چوا خالصہ، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے لئے زمین بابا گوہر علی شاہ نے اپنے بھتیجے سید کرم علی شاہ مرحوم کو دی جنہوں نے ۱۸۵۰ء کے لگ بھگ اس کی بنیاد رکھی۔ اس کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے جس میں سے زیادہ رقبہ تعمیر شدہ ہے۔ یہاں پر ۱۸۵۰ء سے باقاعدہ عشرۂ محرم الحرام کا آغاز ہوا۔ اس سے قبل بھی عشرہ ہوتا تھا لیکن ۸ محرم کو چوآ خالصہ کے مومنین سلطان پور (موجودہ شیخوپورہ) چلے جاتے تھے اور بعد میں پورا عشرہ منایا جانے لگا۔ یہاں قدیم زمانے میں ۱۸ء۱۹اور ۲۰ صفر کو چہلم امام حسینؑ کی مجالس منعقد ہوتی تھیں۔

عشرۂ محرم کی مجالس رات کے وقت ہوتی ہیں۔ ۹ محرم کی صبح جلوس علم پاک سید صارم حسین نقوی کے گھر سے برآمد ہوتا ہے جبکہ ۱۰ محرم کو جلوس عزاداری سید واصف علی شاہ مرحوم کی حویلی سے نکل کر بازار سے ہوتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہاں پر مکمل مذہبی ہم آہنگی موجود ہے۔ اس امام بارگاہ کے منتظم اعلیٰ سید حسن ناصر ولد سید کاظم علی شاہ مرحوم ہیں۔

ڈنگور سیداں

مسجد اثنا عشری

ڈنگور سیداں، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

یہ مسجد ۱۹۶۰ء میں مقامی مومنین کے تعاون سے تعمیر ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ۳ مرلے ہے۔ اس مسجد میں ۲۰ کے قریب بچے قرآن پاک پڑھتے ہیں۔ یہاں پر ماہ جون میں ایک مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ اس موقع پر جلوس علم برآمد ہوتا ہے جو گاؤں کے اندر چکر لگاتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔ مسجد کے ساتھ امام بارگاہ کے لئے تقریباً ایک کنال رقبہ وقف کر دیا گیا ہے جس کی تعمیر ابھی باقی ہے۔ اس مسجد و عزاداری منتظم سید ابرار حسین شاہ اور سید امتیاز حسین شاہ ہیں۔

ڈھوک ہاشم علی

مسجد

ڈھوک ہاشم علی (داخلی کلاڑی)، تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی

یہ مسجد آج سے تقریباً سو سال پہلے ہاشم علی مرحوم نے تعمیر کی۔ اس کا رقبہ ۳ مرلے ہے۔ چند سال قبل اس کی تعمیر نو ہوئی ہے۔ اس ڈھوک کی تمام آبادی شیعیان حیدر کرار پر مشتمل ہے۔

ڈھوک مہتاب شاہ

مسجد

ڈھوک مہتاب شاہ، داخلی پیر گڑاٹہ، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی 0571-580575

یہ مسجد آج سے تقریباً ۷۰ سال پہلے سید امیر احمد شاہ مرحوم نے تعمیر کروائی۔ اس کا کل رقبہ ۳ مرلے ہے۔ ڈھوک کی ساری آبادی شیعیان حیدر کرار پر مشتمل ہے۔ یہاں پر عرصہ ۴ سال سے ماہ صفر کے کسی بھی اتوار کو سید ارشاد حسین شاہ کے زیر اہتمام مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ اس گاؤں میں باقاعدہ عزاداری کا آغاز سید مظہر حسین شاہ بخاری ولد سید فتح حیدر شاہ نے ۱۹۸۷ء میں کیا۔ یہاں سے ہر سال ۹ محرم کو ایک جلوس علم مبارک برآمد ہو کر امام بارگاہ قمر بنی ہاشم پیر گڑاٹہ سیداں میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ جس کا انتظام سید اظہر حسین شاہ اور سید امتیاز حسین بخاری مل کر کرتے ہیں۔

ڈھیری سیداں

مسجد و امام بارگاہ

ڈھیری سیداں، سموٹ سیداں، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں مسجد و امام بارگاہ کے لئے ایک کنال زمین وقف کی گئی ہے۔ اس میں سے نصف رقبہ مسجد کے لئے مخصوص ہے۔ جس کی تعمیر جاری ہے اور نصف امام بارگاہ کے لئے ہے۔ قبرستان بھی ملحق ہے۔ یہ زمین سید لال حسین شاہ سید نذیر حسین شاہ، سید ملازم حسین شاہ اور صوبیدار میجر سید نثار حسین شاہ نے وقف کی ہے۔ یہاں پر عزاداری کا آغاز ۱۹۳۹ء سے ہوا۔ پہلے مجلس گھر میں منعقد ہوتی تھی اور ۱۹۸۱ء سے امام بارگاہ کے لئے وقف شدہ زمین پر منعقد ہوتی ہے۔

اس گاؤں میں ۷ محرم الحرام کو ایک مخصوصی مجلس ہوتی ہے۔اس موقع پر سید لال حسین شاہ کے گھر سے جلوس عزا برآمد ہوتا ہے جو آبادی سے گزرتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔علاوہ ازیں ۲۴ صفر المظفر کو ایک اور مخصوصی منت کی مجلس سید نذیر حسین شاہ کے گھر پر منعقد ہوتی ہے اور جلوس بھی برآمد ہوتا ہے۔یہ مجلس ۱۹۸۱ء سے جاری ہے۔ صفر المظفر کے پہلے جمعہ کو ایک تیسری مخصوصی مجلس سید اختر حسین شاہ کے زیر اہتمام منعقد ہوتی ہے اور جلوس بھی برآمد ہوتا ہے۔اس کا آغاز بھی ۱۹۸۱ء کو ہوا۔

ڈیرہ خالصہ

266

مزار شاہ قادر ولی المعروف شاہ بادشاہؒ

ڈیرہ خالصہ، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس مزار کے آس پاس چند مومنین کے گھر آباد ہیں۔یہاں پر عرصہ ۱۰ سال سے سید فرزند علی شاہ کے گھر ماہ اکتوبر میں ایک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔شاہ صاحب کا مکان مذکورہ دربار کے نزدیک ہی واقع ہے۔

سکوٹ سیداں

مسجد 267

سکوٹ سیداں، براستہ کلر سیداں، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

یہ مسجد تقریباً ۱۰ مرلے رقبے پر تعمیر کی گئی ہے۔اس کی تعمیر امام بارگاہ قصر عمرانؑ سے قبل ہوئی۔یہاں پر نماز عیدین بھی ادا کی جاتی ہیں۔اس مسجد کے منتظم سید انتظار حسین شاہ ہے۔

امام بارگاہ قصر عمرانؑ 268

سکوٹ سیداں، براستہ کلر سیداں، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

یہ امام بارگاہ کلر سیداں سے باغ جمیری روڈ پر واقع ہے۔اس کی بنیاد سید انتظار حسین شاہ نے ۱۹۹۸ء میں رکھی۔اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے جس میں سے تقریباً ۱۰ مرلے تعمیر شدہ ہے۔عشرہ محرم الحرام ۱۹۸۰ء سے مقامی سطح پر منایا جا رہا ہے۔محرم الحرام کی مجالس رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں جبکہ باقی مجالس دن کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔یہاں پر مخصوصی مجلس بھی ہوتی ہے لیکن اس کی کوئی حتمی تاریخ مقرر نہیں ہے۔جلوس علم بھی برآمد ہوتا ہے جو گاؤں کا

چکر لگاتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔

شاہ باغ

علیؑ مسجد 269

شاہ باغ سٹاپ، کلر سیداں روڈ، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی تعمیر ۱۹۷۲ء میں بوستان خان ساکن ڈھوک ہاشم علی (داخلی کلاڑی) نے کی۔ اس مسجد کا کل رقبہ ۲ مرلے ہے۔ ۱۹۹۶ء میں اس مسجد کی تعمیر نو کی گئی۔

طوطا

امام بارگاہ 270

طوطا، ڈاکخانہ کلر سیداں، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی 0571-570848

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز آج سے تقریباً ۱۰۰ سال قبل سید قائم علی شاہ مرحوم ولد سید کرم علی شاہ مرحوم نے کیا۔ پہلے مخصوصی مجلس ۶۔۷ محرم کی درمیانی رات کو ہوتی تھی۔ بعد میں بوجوہ یہ سلسلہ منقطع بھی رہا۔ آج کل مخصوصی مجلس ۷ صفر المظفر کو منعقد ہوتی ہے۔ مجلس سے قبل جلوس علم برآمد ہوتا ہے جو تھوڑے فاصلے تک چکر لگا کر مزار بابا سید کرم علی شاہ پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ مجلس پہلے گھر پر منعقد ہوتی تھی مگر آج کل دربار کے احاطے میں منعقد ہو رہی ہے۔

اس گاؤں میں ایک کنال زمین برائے امام بارگاہ اور ۱۳ مرلے زمین برائے قبرستان وقف کر دی گئی ہے۔ یہ زمین سید عدالت علی شاہ مرحوم اور سید محمد شاہ نے وقف کی ہے۔ اس مجلس کے موجودہ بانی سید طاہر حسین کاظمی ولد سید عنایت شاہ ہیں۔

کلر سیداں

مسجد و امام بارگاہ علیؑ

کلر سیداں، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کی بنیاد سید زوار حسین شاہ نے ۱۹۹۵ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۲ کنال ہے۔ بالائی منزل پر مسجد ہے جس میں نماز جمعہ باقاعدہ ادا کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں یہاں پر نمازِ عیدین بھی ادا کی جاتی ہیں۔ مولانا حبیب علی پیش نمازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

یہاں پر ۱۱ محرم کو مخصوصی مجلس ہوتی ہے اور علم کا راویتی جلوس بھی برآمد ہوتا ہے۔ یہاں پر مکمل مذہبی ہم آہنگی موجود ہے۔

کھرانگ سیداں

امام بارگاہ

کھرانگ سیداں، ڈاکخانہ توگراں، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ تقریباً ڈیڑھ کنال ہے جس میں ۲ کمرے اور ایک برآمدہ تعمیر شدہ ہیں۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر نو بھی ہو چکی ہے۔ اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد قیام پاکستان سے قبل سید چن پیر شاہ مرحوم نے رکھی۔ محرم مقامی طور پر منایا جاتا ہے۔ سالانہ مخصوصی مجلس ۶ محرم الحرام کو منعقد ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جلوس علم اور شبیہ ذوالجناح بھی برآمد ہوتے ہیں۔ آج کل نمبردار سید شوکت حسین شاہ ولد سید منظور حسین شاہ مرحوم اس کے منتظم اعلیٰ ہیں۔ اس گاؤں میں ایک بڑی قدیم مسجد ہے جو دونوں مسالک کے لوگ مشترکہ استعمال کر رہے ہیں۔ اس مسجد کا رقبہ ۸ مرلے ہے۔

لونہ

امام بارگاہ قصر ابو طالبؑ

لونہ، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی تعمیر راجہ سمندر خان نے ۱۹۸۰ء میں کی۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ اڑھائی کنال ہے۔ ۳ کمرے اور ایک برآمدہ تعمیر شدہ ہیں۔ یہاں پر ماہ جون کو سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ یہ مجلس کچھ عرصہ منقطع رہنے کے بعد گذشتہ سال دوبارہ شروع ہوگئی ہے۔ موجودہ بانی محمد یاسین ہیں۔ انجمن حیدری اس امام بارگاہ کی منتظم ہے۔

موہڑہ بسی

نزد کلر سیداں، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

اس مقام پر عزاداری کی بنیاد تقریباً ۲۰ سال پہلے محمد اکرم مرحوم نے رکھی۔ مرحوم کی کوئی اولاد نہ تھی البتہ مومنین کے تعاون سے انہی کے گھر پر عزاداری کا سلسلہ آج بھی جاری ہے اور حسب سابق سالانہ مخصوص مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جس تاریخ موقع ومحل کے مطابق طے کر لی جاتی ہے۔

[illegible]

تھانہ کلر سیداں، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی

یہاں پر ۱۹۶۰ء سے جون کے مہینے میں ایک مجلس عزا ہو رہی ہے۔ اس مجلس کے بانی ماسٹر عنایت حسین ہیں۔ جلوس عزا سائیں بلوچ خان مرحوم کے گھر سے برآمد ہو کر بانی مجلس کے گھر پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

اسی گاؤں میں ہر سال اکتوبر کے پہلے اتوار ایک اور مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جس کے بانی عبدالرحمٰن جنجوعہ ہیں۔ یہ مجلس عزا ١٩٨٧ء سے ہو رہی ہے۔

تحصیل گوجرخان

مساجد، امام بارگاہیں، مزارات اور مدارس دینیہ

گوجرخان سٹی

276

مرکزی جامع مسجد و امام بارگاہ اثنا عشریہ

عقب تھانہ، گوجرخان، ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا احمد رضا اسدی
0571-2473

اس امام بارگاہ کا موجودہ رقبہ ایک کنال کے لگ بھگ ہے۔ یہ عمارت قیام پاکستان سے قبل ایک ہنڈ گنڈ امل بودھ راج باہری ساکن پنڈ دادنخان کی ذاتی ملکیت تھی اور بطور جج گھر استعمال ہوتی تھی۔ ملک محمد صادق ولد ملک اللہ دتہ نے مؤرخہ ۱۹۴۷-۱۲-۲۴ کو اس جگہ کو ذاتی رہائش کے طور پر استعمال کرنا شروع کیا اور اس کے ساتھ ساتھ اسے بطور امام بارگاہ الاٹ کروانے کی کوششیں بھی شروع کردیں۔ چنانچہ اس کام کے لئے انجمن مہاجرین شیعیان گوجرخان قائم ہوئی جس صدر بھی ملک محمد صادق منتخب ہوئے۔ اس انجمن کے اراکین دیگر مومنین کے تعاون اور خصوصی طور پر راجہ امانت حسین کیانی ولد راجہ امیر علی کیانی کی کوششوں سے مذکورہ جگہ مؤرخہ ۱۹۴۸-۴-۱۶ کو امام بارگاہ کے لئے بنام ملک محمد صادق الاٹ ہوگئی۔ اس جگہ الاٹ منٹ سے قبل ایک دو اور جگہیں زیر غور آئیں لیکن ان کے حصول میں کامیابی نہ ہوسکی۔ یہ بات بھی ملحوظ خاطر رہے کہ اس جگہ کی الاٹ منٹ کے سلسلے میں بہت سی مشکلات اور مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑا جن میں چوہدری امیر باز کی مخالفت قابل ذکر ہے جبکہ مرکزی جامع مسجد اہل سنت گوجرخان کے خطیب و متولی مولانا خواجہ محمد اسماعیل کا خصوصی تعاون بھی حاصل رہا ہے۔ ملک محمد صادق ۱۹۶۲-۴-۲۸ کو انتقال کر گئے اور انہیں امام بارگاہ کے اندر ہی دفن کیا گیا۔

اس امام بارگاہ میں عزاداری کا سلسلہ قیام پاکستان کے ساتھ ہی قائم کردیا گیا۔ بعد ازاں جلوس کا لائسنس بھی حاصل کرلیا گیا جس کا نمبر ۴۶ ہے۔ یہ گوجرخان کے مرکزی جلوس ذوالجناح و علم کا لائسنس ہے۔ یہ لائسنس ملک محمد صادق

کے انتقال کے بعد ان کے فرزند ملک فقیر حسین کے نام منتقل ہو گیا۔ اس امام بارگاہ میں عشرہ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ عشرہ محرم کی مجالس رات کو منعقد ہوتی ہیں۔ ۱۰ محرم کو جلوس علم و ذوالجناح برآمد ہوتا ہے جو روایتی ہے اور سبزی منڈی تک جاتا ہے۔ جبکہ ۲۵۔۲۶ صفر المظفر کو چہلم امام حسینؑ کی مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ ۲۶ صفر کو جلوس سید مردان علی شاہ مرحوم کے گھر سے برآمد ہو کر براستہ گلی محلہ راجگان' گلی خرادیاں' مین بازار جی ٹی روڈ' سبزی منڈی سے ہوتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس محرم کی نسبت زیادہ بارونق ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ۲۱ رمضان المبارک کو بسلسلہ شہادت حضرت امیر المومنین ایک مجلس دن کو امام بارگاہ میں منعقد ہوتی ہے اور افطاری کے بعد رات کو جلوس سید انور حسین کاظمی مرحوم محلہ راجگان کے گھر سے برآمد ہو کر روایتی راستوں سے ہوتا ہوا اس امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

آج کل اس مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر نو جدید و خوبصورت انداز میں ہو رہی ہے۔ اس عمارت کے نیچے تہ خانہ تعمیر کیا گیا جہاں پر دینی مدرسہ کھولنے کا پروگرام ہے۔ پہلی منزل بطور مردانہ امام بارگاہ' بالائی منزل پر زنانہ امام بارگاہ اور اس کے اوپر مسجد و خطیب کے لئے عالیشان رہائش تعمیر کی گئی ہے۔ یہاں پر نماز جمعہ کے موقع پر مومنین کی اچھی خاصی تعداد شرکت کرتی ہے۔ آج کل مولانا موصوف خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ ابتدائی زمانے میں یہاں پر مولانا سید امیر حسین ہمدانی مرحوم آف نارنگ سیداں خطیب رہے ہیں جن کی خدمات بھی قابل ذکر ہیں۔

آج کل انجمن امامیہ اثنا عشریہ اس امام بارگاہ کے تمام انتظامی امور کو چلا رہی ہے۔

گوجر خان شہر میں عزاداری کا آغاز:

راجہ امانت حسین کے والد راجہ امیر علی کیانی ریٹائرڈ میجر ۱۹۱۲ء میں گوجر خان آئے تو ایشر سنگھ نارائن سنگھ کی جائداد میں بطور کرائے دار رہائش اختیار کی اور اسی جگہ مجالس عزا کا آغاز کر دیا۔ انہوں جب موجودہ مکان ۱۹۱۵ء میں تعمیر کیا تو مجالس کا سلسلہ یہاں منتقل کر دیا اور اس کے ساتھ ہی جلوس ذوالجناح و علم اپنے گھر سے برآمد کرنا شروع کیا جو ملحقہ گلی سے نکل کر حیات سر روڈ سے ہوتا ہوا موجودہ گلی قصاباں سے گزر کر منڈی کے راستہ حیوانات کے ہسپتال کے عقب سے ہوتا ہوا براستہ جی ٹی روڈ تکیہ بابا رحیم شاہ پر اختتام پذیر ہوتا تھا۔ یہ جلوس لائسنس یافتہ تھا جو راجہ امیر علی کیانی کے نام تھا۔ مرحوم کی وفات (۱۹۴۴ء) تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ گوجر خان میں قیام پاکستان کے بعد جب شیعوں کو امام بارگاہ الاٹ ہوا تو یہ سلسلہ امام بارگاہ میں منتقل کر دیا گیا۔

راجہ صاحب کے گھر واقع گوجر خان میں جن علمائے کرام اور ذاکرین نے خطاب کیا ان میں علامہ سید محمد باقر' علامہ سید محمد سبطین سرسوی' علامہ مرزا یوسف حسین' علامہ حافظ کفایت حسین' علامہ محمد بشیر انصاری' علامہ حافظ سید ذوالفقار علی شاہ' مولانا سید اظہر حسن زیدی اور مولانا سید محمد اکبر شاہ بخاری قابل ذکر ہیں۔

یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ تکیہ بابا رحیم شاہ کے گرد ایک کنال کے قریب زمین جو راجہ امیر علی کیانی کے نام تھی موجود ہے۔ راجہ امانت حسین کیانی اس مقام پر دینی درسگاہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔

امام بارگاہ شاہ نجف

277

کوٹ سیداں، وارڈ نمبر ۵ گوجر خان، ضلع راولپنڈی

0571-3477

اس امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۳۳ء میں ہوئی۔ یہ امام بارگاہ ایک کنال رقبہ پر تعمیر ہے۔ اس میں دو ہزار کے قریب افراد کی گنجائش ہے۔ یہاں پر ۱۹۴۸ء سے عشرۂ محرم الحرام مقامی طور پر منایا جاتا ہے۔ البتہ سالانہ مخصوصی مجالس ۱۸/۱۷ جیٹھ کو منعقد ہوتی ہیں۔ ۱۵ تا ۲۵ محرم الحرام عشرۂ ثانی برائے خواتین منایا جاتا ہے۔ یہاں پر ۱۹۳۴ء سے جلوس ہائے عزاداری اپنی روایات کے مطابق ہر سال برآمد ہوتے ہیں۔ سید ابرار حسین نقوی اس امام بارگاہ کے متولی ہیں۔

امام بارگاہ امامیہ و مزار بابا سید پہلوان شاہ کاظمیؒ

278

وارڈ نمبر ۹، محلہ راجگان، گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے لئے زمین راجہ محمد افضل کیانی مرحوم المعروف راجہ کالو خان نے وقف کی۔ یہ امام بارگاہ ۱۹۶۰ء کے قریب تعمیر ہوئی۔ امام بارگاہ اور مزار کا کل رقبہ ۳ کنال ہے۔ راجہ محمد افضل کیانی مرحوم کی قبر بھی امام بارگاہ کے اندر واقع ہے۔

آج کل سالانہ مجلس راجہ محمد افضل کیانی مرحوم کے نواسے راجہ نثار حسین ولد راجہ لال خان کیانی کے زیر انتظام ۲۰ دسمبر کو منعقد ہوتی ہے۔ یہاں پر ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو ماتم داری بھی ہوتی ہے۔ اس امام بارگاہ کے موجودہ منتظم راجہ نثار حسین ہیں۔

اسی امام بارگاہ کے ساتھ حضرت بابا پہلوان شاہ بادشاہ سرکار مشہدی کا مزار بھی موجود ہے۔ آپ سید کسراں سے یہاں تشریف لائے۔ آپ کا انتقال ۲۰ ستمبر ۱۹۹۰ء بمطابق ۱۰ رجب المرجب ۱۳۱۴ھ کو ہوا۔

بانٹھ

مسجد علیؑ

بانٹھ، جی ٹی روڈ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی تعمیر سید نور حسین شاہ مرحوم ولد سید مرید حسین شاہ مرحوم نے ۱۹۳۸ء میں کی۔ اس گاؤں میں مومنین کے تقریباً ۱۰۰ گھرانے آباد ہیں۔

امام بارگاہ قصرِ سکینہ بنت الحسینؑ

بانٹھ، جی ٹی روڈ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید اصغر علی شاہ مرحوم نے ۱۹۷۸ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ مرحوم کے فرزند سید ظفر حسین شاہ مرحوم نے اس امام بارگاہ کی تعمیر کی۔ یہاں پر ۱۱۔۱۲ محرم، ۳ جمادی الثانی اور ۲۱ رمضان کو مخصوص پروگرام ہوتے ہیں۔ ۱۲ محرم کو جلوس عزا یہاں سے برآمد ہو کر ڈھوک کشمیریاں میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ جلوس سے پہلے مجلس عزا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بقیہ جلوس اسی گاؤں میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

مزار سید اصغر علی شاہ مرحوم

بانٹھ، جی ٹی روڈ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

سید اصغر علی شاہ مرحوم کا تعلق سید کسراں سے تھا۔ آپ نے ۶۵ سال کے لگ بھگ عمر پائی اور ۱۹۸۰ء میں وصال کیا۔ آپ کے فرزند سید ظفر حسین شاہ مرحوم (متوفی فروری ۲۰۰۱ء) مزار کے قریب تقریباً ۲۲ سال تک دینی خدمات انجام دیتے رہے۔

بلدھانہ

تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں ہر سال ۴ صفر المظفر کو مجلس عزا زیر انتظام آغا سید صغیر حسین اور آغا سید امتیاز حسین منعقد ہوتی ہے۔ اس موقع پر مقامی طور پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ اس مجلس کے آغاز کو ۲۰ سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔

مزار پیر آغا سید زمان بادشاہ

283

بڈھانہ، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

آپ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی آغا پھول بادشاہ تھا۔ آپ کا آبائی تعلق پشاور سے تھا۔ آپ کا انتقال ۱۴ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ بمطابق ۲۱ فروری ۱۹۱۳ء کو بروز جمعہ ہوا۔ آپ ایک نیک پرہیزگار سید بزرگوار تھے۔ آپ کے مزار کے ساتھ واقع قبرستان میں بہت سے بزرگ سادات دفن ہیں جن میں آغا سید مظہر علی شاہ ولد آغا سید منور علی شاہ متوفی ۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۲ھ بمطابق ۲۶ اگست ۱۹۳۳ء اور آغا سید علی اصغر جان متوفی ۱۲ دسمبر ۱۹۶۰ء بروز سوموار بھی شامل ہیں۔ پورے قبرستان کا رقبہ ایک کنال ہے۔

بلیام سیداں

284

مزار بابا مشہدی سرکار

بلیام سیداں، داخلی موضع ہرنوع، ڈاکخانہ اسلام پورہ جبر، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس دربار میں ایک مسجد واقع ہے۔ بستی کے تمام لوگوں کی یہ مشترکہ مسجد ہے جس میں دونوں مسالک کے لوگ نماز ادا کرتے ہیں۔ یہاں پر مکمل مذہبی رواداری کی فضا قائم ہے۔ مسجد کے ساتھ ایک جگہ امام بارگاہ کے لئے مختص ہے۔ یہاں پر ۴ محرم الحرام کو مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جو ۱۹۸۰ء سے جاری ہے۔ ۱۹۹۵ء سے مجلس کا پروگرام گذشتہ کی نسبت زیادہ بڑے پیمانے پر منعقد کیا جارہا ہے۔ بانی مجلس سید مقبول حسین شاہ اور سید مسکین حسین شاہ ہیں۔ سید حبیب شاہ مرحوم کے گھر سے جلوس عزا برآمد ہوتا ہے جو دربار شریف میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

بھنگالی

285

ڈھوک موmناں، داخلی بھنگالی کھینگر، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی 0571-599047

اس ڈھوک میں ہر سال ۱۴ جیٹھ کو مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ جلوس علم اڈہ بنگالی گجر سے نکل کر اس ڈھوک میں آتا ہے اور اس کے بعد مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ اس مجلس کا آغاز سائیں ولی داد ولد مصری خان نے تقریباً ۱۲ سال پہلے کیا۔ اس مجلس کے سلسلے میں مرزا مظہر حسین ولد محمد حسن بہت زیادہ تعاون کرتے ہیں۔

بھیرآ ہیر

286

امام بارگاہ بیت الحزن الزہراؑ

بھیرآ ہیر' ڈاکخانہ بھیرکلیال' تھانہ جاتلی' تحصیل گوجرخان' ضلع راولپنڈی 0571-599398

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے۔ یہ زمین صوبیدار فضل حسین مرحوم کے فرزندان (ملک محمد اسلم' اختر حسین' عنایت حسین' خادم حسین' ملازم حسین اور عابد حسین) نے اپنے والد کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے امام بارگاہ کو عطیہ کی۔

اس امام بارگاہ میں ۱۹۹۰ء سے عشرہ محرم مقامی طور پر منایا جارہا ہے۔ محرم کی مجالس اور ماتمداری رات ۸ بجے شروع ہوجاتی ہے۔ ۷ محرم کی رات اور ۱۰ محرم کو جلوس عزا برآمد ہوتا ہے۔ یہاں پر ماہ صفر کی کسی چھٹی والے دن ایک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے اور جلوس بھی نکلتا ہے۔ اس مجلس کے بانی نوروز خان المعروف روزی ولد فضل حسین مرحوم ہیں۔ اس مجلس کے انعقاد کا آغاز ۱۹۸۴ء میں ہوا۔ اس کے علاوہ حضرت علیؑ کے یوم شہادت ۲۱ رمضان کو مقامی طور پر ایک مجلس عزا کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس گاؤں میں عزاداری کے امور مقامی تمام اعوان برادری بھرپور تعاون کرتی ہے۔

اس گاؤں کے قریب واقع بھیرکلیال گاؤں میں بھی کافی مومنین آباد ہیں جو یہاں کی عزاداری کے سلسلے میں کافی تعاون کرتے ہیں۔ نوروز کے موقع پر بھیرکلیال سے ایک جلوس جشن برآمد ہوکر بھیرآ ہیر آتا ہے اور یہاں سے ہوتا ہوا چوآ خالصہ جاتا ہے۔ بھیرآ ہیر میں ایک مشترکہ مسجد ہے جس میں دونوں مسالک کے لوگ مل کر نماز ادا کرتے ہیں۔

بینس

287

ڈاکخانہ خاص' نزد جاتلی' تحصیل گوجرخان' ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں ہر سال ۱۶ اگست کو ماسٹر امیر زمان ولد سمندر خان مرحوم کے زیراہتمام مجلس عزا منعقد ہوتی ہے مجلس عزا کے سلسلے میں ماسٹر صاحب کے برادر بزرگ عبدالرحمٰن اور برادر اصغر غلام شبیر بھی بھرپور تعاون کرتے ہیں۔ اس مجلس کی بنیاد سائراں بی مرحومہ اپنے مرحوم شوہر سمندر خان کی وصیت پر عمل کرتے ہوئے ۱۰ جولائی ۱۹۷۸ء کو رکھی۔ مرحومہ کے ۱۶ اگست ۱۹۸۸ء کو انتقال کے بعد پرانی تاریخ تبدیل کرکے موجودہ تاریخ رکھی گئی ہے۔ روایتی جلوس علم عبدالرحمٰن کی رہائش گاہ نزد مزار سائیں قائم دین سے برآمد ہوکر گاؤں کے وسط سے گزرتا ہوا مقام مجلس پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

بیول

علیؑ مسجد 288

ڈھوک سیداں، داخلی موضع ہنفیال، ڈاکخانہ خانہ بیول، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی 05798-310

اس مسجد کے بانی سید مظہر حسین کاظمی ولد سید نتھے شاہ کاظمی ہیں۔ یہ مسجد ۱۹۷۰ء کے لگ بھگ تعمیر ہوئی۔ اس کا کل رقبہ سات مرلے ہے۔ سید انوار حسین شاہ ولد سید صادق حسین شاہ اس مسجد کے منتظم ہیں۔ مولانا سید عنایت حسین کاظمی پیش نمازی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

امام بارگاہ قصر آلِ عمرانؑ 289

ڈھوک سیداں، داخلی موضع ہنفیال، ڈاکخانہ خانہ بیول، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی سید مظہر حسین کاظمی ولد سید نتھے شاہ کاظمی مرحوم ہیں۔ اس کی تعمیر ۱۹۷۰ء کے لگ بھگ ہوئی۔ امام بارگاہ کا رقبہ ڈیڑھ کنال کے قریب ہے۔ یہاں پر جون کے پہلے اتوار کو سالانہ مجلس منعقد ہوتی ہے جس میں علم مبارک اور ذوالجناح کے جلوس برآمد ہوتے ہیں۔ یہ جلوس روایتی ہیں۔ جلوس سید نذیر حسین شاہ کاظمی مرحوم کے گھر سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

بھروال سروخان 290

ڈاکخانہ خاص، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی 0571-511714

اس گاؤں میں سید فرمان علی شاہ ولد سید فضل شاہ عرصہ ۳۵ سال سے ایک مجلس عزا منعقد کروا رہے ہیں۔ یہ مجلس ہر سال ۱۴ فروری کو منعقد ہوتی ہے۔ اس موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔

تبکیاں

مسجد راجگان المعروف لال مسجد

تبکیاں، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا کل رقبہ ۱۵ مرلے ہے۔ اس کی پہلی تعمیر ۱۹۳۷ء میں ہوئی۔ اس مسجد کے لئے زمین راجہ حسن علی خان مرحوم نے دی۔ اس کی تعمیر کے سلسلے میں لیفٹننٹ مردان علی مرحوم کا بھرپور تعاون شامل رہا۔ ۱۹۸۶ء میں اس مسجد کی تعمیر نو ہوئی جس میں سب لوگوں نے مل کر حصہ لیا۔ اس گاؤں کی اکثریت کا تعلق اہل تشیع سے ہے۔ مسجد کے ساتھ تمام اہل دیہہ تعاون کرتے ہیں۔ راجہ محمد صفدر اس مسجد کے منتظم ہیں۔

مسجد جعفریہ (المعروف مسجد اعواناں)

تبکیاں، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

یہ گاؤں کی سب سے قدیمی مسجد ہے۔ اس مسجد کی بنیاد بابا روڈا مرحوم نے رکھی۔ یہ مسجد اندازاً دو سو سال قبل تعمیر ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔ تقریباً ۴۰ سال پہلے اس مسجد کی تعمیر نو ہوئی۔ ملک مہر خان اور ملک عاشق حسین اس مسجد کے منتظم اعلیٰ ہیں۔

امام بارگاہ قصر عباسؑ

تبکیاں، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز ۱۹۳۷ء میں راجہ ہاشم خان مرحوم نے کیا۔ شروع میں مجلس راجہ ملازم حسین کے مکان پر منعقد ہوتی تھی۔ اس امام بارگاہ کے لئے ایک مکان جس کا کل رقبہ ۷ مرلے تھا صوبیدار قائم دین مرحوم نے اپنی وفات سے قبل وقف کیا۔ چند سال قبل امام بارگاہ کی تعمیر ہوئی ہے جس کا باقاعدہ افتتاح ۱۹۹۸ء میں ہوا۔ اس کے بعد اب عزاداری امام بارگاہ میں منتقل ہوگئی ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر میں تمام مومنین نے حصہ لیا۔ اس امام بارگاہ کے ساتھ ہی ملک عاشق حسین نے ایک کنال زمین پر خواتین کے لئے الگ سے امام بارگاہ تعمیر کروایا ہے۔

یہاں پر ۲۸ محرم کو مخصوصی مجلس ہوتی ہے۔ اس موقع پر جلوس علم و ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں جو روایتی ہیں۔ یہ جلوس ذوالجناح راجہ ملازم حسین کے گھر سے جبکہ علم کا جلوس ملک عاشق حسین، ملک مہر حسین، ملک مقصود حسین اور نمبردار غلام

محمد کے گھروں سے برآمد ہوتے ہیں۔اس گاؤں میں مومنین کی کافی آبادی ہے۔ملک مہر خان اور راجہ محمد ثقلین اس امام بارگاہ کے منتظمین ہیں۔

تل سیداں

مسجد حسینی

تل سیداں' ڈاکخانہ تل خالصہ' تحصیل گوجرخان' ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا رقبہ تقریباً ایک کنال ہے۔اس مسجد کی بنیاد لفٹیننٹ سید دیوان شاہ مرحوم ولد سید لال شاہ مرحوم نے رکھی۔اس کی پہلی تعمیر ۱۹۳۵ء میں ہوئی۔میجر سید اصغر علی شاہ مرحوم نے ۱۹۸۹ء میں اس مسجد کی تعمیر نو کی۔اس گاؤں کی تمام آبادی شیعیان حیدر کرار پر مشتمل ہے۔ایک مقامی سید صاحب سید منیر حسین شاہ اس مسجد میں پیش نمازی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔مسجد کا انتظام تمام سادات مل کر چلاتے ہیں۔سید حامد علی شاہ بخاری اس کے منتظم اعلیٰ ہیں۔

امام بارگاہ

تل سیداں' ڈاکخانہ تل خالصہ' تحصیل گوجرخان' ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔اس کی پہلی تعمیر لفٹیننٹ سید دیوان شاہ مرحوم ولد سید لال شاہ مرحوم نے ۱۹۵۲ء میں کی اور میجر سید اصغر علی شاہ مرحوم نے اس کی تعمیر نو کی۔یہاں پر عزاداری کا آغاز ۱۹۲۵ء سے ہوا اور اسی زمانے سے عشرہ محرم کا باقاعدہ انعقاد ہوتا ہے۔مجالس پہلے گھر پر منعقد ہوتی تھیں جو بعد میں امام بارگاہ میں منتقل کر دی گئیں۔عشرہ محرم مقامی طور پر منایا جاتا ہے۔

اس گاؤں میں مخصوص مجالس ۲۷۔۲۸ محرم الحرام' صفر المظفر کے پہلے ہفتے میں چھٹی کے دن اور ۲۸ رجب المرجب کو منعقد ہوتی ہیں۔جلوس علم' ذوالجناح' جھولا علی اصغر اور محمل برآمد ہوتے ہیں۔خواتین کی مجالس بھی منعقد ہوتی رہتی ہیں۔پورے گاؤں میں ایک ہی خاندان آباد ہے۔

ٹھاکرہ موہڑہ

مسجد جعفریہ 296

ٹھاکرہ موہڑہ، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا کل رقبہ ۸ مرلے ہے۔ یہ مسجد اس گاؤں کی سب سے قدیم مسجد ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس کی تعمیر ۱۲۵ سال پہلے ہوئی۔ اس کی تعمیر تمام اہل دیہہ نے مل کر کی۔ اس وقت تمام لوگ اہل سنت مسلک سے تعلق رکھتے تھے۔ ۱۱۲ سال پہلے سید زمان علی شاہ نے شیعت کا اعلان کیا تو مسجد پر قبضے کا تنازعہ شروع ہوا۔ اس وقت انگریزوں کی حکومت تھی۔ متعلقہ آفیسر موقع پر آئے اور مسجد کا قبضہ شیعہ حضرات کو دلوا دیا۔ اس سلسلے میں سید زمان علی شاہ مرحوم کے برادران سید جہان شاہ اور سید فتح شاہ کی کوششیں بھی قابل تحسین ہیں۔

امام بارگاہ 297

ٹھاکرہ موہڑہ، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید زمان علی شاہ مرحوم جو اس گاؤں میں عزاداری کے بانی ہیں نے تقریباً ایک صدی پہلے رکھی۔ آپ ہی اس گاؤں کے پہلے شیعہ تھے اور یہاں پر موجودہ عزاداری بھی انہی کی مرہونِ منت ہے۔ تقریباً ایک سو سال پہلے تعمیر ہونے والے اس امام بارگاہ کی جدید تعمیر کرنل سید تصور حسین شاہ صاحب نے پانچ سال پہلے کروائی۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ تقریباً ۳ کنال ہے۔ یہاں پر ۲۷، ۲۸ صفر المظفر کو سالانہ مخصوصی مجالس منعقد ہوتی ہیں اور جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو کہ لائسنس یافتہ ہے۔ ٹھاکرہ موہڑہ کے سادات و مومنین مل کر اس امام بارگاہ کا انتظام چلا رہے ہیں۔

ٹھٹھہ خورد

امامیہ مسجد 298

ٹھٹھہ خورد، تھانہ جاتلی، تحصیل مندرہ، ضلع راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ یہ بڑی قدیم مسجد ہے اور جب گاؤں آباد ہوا تو اس کے ساتھ ہی اس مسجد کی تعمیر ہوئی۔ اس گاؤں میں سب سے پہلے برخوردار نامی مومن شیعہ ہوئے اور اس وقت برخوردار کے پوتے غلام عباس ولد اللہ داد ہی اس مسجد کے منتظم ہیں اور نماز بھی پڑھاتے ہیں۔ اس مسجد میں دونوں مسالک کے لوگ مل جل کر نماز

ادا کرتے ہیں۔ عشاء کی اذان اہل سنت دیتے ہیں۔ گاؤں کی نصف آبادی شیعیان حیدر کرار پر مشتمل ہے۔

امام بارگاہ 299

ٹھٹھہ خورد' تھانہ جاتلی' تحصیل گوجرخان' ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ تقریباً دو کنال ہے جس میں سے دو حصے زمین اورنگزیب مرحوم اور ایک حصہ فتح دین مرحوم نے عطیہ کی ہے۔ یہ امام بارگاہ تقریباً سو سال قبل تعمیر ہوئی۔ اس امام بارگاہ کی چوتھی مرتبہ تعمیر نو ہوئی ہے۔

یہاں پر عشرۂ محرم الحرام باقاعدگی سے مقامی طور پر منایا جاتا ہے جو بڑے قدیم زمانے سے جاری ہے۔ ۹۔۱۰ اہاڑ کو مخصوصی مجلس منعقد ہوتی ہے۔ جلوس علم اور کبھی کبھی ذوالجناح بھی برآمد ہوتا ہے۔ جلوس تمام گاؤں کا چکر لگاتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔ اس امام بارگاہ کے موجودہ منتظم محمد نوروز ولد باز خان ہیں۔

جاتلی 300

تحصیل گوجرخان' ضلع راولپنڈی 0571-556024

اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد راجہ عدالت حسین کے ولد خان عالم خان مرحوم نے رکھی۔ وہ سال میں کبھی کبھی مجلس منعقد کروایا کرتے تھے۔ لیکن آج کل یہاں پر ۱۹۹۲ء سے ماہ جون کی کسی بھی تاریخ کو ایک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ یہ مجلس راجہ خلق حسین کے زیر اہتمام برپا ہوتی ہے۔

جسول سیداں

مسجد جعفریہ 301

جسول سیداں (زیریں)' ڈاکخانہ کلیام اعوان' تھانہ مندرہ' تحصیل گوجرخان' ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا رقبہ ۵ مرلے ہے۔ اس کی تعمیر نو ۱۹۹۵ء میں ہوئی۔ سید تصدق حسین شاہ مقامی طور پر پیش نمازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ نائب صوبیدار سید حیات شاہ اس مسجد کے منتظم اعلیٰ ہیں۔

امام بارگاہ قصر کاظمیہ 3.2

جسول سیداں، ڈاکخانہ کلیام اعوان، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی 0571-595248

یہ بہت قدیمی امام بارگاہ ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر نو ۱۹۶۳ء میں ہوئی جس کا سنگ بنیاد سید علی اصغر شاہ سابق پارلیمانی سیکرٹری نے رکھا۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۴ کنال ہے۔ یہاں پر عشرہ محرم الحرام کے انعقاد کا آغاز قیام عزاداری کے ساتھ ہی شروع ہو گیا تھا۔ ۱۹۔۲۰ صفر کے موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتے ہیں۔ جلوس جو جملہ مومنین کے گھروں سے نکل کر مختلف راستوں سے ہوتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ ۱۹ صفر کا جلوس ملک عبدالقیوم کے گھر سے نکلتا ہے۔ امام بارگاہ کے ساتھ کچھ رقبہ قبرستان کے لئے مخصوص ہے جس کے اندر بابا سید محمد علی شاہ کا مزار بھی ہے جبکہ بابا روشن علی کا مزار قدیم قبرستان میں واقع ہے۔ یہاں پر ۲۵ رجب کی مخصوصی بڑی مشہور ہے۔ گاؤں کی تمام آبادی مومنین پر مشتمل ہے۔ تمام دینی امور کی انچارج انجمن حسینی جسول سیداں ہے۔

امام بارگاہ الحسنین 3.3

جسول سیداں (بالا)، ڈاکخانہ کلیام اعوان، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی 0571-595237

اس امام بارگاہ کا سنگ بنیاد آج سے تقریباً سو بیس سال قبل سخی سید معظم بادشاہ کی خواہش پر سید حیدر شاہ مرحوم نے رکھا۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۵ کنال ہے۔ اس میں مسجد بھی موجود ہے جس کا رقبہ 100X40 فٹ ہے۔ اس مسجد میں نماز عیدین ادا کی جاتی ہے۔ مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر نو بھی گاہے بگاہے ہوتی رہتی ہے۔ آخری تعمیر نو ۱۹۹۵ء میں ہوئی۔ امام بارگاہ کی عمارت بڑی خوبصورت ہے۔ امام بارگاہ سے متصل مستورات کے لئے بہت بڑا ہال تعمیر کیا گیا ہے۔

اس امام بارگاہ میں زمانہ قدیم سے محرم منایا جاتا ہے۔ چہلم کی مجالس بھی منعقد ہوتی ہیں۔ ۹ محرم کے جلوس ملک شیر زمان، ملک الطاف حسین اور دیگر مومنین کے گھروں سے ہوتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں جبکہ ۱۵ صفر کو علم اور تعزیہ کے جلوس جلیاری معظم شاہ سے ملک مراد علی کے گھر سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ۱۶ صفر کو مخصوصی ہوتی ہے۔ امام بارگاہ کے اندر بابا سید قاسم علی شاہ کی زیارت بھی موجود ہے جن کا انتقال تقریباً ۸۰ برس قبل ہوا۔ یہ بزرگ بابا سید عنایت ولی اور بابا سید ستار علی شاہ سرکار جلیاری معظم شاہ کے مرید تھے۔ اس کے ساتھ امام بارگاہ کی چاردیواری کے اندر قبرستان بھی موجود ہے۔

مسجد و امام بارگاہ کی اس عمارت میں باب العلم نے نام سے ایک ہائی سکول بھی کام کر رہا ہے۔ سید مطلوب حسین شاہ ولد سید ضامن شاہ اس امام بارگاہ کے متولی ہیں جبکہ انجمن غلامانِ عمران اس امام بارگاہ کا انتظام چلاتی ہے۔

جگی نڑالی

مسجد 3.7

(جلیاری گوجری) داخلی جگی نڑالی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

۔اس مسجد کا رقبہ تقریباً ۱۵ امرلے ہے۔ اس مسجد کی بنیاد ملک حشمت علی مرحوم نے رکھی جسے سو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے۔ مرحوم ایک عرصہ تک خود یہاں پیش نمازی کے فرائض انجام دیتے رہے ہیں۔ بعدازاں ملک جہانداد اعوان مرحوم نے تقریباً ۱۹۴۲ء میں اس کا انتظام سنبھال لیا اور دینی امور کی انجام دہی کے علاوہ بچوں کو قرآن مجید کی تعلیم دینی بھی شروع کردی۔ مرحوم نے بہت سے بچوں کو ختم قرآن کروایا۔ مرحوم نے انتقال کے بعد بے انتہا لوگوں کے نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے تلاوت قرآن پاک کی۔ آج یہ انتظام مرحوم کے بڑے فرزند محمد علی کے پاس ہے۔ مرحوم کے دوسرے فرزند محمد رشید قمر بسلسلہ وکالت اسلام آباد میں مقیم ہیں۔

مسجد محلہ راجگان 3.5

جگی نڑالی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی 0571-591552

اس مسجد کا رقبہ ۱۰ امرلے ہے۔ اس کو تعمیر ہوئے سو سال سے زائد کا عرصہ گذر چکا ہے۔ ۵۔۶ سال قبل تمام مومنین نے مل کر اس کی تعمیر نو کی ہے۔

امام بارگاہ محلہ ملکاں 3.6

جگی نڑالی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۱۰ امرلے ہے۔ ۴ سال قبل اس کی چاردیواری تعمیر کردی گئی ہے۔ اس امام بارگاہ کے بانی و منتظم ملک جان محمد ولد لالو خان ہیں۔ یہاں پر ہر سال ۲۴ صفر المظفر کو سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ مجلس سے قبل جلوس عزا برآمد ہوتا ہے جو کہ روایتی ہے۔

امام بارگاہ محلہ راجگان

3.7

جگی نڑالی، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ۷ مرلے ہے۔ یہ زمین راجہ جہانداد ولد ٹکا خان نے امام بارگاہ کے نام وقف کی۔ ۹۵-۱۹۹۴ء میں چاردیواری تعمیر کر کے علم مبارک نصب کر دیا گیا۔ یہاں پر سالانہ مجلس عزا ۱۸ صفر المظفر کو منعقد ہوتی ہے۔ مجلس پہلے گھر میں ہوتی تھی لیکن اب امام بارگاہ میں منتقل کر دی گئی ہے۔ مجلس سے قبل جلوس علم و ذوالجناح بانی مجلس کے گھر سے برآمد ہو کر جلیاری گوجری آتا ہے اور یہاں سے اس میں مزید جلوس شامل ہو جاتے ہیں۔ بانی مجلس راجہ ٹکا خان جبکہ منتظم راجہ جہانداد ہیں۔ علاوہ ازیں مہر خان نامی ایک مومن بھی تقریباً ۲ سال سے اپنے گھر مجلس عزا منعقد کروا رہے ہیں۔ اس موقع پر مقامی جلوس بھی برآمد ہوتا ہے۔ اس گاؤں کی تقریباً ساری آبادی مومنین پر مشتمل ہے۔ تمام مومنین عزاداری کے امور میں بھرپور تعاون کرتے ہیں۔

جلیاری پاپین المعروف جلیاری شاہ معظم

مسجد

3.8

جلیاری پاپین، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

یہ چھوٹی سی مسجد ہے جسے ملک عبدالرحیم مرحوم نے واٹر سپلائی کنویں کے قریب ۱۹۹۰ء میں تعمیر کروایا۔ اس مسجد کی تعمیر نو اس سال ان کے فرزند محمد مخدوم ملک نے کروائی ہے۔

مسجد جعفریہ

3.9

محلہ فقیریاں، جلیاری پاپین، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

یہ مسجد تقریباً ۱۹۳۱ء میں تعمیر ہوئی۔ اس مسجد کا کل رقبہ ۵ مرلے ہے۔ یہ زمین حاضراں بی بی مرحومہ نے مسجد کے لئے عطیہ کی۔ اس مسجد کی تعمیر نو میں تمام مومنین نے مل کر حصہ لیا۔

مسجد و امام بارگاہ قصر امام رضاؑ

3.10

جلیاری پاپین، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ ۲ کنال ہے۔ یہ زمین غلام اصغر نے بطور عطیہ دی۔ ۱۴ مرلے پر مسجد تعمیر کر دی گئی

ہے۔امام بارگاہ کی تعمیر ابھی ہونا باقی ہے۔گذشتہ سال ۷ صفر کو یہاں پر پہلی دفعہ مجلس عزا منعقد ہوئی۔جلوس عزا جلیاری معظم شاہ سے نکل کر اسی امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔انجمن غریب الغرباء اس مسجد و امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

311 مسجد و مزار سید معظم شاہ بادشاہ

جلیاری پاپین، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مزار کا کل رقبہ ۶ کنال کے قریب ہے۔سید معظم شاہ سرکار آج سے تقریباً اڑھائی سو سال قبل سید کسراں سے تشریف لائے۔آپ بچپن ہی سے فقیری لائن سے منسلک تھے۔آپ کی وفات کو بھی ڈیڑھ سو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے۔آپ کے مزار پر بہت سے عقیدت مند حاضری کے لئے آتے ہیں۔اسی مقام پر دو بزرگوں بابا سید عنایت حسین ولی سرکار جن کا انتقال ۱۹۵۲ء میں ہوا کے بیٹے سید افتخار حسین اور سید فدا حسین شاہ کے مزارات بھی موجود ہیں۔علاوہ ازیں یہاں پر دیگر اہم بزرگوں کے قبور بھی موجود ہیں۔اس مزار پر ہر سال ۲۰ محرم الحرام کو مخصوصی مجلس ہوتی ہے جو ۳۰ سال سے جاری ہے۔اس موقع پر جلوس علم و ذوالجناح سید فقیر حسین شاہ ولد سید ستار علی شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر مزار پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

اس مزار کے اندر ایک چھوٹی سی مسجد بھی موجود ہے۔یہ مسجد ۳ مرلے رقبے پر تعمیر کی گئی ہے۔یہ مسجد بابا سید ستار علی شاہ مرحوم نے بنوائی تھی۔

312 جنولے

تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز تقریباً ۶۰ سال قبل ہوا۔سالانہ مخصوصی مجلس ماہ نومبر میں منعقد ہوتی ہے جس کے بانی چوہدری صاحب دین مرحوم ولد چوہدری احمد علی مرحوم تھے۔جلوس علم رخسار حسین حیدری کے گھر سے نکل کر چوہدری سجاد حسین کے گھر تک آتا ہے اور پھر واپس اسی گھر میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔یہ جلوس روایتی ہے۔پہلے جلوس کے بعد مجلس کا انعقاد ہوتا تھا جبکہ آج کل جلوس مجلس کے بعد برآمد ہوتا ہے۔اس مجلس کے منتظمین میں چوہدری کفایت حسین حیدری، چوہدری رخسار حسین حیدری، چوہدری سجاد حسین حیدری اور چوہدری ابرار حسین حیدری کے نام قابل ذکر ہیں۔

جھمانہ سیداں 313

تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں ہر سال ۲۱ محرم الحرام کو ایک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔

جھنگی جلال 314

تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد نکا خان مرحوم نے ۱۹۵۵ء میں رکھی۔ یہاں پر ایک سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے اور مقامی طور پر چھوٹا سا جلوس برآمد ہوتا ہے۔ مجلس کی تاریخ موقع و محل کے مطابق طے کی جاتی ہے۔ زوار راجہ جلال خان اور راجہ ذوالقرنین ایڈووکیٹ منتظمین میں شامل ہیں۔

چک راجگان المعروف چک شیعاں

315 امام بارگاہ جاگیر شہزادہ علی اکبرؑ

چک راجگان، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی 0571-560251

اس گاؤں میں ۸ کنال رقبے پر مشتمل ایک عظیم الشان کمپلیکس تعمیر کیا جا رہا ہے۔ نقشے کے مطابق ایک امام بارگاہ بنام جاگیر شہزادہ علی اکبر تعمیر کیا گیا ہے۔ امام بارگاہ کے ہال کی لمبائی 130X80 فٹ ہے۔ اس کا کورڈ ایریا ۵۰۰۰۰ فٹ بنتا ہے۔ امام بارگاہ کی عمارت اپنے کورڈ ایریا کے لحاظ سے بہت ہی جدید اور دیدہ زیب ہے۔ اس پورے منصوبے میں امام بارگاہ کے علاوہ بالائی منزل پر خواتین کا عزا خانہ نور محل، ذوالجناح رکھنے کی جگہ، علماء و ذاکرین کے لئے نشست گاہیں، خوبصورت ترین مسجد اور ایک دینی مدرسہ شامل ہیں۔ علاوہ ازیں مردانہ و زنانہ دو علیحدہ لائبریوں کی تعمیر بھی منصوبے کا حصہ ہے۔ امام بارگاہ سے مین روڈ تک ساڑھے پانچ سو میٹر لمبی شاہراہ ابوطالب تعمیر کی گئی ہے جس کے دونوں اطراف کی زمین اہل دیہہ نے بطور عطیہ دی ہے۔

اس عظیم الشان منصوبے پر کل اخراجات کا تخمینہ پونے تین کروڑ ہے جس میں سے اس وقت تک ایک کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اس رقم میں حاجی راجہ ریاض حسین صاحب کا عظیم حصہ شامل ہے جبکہ دیگر بھی بہت سے مخیّر مومنین نے دل کھول کر عطیات دیئے ہیں جن میں سید ذوالفقار علی شاہ، سید نوازش علی شاہ اور خورشید علی کے علاوہ سید اکبر حیدری کا

نام بھی قابل ذکر ہے جنہوں نے امام بارگاہ کے لئے سات لاکھ روپے کا جنریٹر خرید کر دیا۔

سب سے پہلے اس امام بارگاہ کی بنیاد سید نیاز علی شاہ مرحوم نے رکھی تھی جن کا مزار سوہاوہ چکوال روڈ پر واقع گاؤں دھمیال ضلع جہلم میں ہے۔ یہاں پر عزاداری کا آغاز سید چن پیر بادشاہ نے کیا۔ اب ان کے فرزند سید رضا حسین شاہ امام بارگاہ کے متولی اور لائسنس ہولڈر ہیں۔

اس امام بارگاہ میں نماز جمعہ قائم ہوتی ہے۔ آج کل مقامی مولانا پیش نمازی کر رہے ہیں۔ عشرۂ محرم الحرام یکم محرم تا ۱۰ محرم منعقد ہوتا ہے۔ عشرہ کی مجالس شام ۴ بجے شروع ہوتی ہیں۔ محرم کے دوران جلوس علم بہت سے گھروں سے برآمد ہوتے ہیں۔ چہلم کی ۵ مجالس ۱۶ تا ۲۰ صفر منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں ۱۰ محرم کے علاوہ ۱۹۔۲۰ صفر کو جلوس علم، جھولا علی اصغرؑ اور ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں جو پورے گاؤں کا چکر لگاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی یہاں پر پورے سال کے دوران مختلف مناسبتوں سے مجالس ومحافل کا انعقاد ہوتا رہتا ہے اور ہر امام کی ولادت وشہادت کی مخصوصی منائی جاتی ہے جن میں ۱۳ رجب کو جشن ولادت باسعادت حضرت امام علیؑ کو خاص اہمیت اور انفرادیت حاصل ہے۔ علاوہ ازیں یہاں پر ایصال ثواب کی مجالس منعقد ہوتی رہتی ہیں۔

یاد رہے یہاں پر عزاداری کو شروع ہوئے تقریباً ڈیڑھ سو سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ اس گاؤں میں چار سو گھر آباد ہے جو کہ سب کے سب اثنا عشری عقیدے سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہاں منعقد ہونے والے مختلف مذہبی پروگراموں میں آس پاس کے لوگ کثیر تعداد میں شرکت کرتے ہیں۔ انجمن غلامانِ آل عمران اس مرکز کے انتظام کو سنبھالے ہوئے ہے۔

چھچھال 3/6

تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

یہاں پر تقریباً چالیس سال سے ایک مجلس ۸ محرم الحرام کو منعقد ہوتی ہے اور اس موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ اس کے منتظم راجہ لیاقت حسین ہیں۔

حصال شریف

مسجد 317

ڈھوک قربان حسین شاہ، حصال شریف، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

یہ مسجد سید قربان حسین شاہ جن کا مزار اسی ڈھوک میں واقع ہے نے بنوائی۔ اس مسجد کی تعمیر نو کردی گئی ہے۔ یہ مسجد مشترکہ ہے۔ اس میں شیعہ سنی دونوں مسلکوں کے لوگ نماز ادا کرتے ہیں۔

318 امام بارگاہ قصر حضرت عباسؑ

ڈھوک قربان حسین شاہ، حصال شریف، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید ذوالفقار حسین شاہ مرحوم ولد سید نتھے شاہ مرحوم نے رکھی۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ تقریباً ایک کنال ہے۔ اس کی تعمیر ہوئے ۱۸ سال کے قریب کا عرصہ گذر چکا ہے۔ یہاں پر عزاداری کا آغاز سید ذوالفقار حسین شاہ نے اندازاً ۱۹۴۷ء میں کیا۔ عزاداری کے سلسلے میں سید امداد حسین شاہ ولد سید ولایت حسین شاہ بہت تعاون کرتے ہیں۔ یہاں پر ۱۵ اکتوبر کو مخصوص مجلس ہوتی ہے۔ یہ مجلس پہلے گھر میں ہوتی تھی لیکن اب امام بارگاہ میں منتقل کردی گئی ہے۔ یہاں پر جلوس علم برآمد ہوتا ہے جو مختلف گھروں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

یاد رہے حصال شریف گاؤں میں بھی اس ڈھوک کے علاوہ تقریباً ۳۰ سال سے ایک مجلس عزا منعقد ہورہی ہے۔ یہ مجلس سید فضل حسین شاہ ولد سید بلاول حسین کرواتے ہیں۔ مجلس سے پہلے جلوس علم برآمد ہوتا ہے جو مقررہ راستوں سے گذرتا ہوا فضل حسین شاہ کے مکان پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

319 مزار سید قربان حسین شاہ بخاریؒ

ڈھوک قربان حسین شاہ، حصال شریف، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی 0571-556158

آپ کے نام پر حصال شریف کا ایک محلہ ڈھوک قربان حسین شاہ کے نام سے موسوم ہے۔ آپ کی ولادت ۱۹۰۱ء کے لگ بھگ ہوئی جبکہ آپ کا انتقال ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۸ء بمطابق ۸ شعبان المعظم ۱۳۸۹ھ کو ہوا۔ آپ کے والد گرامی کا نام سید گل بہار شاہ تھا۔ آپ کے جد تقریباً ۲۵۰ سو سال پہلے بلوٹ شریف سے ہوتے ہوئے بھیئوٹ سیداں ضلع اٹک آئے اور وہاں سے آپ اس گاؤں تشریف لائے اور یہیں آباد ہوگئے۔ یہ مزار دربار عالیہ جلالیہ حلیم شاہی بلوٹی کہلاتا

ہے۔آپ کے دو فرزند ہیں ۔ بڑے فرزند مخدوم سید محمود علی شاہ بخاری سجادہ نشین ہیں جبکہ دوسرے فرزند سید مسکین شاہ بخاری ہیں۔

درکالہ

مسجد و امام بارگاہ

32

تھانہ جاتلی، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں صوبیدار محمد حسین مرحوم نے ۱۹۷۲ء میں عزاداری کا آغاز کیا۔ یہاں پر ہر سال ۲۸ صفر المظفر کو مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔اس موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو بانی مجلس کی نئی رہائش گاہ نزد ہائی سکول درکالہ سے برآمد ہو کر مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا قدیم رہائش گاہ پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔جلوس کے بعد مجلس منعقد ہوتی ہے۔ایک زمانے میں یہاں پر عزاداری کی مخالفت ہوئی تھی مگر آج کل تعاون کی فضا قائم ہے۔صوبیدار مرحوم کے فرزند راجہ شبیر حسین نے مسجد و امام بارگاہ کے لئے تقریباً ۳ کنال زمین وقف کردی ہے جس کا سنگ بنیاد بدست حکیم سید ظہور حسین شاہ رکھ دیا گیا ہے۔اس جگہ ایک چھوٹی سی مسجد تعمیر کردی گئی ہے۔راجہ شبیر حسین اور ان کے برادران راجہ ساجد عباس، راجہ قلب عباس، راجہ ناصر حسین اور ان کے خاندان کے تمام افراد دینی امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

درکالی خورد

علیؑ مسجد

321

درکالی خورد، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا رقبہ سات مرلے کے قریب ہے اس کی بنیاد سید میراں حاجی شاہ مرحوم نے تقریباً ڈیڑھ سو سال قبل رکھی ۔تمام سادات ومومنین مل کر اس کا انتظام چلاتے ہیں۔آج کل سید قاسم علی شاہ نماز باجماعت پڑھاتے ہیں۔

یہاں سے ۹ محرم اور ۲۳ محرم کو جلوس علم مبارک برآمد ہوتا ہے جو مرکزی امام بارگاہ درکالی کلاں میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔اس جلوس کا آغاز ۱۹۶۰ء کی دہائی کے اوائل میں سابق چیئرمین یونین کونسل دیوی درکالی جناب سید سجاد حسین نقوی مرحوم نے کیا۔اب ان کے صاحبزادے سید اعجاز حسین نقوی اور سید ضیغم حسین نقوی اس سلسلے کو قائم رکھے ہوئے ہیں ۔وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ مختلف حضرات اس کارخیر میں شامل ہوتے گئے۔اب یہاں پر صوبیدار (ریٹائرڈ) سید

عجائب حسین، سید نزاکت حسین، سید نقی، نذر حسین اور سید غلام عباس وغیرہ کے گھروں سے بھی جلوس علم برآمد ہوتے ہیں جو سب مقررہ راستوں سے گزرتے ہوئے مرکزی امام بارگاہ درکالی کلاں میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

اس گاؤں میں ہر سال ۸ اکتوبر تا ۱۰ اکتوبر حضرت سید میراں شاہ کے مزار پر عرس منعقد ہوتا ہے جس کا انتظام سید نزاکت حسین کرتے ہیں۔ سید میراں شاہ کا سلسلۂ نسب یہ ہے: سید میراں شاہ بن سید یحیٰ بن سید صادق بن سید احمد بن سید اللہ داد نقویؒ۔ عرس کے آخری دن مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جس کا آغاز ۱۹۹۸ء سے ہوا۔

یاد رہے:۔ ڈھوک مومن (داخلی درکالی خورد) اور پڑی (داخلی درکالی کلاں) سے بھی ۹ محرم کو جلوس ہائے علم برآمد ہوتے ہیں جو درکالی خورد سے جلوس ہائے علم میں شامل ہو کر مرکزی امام بارگاہ درکالی کلاں میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ ڈھوک مومن کے جلوس کا اہتمام سید سردار علی، سید انذار حسین، سید ہادی حسین اور سید فضیلت حسین و برادارن کرتے ہیں جبکہ پڑی کا جلوس سید عابد حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہوتا ہے۔ یہ سلسلہ ۱۹۶۰ء کی دہائی کے اواخر سے جاری ہے۔

مزار سید احمد نقویؒ 322

درکالی خورد، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

آپ حضرت سید اللہ داد نقویؒ کے صاحبزادے تھے۔ آپ کا مزار بھی آپ کے عالی مرتبہ والدِ گرامی کی طرح درکالی خورد میں ایک بلند و بالا ٹیلے پر واقع ہے اور مرجع خاص و عام ہے۔ آپ بھی اپنے والدِ محترم کی طرح ایک عبادت گزار اور صاحبِ کرامت بزرگ تھے۔ آپ نے اپنی تمام زندگی عبادت خدا اور اشاعت اسلام کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ علاقہ بھر کے لوگ بلا امتیاز رنگ و نسل اور مسلک آپ کے مزار پر سال بھر حاضری دیتے رہتے ہیں۔

درکالی کلاں

مرکزی جامع مسجد 323

درکالی کلاں، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی تعمیر تقریباً دو سو سال قبل ہوئی اور تعمیرِ نو ۶۳-۱۹۶۲ء کے دوران ہوئی جبکہ ۹۱-۱۹۹۰ء میں ایک بار پھر تعمیرِ جدید کی گئی۔ اس مسجد کا کل رقبہ تقریباً ۱۰ مرلے ہے۔ اس مسجد میں تین سو افراد بیک وقت نماز ادا کر سکتے ہیں۔ سید دلدار حسین نقوی خطابت کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ یہاں پر نماز جمعہ بھی قائم ہوتی ہے۔

اس گاؤں میں اکثریت شیعہ آبادی ہے۔ مساجد اور عزاداری کے حوالے سے زمانہ قدیم سے شیعہ سنی بھائی چارہ قائم ہے۔ اس گاؤں کی دونوں مساجد کا انتظام ملتِ جعفریہ کے پاس ہے۔ دونوں مسالک کے افراد مل جل کر مذہبیات میں حصہ لیتے ہیں۔ اس مسجد میں سید محمد علی شاہ مرحوم کی کوششوں سے مولانا السید محمد ثقلین کاظمی نے ماہِ رمضان ۱۹۶۶ء اور ماہِ رمضان ۱۹۶۷ء میں دینی امور کے سلسلے میں تبلیغ کے فرائض انجام دیتے رہے۔ اسی طرح گل محمد جعفری کی کوششوں سے مختلف مبلغین یہاں تشریف لاتے رہے اور تبلیغ کے فرائض انجام دیتے رہے۔

رپورٹ از گل محمد جعفری سابقہ سیکرٹری اطلاعات تحریک جعفریہ پاکستان ضلع راولپنڈی

مرکزی امام بارگاہ

درکالی کلاں، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد تقریباً ۲ سو سال پہلے سید امیر حسین شاہ مرحوم اور بی بی سیدہ کرم نشان مرحومہ نے رکھی۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر نو ۱۹۷۰ء میں ہوئی جبکہ تعمیر جدید ۱۹۹۹ء میں ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ۳ کنال ہے جس میں سے 25X65 رقبہ تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ میں ۳ ہزار افراد با آسانی مجلس سن سکتے ہیں۔ یہاں پر عشرۂ محرم الحرام زمانہ قدیم سے منایا جاتا ہے۔ مخصوصی مجالس ۲۴، ۲۵ محرم کو منعقد ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں ۱۷ ربیع الاول اور ۲۸ رجب کے پروگرام بھی منائے جاتے ہیں۔

یہاں سے جلوس ہائے علم مبارک سید زوار حسین نقوی، سید واصف حسین نقوی اور وارث علی جعفری کے گھر سے اور جلوس ذوالجناح و تابوت سید واجد حسین نقوی کے گھر سے برآمد ہوتے ہیں جبکہ جلوس گہوارہ حضرت علی اصغرؑ سید واصف حسین نقوی ہی کے گھر سے برآمد ہوتا ہے۔ مذکورہ جلوس ہائے عزا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ یہ جلوس روایتی ہیں۔ جلوس ہائے عزا ۹، ۱۰، ۲۳، ۲۴ اور ۲۵ محرم کو برآمد ہوتے ہیں۔ یہاں پر مکمل مذہبی ہم آہنگی موجود ہے۔ سید جعفر حسین شاہ، سید باغ حسین شاہ اور سید واصف حسین شاہ اور ان کے برادران اس امام بارگاہ کے موجودہ منتظمین ہیں۔

سید جعفر حسین شاہ، سید باغ حسین شاہ اور سید واصف حسین شاہ کے جدِ اعلیٰ محترم سید امیر حسین نقوی مرحوم نے تقریباً ۲ سو سال پہلے موجودہ امام بارگاہ کی جگہ واقع اپنے گھر کو امام بارگاہ قرار دے کر اس علاقے میں عزاداری سید الشہدا کا آغاز کیا۔ اس وقت موجودہ بانیانِ مجلس کی جدہ محترمہ سیدہ کرم نشان مرحومہ (جو روایات کے مطابق چوا خالصہ سے بیاہ کر آئی تھیں) عزاداروں کے لئے دال مسور اور روٹیاں پکا کر نیاز کا بندوبست کرتی تھیں۔ اس عزاداری کے نتیجے میں بھاری اکثریت نے مذہب اہل بیت قبول کیا اور اب اس گاؤں میں اکثریت کا تعلق فقہ جعفریہ سے ہے۔

بعدازاں سید امیر حسین نقوی مرحوم کے پوتے سید معصوم حسین شاہ نقوی نے مجالس عزا اور ماتمداری کے علاوہ جلوسِ عزا کا بھی اہتمام کیا۔اس مقصد کے لئے وہ سید کسراں سے مستری فضل دین اور امام دین کو درکالی کلاں لے آئے جہاں انہوں نے پہلا علم مبارک تیار کر کے جلوس برآمد کیا۔یادرہے کہ امام دین تحریک جعفریہ پاکستان ضلع راولپنڈی کے سابق سیکرٹری اطلاعات گل محمد جعفری کے والد فضل کریم کے نانا تھے۔سید معصوم حسین شاہ کے دور میں ہی بھکر کے مولانا نذر حسین اور مولانا منظور حسین نے عزاداروں کے مشورہ سے ۲۴! ۲۵ محرم کو مخصوصی مجالس کی تاریخیں مقرر کیں جو ابھی تک جاری ہیں۔ بعدازاں سید پیر حسین شاہ، سید عاشق حسین شاہ اور سید محمد علی شاہ مرحومین نے فروغ حسینیت کے بہت کام کیا۔اللہ تعالی سب کے درجات بلند فرمائے۔

325 مسجد جعفریہ غربی

درکالی کلاں، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد چوہدری جہانداد، چوہدری صادق اور دیگر گجر آبادی کے جدِ اعلی بابا نور و نے اندازاً دوسو برس قبل رکھی۔اس مسجد کا کل رقبہ ۸ مرلے ہے۔اس کی تعمیر نو ۱۹۹۶ء میں ہوئی۔اس مسجد کی مجلس منتظمہ میں سید ابرار حسین نقوی، معززین دیہہ اور گجر برادری کے افراد شامل ہیں۔شاکر علی اس مسجد کے خادم ہیں۔

درکالی کلاں میں اکثریت شیعہ افراد کی ہے لیکن شیعہ اور سنی نہ صرف بلا تفریق مسلک پوری آزادی کے ساتھ اپنے اپنے عقائد کے مطابق اس مسجد میں عبادت کرتے ہیں بلکہ مسجد کی تعمیر وترقی اور مجالسِ عزا، جلوس ہائے عزاداری اور نذرونیاز جیسے امور میں مل کر حصہ لیتے ہیں۔جناب گل محمد جعفری کی مخلصانہ کوششوں سے اس مسجد میں بالخصوص ماہِ رمضان المبارک میں مبلغین قم المقدسہ سے بھی استفادہ کیا گیا۔

326 امام بارگاہ غربی

درکالی کلاں، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید مخدوم حسین شاہ نقوی مرحوم نے ۱۹۴۹ء میں رکھی۔اس امام بارگاہ کے کل ایک کنال رقبہ میں سے ۴ مرلے تعمیر شدہ ہے۔اس امام بارگاہ میں ۱۹۴۹ء ہی سے عشرہ محرم منایا جاتا ہے البتہ اس کا انعقاد قمری مہینہ کی بجائے شمسی تاریخ کے مطابق ہوتا ہے۔علاوہ ازیں ۶، ۷ جون مخصوصی مجلس بھی منعقد ہوتی ہے۔یہاں سے علم مبارک، گہوارہ علی اصغر اور ذوالجناح کے جلوس برآمد ہوتے ہیں۔جلوس علم ۶ جون کو سید ملازم حسین نقوی کے گھر سے ۷ جون کی صبح سید امیر اکبر نقوی مرحوم کے گھر سے جلوس گہوارہ حضرت علی اصغرؑ اور اسی روز بعد از ظہر جلوس ذوالجناح سید فرمان علی شاہ

نقوی مرحوم کے گھر سے برآمد ہوکر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔مجلس انتظامیہ میں سید اقبال حسین نقوی، سید ذاکر حسین نقوی اور برادران شامل ہیں۔

مزار حضرت سید الله داد نقویؒ 327

درکالی کلاں، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

آپ کا نام سید اللہ داد نقوی (المعروف باوا شاہ اللہ داد) ابن سید اسماعیل نقوی تھا۔آپ بھکر نزد روہڑی سکھر سندھ سے براستہ ملتان یہاں تشریف لائے۔ایک اندازے کے مطابق آپ کی اس مقام پر آمد سولہویں صدی عیسوی میں ہوئی۔بہت سے لوگ آپ کی تعلیمات اور اخلاق سے متاثر ہوکر حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔

مسجد جعفریہ 328

خطیب: مولانا سید ایثار حسین نقوی

کوٹ سیداں (درکالی کلاں) تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد سید ولایت حسین نقوی نے ۱۹۲۵ء میں رکھی۔اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے جس میں سے ۴مرلے تعمیر شدہ ہے۔اس مسجد کی توسیع اور تعمیر نو ۱۹۷۰ء میں ہوئی۔خطیب مسجد مقامی ہیں۔کوٹ سیداں چھوٹی لیکن شیعہ اکثریت والی آبادی ہے۔یہاں پر اہل سنت کے فقط دو تین گھر ہیں۔مسجد میں دونوں مسالک کے لوگ پوری آزادی سے عبادت کرتے ہیں۔بچوں کی دینی تعلیم کا بھی انتظام ہے۔

امام بارگاہ جعفریہ 329

کوٹ سیداں (داخلی درکالی کلاں) تھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی سید ایثار حسین نقوی ہیں۔اس کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے جس میں سے 16X26 حصہ ۱۹۸۶ء میں تعمیر ہوا۔یہاں پر ۱۹۸۶ء سے عشرۂ محرم الحرام منایا جاتا ہے۔پہلی مجلس اکتوبر ۸۶ء میں ہوئی۔اس کے علاوہ ۳ رجب المرجب کو شہادت امام علی نقیؑ کی مخصوصی منائی جاتی ہے۔اس موقع پر جلوس علم برآمد ہوتا ہے جو سید ایثار حسین شاہ کے گھر سے ہوتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔یہاں پر اتحاد بین المسلمین کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔

دوکھوا

331

مسجد جعفریہ و مزار سید حسن شاہ و سید امیر حسین شاہ

دوکھوا ڈاکخانہ خاص تھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مقام پر ایک روضہ پیر سید حسن شاہ مرحوم کا ہے جو بہت عرصہ قبل انتقال کر گئے تھے۔ سید حسن شاہ مرحوم سید کرم حیدر شاہ کی اولاد میں سے ہیں جو ۴۰۰ سو سال پہلے حصال شریف سے تشریف لائے تھے۔ ان کا انتقال جموں کشمیر میں ہوا۔ ان کے ساتھ دوسرا مزار سید امیر حسین شاہ عرف بابا ملنگ شاہ کا ہے۔ ان کی یہاں آمد بلوٹ شریف سے ہوئی تھی۔ یہ حلیم شاہی کہلاتے ہیں۔ ان کا انتقال ۱۰ دسمبر ۱۹۷۹ء بمطابق ۱۹ محرم ۱۴۰۰ھ کو ہوا۔ آپ ہی نے تقریباً ۸۰ سال پہلے اس مقام پر عزاداری کی بنیاد رکھی۔

اس گاؤں میں پہلے مجلس ۷ محرم کو ہوتی تھی لیکن اب یہ مجلس یکم جون کو منعقد ہوتی ہے۔ جلوس عزا مجلس سے قبل برآمد ہوتا ہے۔ یہ مجلس مزار پر منعقد ہوتی ہے۔ سید کرامت حسین شاہ ولد سید مبارک علی شاہ اپنے برادران سید انتظار حسین شاہ، سید کرم حسین شاہ اور سید احمد حسین شاہ کے ساتھ مل کر اس مجلس عزا کا اہتمام کرتے ہیں۔ سید تنویر حسین شاہ اس سلسلے میں خصوصی مالی معاونت کرتے ہیں۔ اس گاؤں میں ایک اور مجلس ۱۹ محرم کو منعقد ہوتی ہے۔ اس مجلس سے قبل بھی جلوس عزا برآمد ہوتا ہے۔ اس کے بانی سید عنایت حسین شاہ اور سید رحمت حسین شاہ ہیں۔ اس مجلس میں سید نذر حسین شاہ اور ان کے فرزند سید اختر حسین شاہ کافی مالی تعاون کرتے ہیں۔ دونوں مجالس دربار میں منعقد ہوتی ہیں۔

اس دربار کے ساتھ ایک مسجد بھی موجود ہے جس کی بنیاد سید حسن شاہ مرحوم نے رکھی۔ اس مسجد کو چند سال پہلے سید احمد حسین شاہ نے بڑے خوبصورت انداز میں از سر نو تعمیر کروایا ہے۔ اس مسجد کا رقبہ ۵ مرلے ہے۔ سابقہ ریکارڈ کے مطابق دربار کا کل رقبہ ۴۴ کنال بنتا تھا جبکہ آج کل اتنی مساحت موجود نہیں۔

دولتالہ

331

دولتالہ میں عزاداری کی مختصر تاریخ

اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد شبیر حسین نامی ایک مومن جو انڈیا سے ہجرت کر کے یہاں تشریف لائے تھے نے ۱۹۵۰ء میں رکھی۔ پہلی مجلس ۷ محرم کو منعقد ہوئی اور بعد مجلس کے مہندی کا جلوس برآمد ہوا۔ مذکورہ مومن بعد میں جھنگ

منتقل ہو گئے تو یہ سلسلہ سید جیندے شاہ ولد سید مہر شاہ نے سنبھال لیا۔ شاہ صاحب کچھ عرصہ تک انفرادی طور پر اس سلسلے کو چلاتے رہے پھر سید عباس علی شاہ ولد سید چن شاہ نے ان کی معاونت شروع کر دی۔ چند سالوں کے بعد بوجوہ سید عباس علی شاہ نے ۵ محرم کو دن کے وقت جلوس نکالنا شروع کر دیا۔

آج کل ۵ محرم کو سید عباس علی شاہ کے زیر انتظام بعد از مختصر مجلس جلوس عزا برآمد ہوتا ہے جو سید عباس علی شاہ، سید ذوالفقار شاہ، اور سید مقصود شاہ کے گھر جاتا ہے اور پھر وہاں سے ملنگی، نذر شاہ، ثقلین شاہ اور چوہدری خان زمان کے گھروں سے ہوتا ہوا شہر میں داخل ہو کر مزار بو دلے بہار حیدر بہادر شاہ پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ دوسرا جلوس بھی ۵ محرم رات (یعنی ۶ محرم کی رات) کے وقت سید جیندے شاہ کے گھر سے نکل کر سید ذوالفقار شاہ اور سید اکبر شاہ کے گھروں سے ہوتا ہوا اپنے مخصوص راستوں سے گذر کر نماز فجر سے کچھ دیر پہلے مذکورہ مزار میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ اب یہ مجلس ۷ محرم کی بجائے ۵ محرم کو ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں ۱۹۶۸ء سے ایک اور مجلس مخصوصی کے طور پر منعقد ہوتی ہے جس کے بانی سید عباس علی شاہ صاحب ہیں۔ یہ اس علاقے کی بہت ہی بڑی، اہم اور تاریخی مجلس ہے جس میں ملک کے مرکزی علماء و ذاکرین خطاب کرتے ہیں۔ اس مجلس کی تاریخ موقع و محل کے مطابق طے کی جاتی ہے۔ اس میں پہلے مختصر مجلس ہوتی ہے جس کے بعد چوہدری خان زمان کے ہاں سے جلوس برآمد ہو کر بازار میں پہنچتا ہے۔ اصل مجلس بازار کے چوک میں منعقد ہوتی ہے۔ اس کے بعد اگلے چوک پر مسجد کے سامنے زنجیر زنی ہوتی ہے اور پھر جلوس عزا پنڈال میں آ کر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔ جلوس کے ساتھ ساتھ مومنین میں لنگر بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ تحصیل گوجر خان میں شیعت کے فروغ، عزاداری کی ترویج اور لوگوں کو مذہب اہل بیتؑ سے روشناس کروانے میں سید عباس علی شاہ کی انتھک محنت اور گرانقدر خدمات شامل ہیں۔ پروردگار عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔ آمین۔

مسجد 332

دولتالہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

کچھ عرصہ قبل محلہ سادات میں سید نذیر حسین شاہ ولد سید اورنگزیب شاہ اور سید طاہر عباس ولد سید عدالت شاہ نے ایک کنال سولہ مرلے زمین مسجد کے لئے وقف کر دی ہے۔ مسجد کی تعمیر کا عنقریب آغاز کر دیا جائے گا۔ خداوند کریم شاہ صاحبان کو اجر جزیل عنایت فرمائے۔

مسجد ومزار بودلے بہار حیدر شاہؒ 333

دولتالہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

یہ مسجد سید بودلے بہار حیدر شاہ کے مزار کے اندر واقع ہے۔ یہاں پر نماز با جماعت قائم کردی گئی ہے۔ مقامی مومنین نے ناڑہ موہڑہ میں قائم ہونے والی نماز جمعہ کو اسی مسجد میں منتقل کردیا گیا ہے کیونکہ یہ ایک مرکزی جگہ ہے۔ اس نماز جمعہ کی امامت مولانا صابر حسین کرواتے ہیں۔

صاحب مزار سید بودلے بہار حیدر شاہ سید کسراں سے یہاں تشریف لائے اور ۱۹۰۴ء میں اسی مقام پر انتقال کیا۔ ان کے ساتھ ہی آپ کے فرزند سید حیدر شاہ قلندر کا مزار بھی ہے جن کا انتقال ۱۹۴۳ء میں ہوا۔ اس مزار کے متولی سید ریاض حسین شاہ ہیں۔

امام بارگاہ قصرِ ابو طالبؑ 374

ڈھوک ساجد آباد نزد ریلوے اسٹیشن، دولتالہ داخلی ڈونگی کلاں، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ اس کے لئے زمین سید گلزار حسین شاہ کے والد سید لال حسین شاہ نے وقف کی۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر کے سلسلے میں صوبیدار سید شاہ علی قدر مرحوم ولد سید ہادی حسین شاہ نے کافی مالی معاونت کی۔ یہ تعمیر ۸۶-۱۹۸۵ء میں ہوئی۔

یہاں پر ۲۷ محرم کو سالانہ مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ مجلس سے قبل جلوس علم برآمد ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں چند سال سے سید مختار حسین شاہ ولد سید بلاول حسین شاہ بھی منت کی ایک مجلس عزا کا انعقاد کروا رہے ہیں۔

سید گلزار حسین شاہ اس امام بارگاہ کے منتظم ہیں۔

دھنگدیو سیداں

مسجد علیؑ 335

دھنگدیو سیداں، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا رقبہ ۶ مرلے ہے۔ اس کی تعمیر بڑی قدیم ہے۔ مرحوم کپتان سید محمد شاہ نے اس کی بنیاد رکھی۔

امام بارگاہ قصرِ عمرانؑ 336

دھنگد یوسیداں، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

آج سے ۱۲۵ سال پہلے باوا سید حسن شاہ ولد سید امام شاہ چوا خالصہ سے علم مبارک لائے اور اس مقام پر امام بارگاہ کی بنیاد رکھی۔ آپ نے وہ علم مبارک اسی امام بارگاہ میں نصب کر دیا۔ یہاں پر ۷، ۸، ۱۰ محرم الحرام اور ۲۳ صفر المظفر کو مجالس عزا کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ محرم کی مجالس کا لائسنس سید بشیر حسین شاہ کے نام پر ہے جو کہ ان مجالس کے بانی بھی ہیں۔ موجودہ منتظم سید مروت حسین شاہ اور سید یاور علی شاہ ہیں۔

ڈیرہ سیداں

مسجد ولی عصرؑ 337

ڈیرہ سیداں، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی پہلی تعمیر پاکستان بننے سے قبل صوبیدار سید شاہ نواز شاہ مرحوم نے کی۔ اس کا کل رقبہ تقریباً ۱۰ مرلے ہے۔ اس کی تعمیر نو ۱۳ فروری ۱۹۸۲ء کو ہوئی۔ یہاں پر نماز جمعہ منعقد ہوتی ہے۔ مولانا سید قمر عباس نقوی خطابت کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ مولانا موصوف کا تعلق کوٹلی سیداں ضلع جہلم سے ہے۔

مسجد 338

ڈیرہ سیداں، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد سید فرمان حسین شاہ نے ۱۹۳۹ء میں رکھی۔ اس کا رقبہ ۲ مرلے ہے۔

مسجد 339

ڈیرہ سیداں، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد سید فقیر شاہ نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۴ مرلے ہے۔ یہاں پر پہلے مختصری چار دیواری تھی جس کے بعد ۱۹۸۱ء میں عبدالعزیز نے اسے تعمیر کروایا۔

مسجد

340

ڈیرہ سیداں، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد کرم خان ولد امام بخش نے رکھی۔ اس کا رقبہ تین مرلے ہے۔

مسجد

341

ڈیرہ سیداں، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

یہ مسجد بڑی قدیمی ہے۔ اس مسجد کی بنیاد نائب صوبیدار سید احمد شاہ ولد سید بادشاہ نے ۱۹۴۰ء میں رکھی۔ اس مسجد کا رقبہ ۶ مرلے ہے۔

امام بارگاہ قصرِ بتول قدیمی

342

ڈھوک بخاری، ڈیرہ سیداں، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سید سلطان شاہ ولد سید دیوان شاہ نے ۱۸۶۵ء میں رکھی اور اسی وقت سے عزاداری کا آغاز کر دیا گیا۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۱۳ مرلے ہے جس میں سے ۲ کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔ اس امام بارگاہ کی عمارت بڑی قدیم ہے۔ محرم الحرام کی مجالس باقاعدگی سے منعقد نہیں ہوتیں۔ یہاں سے ۷ محرم کو بعد از مجلس مہندی کا جلوس برآمد ہوتا ہے جبکہ ۹۔۱۰ محرم کو دن کے وقت مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ بعد ازاں جلوس علم اور ذوالجناح امام بارگاہ سے برآمد ہو کر تکیہ تک جاتے ہیں۔ جلوس کا لائسنس سید لطف حسین شاہ ولد سید فضل حسین شاہ کے نام ہے۔ یہاں پر ۲۳ صفر کو ایک بیوہ مومنہ سراجن بی بی بھی ایک مخصوص مجلس منعقد کرواتی ہیں۔

امام بارگاہ قصرِ عباسؑ

343

ڈیرہ سیداں، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد ۱۹۹۷ء میں سید منظور حسین شاہ مرحوم نے رکھی۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ یہ زمین سید مظلوم حسین شاہ ولد سید گل حسین شاہ نے دی۔ تمام مومنین نے مل کر اس امام بارگاہ کی تعمیر کی۔

اس کی تعمیر کے سلسلے میں سید منظور حسین شاہ نے پچاس ہزار روپے کا عطیہ مرحمت فرمایا۔ اس امام بارگاہ میں دو سال سے عشرۂ محرم الحرام کا انعقاد ہوتا ہے۔ یہاں سے جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ ۲۵ رجب المرجب کو مخصوص مجلس

منعقد ہوتی ہے۔تمام مومنین مل جل کر اس امام بارگاہ کا انتظام چلاتے ہیں۔

ڈھوک جمال دین

344 مسجد

ڈھوک جمال دین نزد دسترہ میل سٹاپ، نزد بانٹھ جی ٹی روڈ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کے بانی فضل الٰہی مرحوم، محمد بخش، باغ علی اور سردار علی مرحوم تھے۔اس مسجد کا کل رقبہ ۵ مرلے ہے۔اس مسجد کی ابتدائی تعمیر ۱۹۴۰ء میں ہوئی جبکہ تعمیر نو ۱۹۷۲ء میں کی گئی۔مسجد و کنواں ممتاز حسین جعفری ولد فضل الٰہی مرحوم نے تعمیر کیا۔اس مسجد میں نماز جمعہ باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہے۔

345 امام بارگاہ سبطِ بتولؑ

ڈھوک جمال دین، نزد دسترہ میل سٹاپ، نزد بانٹھ جی ٹی روڈ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد مالک حسین، فضل الٰہی مرحوم، محمد اسلم جعفری اور عبدالرحمٰن نے رکھی۔اس امام بارگاہ کی زمین مشترکہ تھی۔یہ امام بارگاہ وقفِ عام ہے۔اس کا کل رقبہ 80X100 ہے جس میں سے 40X100 رقبہ تعمیر شدہ ہے۔اس کی پہلی بار تعمیر ۱۹۷۹ء میں ہوئی۔یہاں پر مقامی سطح پر عشرے کا انعقاد ہوتا ہے۔مخصوصی مجلس ۳ جمادی الثانی کو منعقد ہوتی ہے۔اس موقع پر جلوس علم بھی برآمد ہوتا ہے جو کہ روایتی ہے۔عشرہ کی مجالس سے مالک حسین خود ہی خطاب کرتے ہیں۔

346 ڈھوک چوہدری نادر خان

نزد سکھو، تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں تقریباً ۱۵ سال سے مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔یہ مجلس ماہ صفر کی ۳ تاریخ کو ہوتی ہے۔اس موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو مسجد سے شروع ہو کر حاجی محمود کے گھر میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

ڈھوک حیدری

347 مسجد حیدری

ڈھوک حیدری، ڈاکخانہ سید، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد مظفر خان ولد جعفر خان نے تقریباً ۵۰ سال پہلے رکھی تھی۔ اس کا کل رقبہ دس مرلے کے قریب ہے۔ اس مسجد میں تقریباً دو سو افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے۔ انجمن غلامان اہلِ بیت اور معززین دیہہ اس مسجد کے انتظام وانصرام کو چلاتے ہیں۔

348 امام بارگاہ حیدری

ڈھوک حیدری، ڈاکخانہ سید، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی تعمیر انجمن غلامان اہل بیتؑ کے زیر اہتمام تقریباً ۳۰ سال قبل ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ۳ کنال ہے جس میں سے ۷ مرلے کے لگ بھگ تعمیر شدہ ہے۔ امام بارگاہ کی تعمیر کے وقت سے عشرۂ محرم الحرام باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔ عشرۂ محرم کی مجالس بعد از نمازِ مغربین منعقد ہوتی ہیں۔ ۲۸ رجب المرجب کو مخصوص مجلس کا انعقاد کیا جاتا ہے جو کہ دن بھر جاری رہتی ہے۔ یہاں جلوسِ علم مبارک برآمد ہوتا ہے۔ یہ جلوس محمد صدیق حیدری کے گھر سے نکل کر حاجی محمد بشیر، صوبیدار لعل خان اور دیگر مومنین کے گھروں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔ جلوس عزا ۱۹۸۱ اور ۱۰ محرم اور ۲۸ رجب کو برآمد ہوتا ہے۔

یہاں پر مذہبی فضا انتہائی خوشگوار ہے اور اہل سنت حضرات بھی عزاداری کے حوالے سے شیعہ حضرات سے مکمل تعاون کرتے ہیں۔ اس امام بارگاہ کی مجلسِ منتظمہ میں انجمن غلامان اہل بیت اور بالخصوص محمد صدیق حیدری شامل ہیں۔

ڈھوک سیداں

349

مسجد اثنا عشری

ڈھوک سیداں، سوار محمد حسین شہید (نشان حیدر) روڈ، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

خطیب: مولانا محمد بشیر

سید ساون شاہ، سید رسول شاہ اور سید عجائب شاہ نے مل کر ۱۹۲۵ء میں اس مسجد کی بنیاد رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ ۱۹۴۷ء میں سید اعجاز حسین نقوی نے اس مسجد کی توسیع اور تعمیر نو کروائی۔ اس مسجد میں ایک سو افراد کے نماز ادا کرنے کی گنجائش ہے۔ اس وقت مسجد کی دوسری منزل کی تعمیر نو بھی ہو چکی ہے۔ دوسری منزل کی تعمیر کے لئے کراچی ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے سابقہ ورکس مینیجر سید زوار حسین نے ۵۰ ہزار روپے کا عطیہ دیا۔ اس بستی میں مومنین کی اکثریت ہے۔ یہاں کبھی بھی فرقہ ورانہ کشیدگی کی فضا پیدا نہیں ہوئی۔ مسجد و امام بارگاہ کے جملہ امور سید اعجاز حسین نقوی کی سرپرستی میں بطور احسن انجام پا رہے ہیں۔

350

امام بارگاہ حسینی

ڈھوک سیداں، (سوار محمد حسین شہید نشان حیدر روڈ) نزد موہڑہ حیات، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۴۴ء میں ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے جس میں سے ایک مردانہ اور ایک زنانہ ہال تعمیر شدہ ہے۔ عشرۂ محرم الحرام ۵۵ سال سے باقاعدہ منایا جاتا ہے۔ ۲ اور ۳ جون کو سالانہ مخصوصی مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ ان تاریخوں میں جلوس علم اور ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں۔ یہ جلوس سید اعجاز حسین نقوی کے گھر سے برآمد ہو کر سید تنویر حسین شاہ کے گھر سے ہوتا ہوا سوار محمد حسین شہید روڈ سے گزر کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ دا اعجاز حسین شاہ صاحب اس امام بارگاہ کے منتظم اعلیٰ ہیں۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر اور عزاداری میں سید شہنشاہ حسین آف ڈھوک سیداں اور ملک علی احمد مرحوم آف بھیرآ ھیر کی خدمات قابل ذکر ہیں۔

ڈھوک سیداں (بانٹھ)

مسجد

ڈھوک سیداں، داخلی جلیاری بھائی خان، ڈاکخانہ بانٹھ، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا کل رقبہ تقریباً ۱۰ مرلے ہے۔ یہ مسجد سید باغ علی شاہ مرحوم نے ۱۹۸۴ء میں تعمیر کروائی۔ ان کے انتقال کے بعد سید شاہ علی قدر اس مسجد کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں۔ اس مسجد کے آس پاس مومنین کے کچھ گھرانے آباد ہیں۔

ڈھوک شاہ سوار

مسجد جعفریہ

ڈھوک شاہ سوار، نزد بھیر کلیاں، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا رقبہ چار مرلے کے قریب ہے۔ اس کا ایک ہال 24X21 فٹ کا تعمیر شدہ ہے۔ ہال اور صحن کو ملا کر اس مسجد میں دو سو افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس مسجد کی پہلی تعمیر ہوئے تقریباً ڈیڑھ سو سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ یہ مسجد سید عباس علی شاہ مرحوم کی تحریک پر سید عالم شاہ مرحوم نے بنوائی۔ اس کی تعمیر نو ۸۵-۱۹۸۴ء کے درمیان ہوئی۔ سید حسن رضا، سید نسیم عباس دیگر مومنین کے ساتھ مل کر مسجد کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں۔ سید حسن رضا کے بھائی سید ناہید الحسن نقوی اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے قم المقدسہ تشریف لے گئے ہیں۔

اس گاؤں میں ہر سال ۷ محرم اور ۱۳ جون کو دو مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ دونوں مجالس گھروں میں ہوتی ہیں۔ مجالس سے قبل صبح کے وقت جلوس علم برآمد ہوتے ہیں جو مقامی گلیوں سے گزر کر جائے مجلس پر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ ۷ محرم والی مجلس کے بانی سید صغیر حسین شاہ ہیں۔ اس کا آغاز ۱۹۹۷ء سے ہوا جبکہ دوسری مجلس کے بانی سید نذر حسین شاہ ولد سید اختر حسین ہیں۔ اس مجلس کا آغاز ۱۹۸۲ء سے ہوا۔

ڈھوک شیخاں

نزد بانٹھ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عبدالرشید کی طرف سے ۱۹۹۰ سے ماہ صفر المظفر میں ایک سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔

ڈھوک کشمیریاں

مسجد

ڈھوک کشمیریاں، نزد بانٹھ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کے بانی محمد بشیر ولد مردان علی مرحوم تھے جن کا انتقال ۲۰۰۰ء کو ہوا۔ اس کا کل رقبہ ۶ مرلے ہے۔ اس مسجد کو بڑے خوبصورت انداز میں تعمیر کیا گیا ہے۔

امام بارگاہ قصرِ زینبؑ

ڈھوک کشمیریاں، نزد بانٹھ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ اس کی تعمیر ۱۹۳۸ء میں سید نور حسین شاہ مرحوم ولد سید مرید حیدر شاہ مرحوم نے کروائی۔ یہاں پر ۱۱۔۱۲ محرم کو مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ ۱۱ محرم کو شام کے وقت جلوس عزا برآمد ہوتا ہے اور رات کو مجلس ہوتی ہے جبکہ ۱۲ محرم کو بعد دوپہر مجلس منعقد ہوتی ہے۔ انجمن سجادیہ ڈھوک کشمیریاں اس امام بارگاہ کا انتظام چلا رہی ہے۔ جس کے منتظم اعلیٰ سید ظفر حسین شاہ مرحوم تھے جن کا انتقال فروری ۲۰۰۱ء کو ہوا۔

ڈھوک گلاب خان

مسجد

ڈھوک گلاب خان، داخلی موہڑہ نوری، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا رقبہ ۵ مرلے ہے۔ اس کی تعمیر امام بارگاہ سے قبل ہوئی۔ یہ مسجد امام بارگاہ سے نصف فرلانگ کے فاصلے پر واقع ہے۔ تمام مومنین مل کر اس مسجد کا انتظام چلاتے ہیں۔

امام بار گاہ 357

ڈھوک گلاب خان، داخلی موہڑہ نوری، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ تقریباً ایک کنال ۱۰ مرلے ہے۔ امام بارگاہ کی اس سال تعمیر نو ہوئی ہے۔ اس مقام پر تقریباً ۳۰ سال سے عزاداری قائم ہے۔ سالانہ مجلس ۱۸/۱۷ صفر المظفر کو منعقد ہوتی ہے۔ جلوس علم و ذوالجناح بھی برآمد ہوتے ہیں جو روایتی ہیں۔ اس امام بارگاہ کے متولی راجہ زیارت حسین ولد راجہ ریاض حسین مرحوم ہیں اور منتظمین میں حاجی ریاست اور راجہ ولایت قابل ذکر ہیں۔

ڈھوک ھاشو

علیؑ مسجد 359

ڈھوک ہاشو ڈاکخانہ عالم آباد، تحصیل گوجر خان، ضلع رولپنڈی 0571-535042

یہ مسجد بڑی قدیم ہے۔ اس کے بانی سائیں گلزار مرحوم تھے۔ اس مسجد کی تعمیر نو حاجی مظفر حسین نے ۱۹۸۴ء میں کی۔ اس کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ علی اکبر اور سجاد عباس اس مسجد میں خادم کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ مسجد کی مجلسِ انتظامیہ میں حاجی عبدالغنی، چوہدری منظور علی اور حاجی مظفر حسین شامل ہیں۔ یہاں پر نماز جمعہ بھی منعقد ہوتی رہتی ہے۔ سجاد عباس انجمن حسینیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے صدر ہیں جو بچوں کو دینیات کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔

مسجد ابو طالبؑ 360

راجہ جمیل حیدر عقیل — ڈھوک میجر محمد زمان، ملحق ڈھوک ہاشو، تحصیل گوجر خان، راولپنڈی 0571-535042

یہ مسجد بڑی قدیم ہے۔ اس کی تعمیر نو حاجی مظفر حسین ولد علم دین ۱۹۸۰ء میں کی۔ اس کا کل رقبہ ۴ مرلے ہے۔
اس مسجد کی مجلسِ منتظمہ راجہ عاشق حسین، ثاقب علی، شوکت علی اور شفقت علی پر مشتمل ہے۔

مسجد 361

محلہ نجف آباد ڈھوک ہاشو، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی تعمیر راجہ نذر حسین مرحوم نے تقریباً ۶ سال قبل کی۔ اس کا رقبہ ۴ مرلے ہیں۔

امام بارگاہ حسینی 362

ڈھوک ہاشو ڈاکخانہ عالم آباد تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد سائیں اللہ دتہ ولد علی خان مرحوم نے رکھی جن کا انتقال ۲۴ مئی ۱۹۷۱ء بروز بدھ بمطابق ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۹۱ھ کو ہوا۔ اس کا کل رقبہ تین کنال ہے۔ یہاں پر عزاداری تقریباً ساٹھ سال سے ہو رہی ہے۔ مقامی طور پر عشرہ محرم بھی منایا جاتا ہے۔ یہاں پر ۱۹، ۲۰ محرم الحرام اور ۱۶ صفر المظفر کو مخصوص مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ ان مواقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتے ہیں جو اسی گاؤں کا چکر لگا کر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ موجودہ منتظم راجہ طاہر ادریس ہیں۔ یہاں پر خواتین کے لئے علیحدہ ہال تعمیر کیا گیا ہے جہاں پر ان کی مجالس کا بھی آغاز ہو چکا ہے۔ گذشتہ سال ۲۰۰۰ء میں خواتین کے عشرے سے سیدہ بنت الہدیٰ کاظمی آف اسلام آباد نے خطاب کیا تھا۔

راماں

مسجد حیدری 363

راماں، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا کل رقبہ ۲ کنال سے زائد ہے۔ یہ مسجد تقریباً ۲ سو سال قبل بنی۔ یہ گاؤں کے مشرقی جانب پختہ سڑک کے کنارے واقع ہے۔ اس مسجد کو شیعی حیثیت چوہدری اللہ دتہ مرحوم نے دی۔ اس مسجد میں ۲ ہزار کے قریب افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مقامی خطیب مولانا محمد صابر پیش نمازی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ نماز جمعہ باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہے۔ اس مسجد میں بچوں کو قرآن اور دینیات کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس مسجد میں جشن ۱۷ ربیع الاول کے علاوہ دیگر مناسبتوں سے مجالس و محافل کے پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ مسجد کی انتظامیہ میں ماسٹر غلام اصغر، مقبول حسین حیدری اور نصیر احمد کے نام سرفہرست ہیں۔ یہاں پر مکمل مذہبی رواداری کی فضا قائم ہے۔

امام بارگاہ 364

راماں، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی 0571-553024

اس گاؤں میں چوہدری سلطان محمد نے ایک کنال زمین امام بارگاہ کے لئے وقف کر دی جس کی تعمیر ابھی باقی ہے۔ اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز تقریباً ایک سو سال پہلے ہوا۔ عشرہ محرم چوہدری سجاد حسین کے گھر پر منعقد کیا جاتا ہے

۔عشرہ کے علاوہ چہلم کی مجلس کا اہتمام چوہدری محمد خان کرتے ہیں جبکہ ۲۱ رمضان المبارک کی مجلس کا اہتمام نوجوانان دیہہ کرتے ہیں۔۔عشرہ محرم اور شہادت حضرت علیؑ کی مجالس رات کے وقت جبکہ چہلم امام حسینؑ کی مجلس دن کے وقت منعقد ہوتی ہے۔یہاں پر علم اور تابوت کے متعدد جلوس ہائے عزا برآمد ہوتے ہیں جو گاؤں کا چکر لگاتے ہیں۔یہ جلوس ۷ محرم رات' ۸ محرم دن' ۹ محرم رات' ۱۰ محرم دن' ۱۴ صفر دن اور ۲۱ رمضان دن کو نکلتے ہیں۔جلوس لائسنس یافتہ ہیں۔

سکھو

365

تھانہ مندرہ' تحصیل گوجر خان' ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں ۱۹۷۷ء سے باقاعدہ عزاداری کا آغاز کردیا گیا۔محمد پرویز ولد محبوب علی کے گھر میں ہر سال ۲۲ محرم کو سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔اس موقع پر جلوس بھی نکلتا ہے جو پورے شہر کا چکر لگاتا ہے۔اس مجلس کے انعقاد کے سلسلے میں چوہدری عاشق حسین آف ڈھوک چوہدری کرم الہی' سید عباس علی شاہ آف دولتالہ' سید فرمان علی شاہ آف پھروال' سرو خان و دیگر مومنین بھرپور تعاون کرتے ہیں۔

مسجد

366

ڈھوک چوہدری کرم الہی' داخلی سکھو' تھانہ مندرہ' تحصیل گوجر خان' ضلع راولپنڈی

منتظم: چوہدری عاشق حسین 0571-565174

اس ڈھوک میں شیعہ مسجد چوہدری عاشق حسین کے والد چوہدری کرم الہی مرحوم نے ۱۹۲۴ء میں تعمیر کی۔اس مسجد کا کل رقبہ ۱۵ مرلے ہے۔چوہدری عاشق حسین نے ۱۹۸۵ء میں بڑے خوبصورت انداز میں اس کی تعمیر نو کروائی۔چوہدری صاحب کی دلی خواہش ہے کہ وہ اپنی زندگی میں مسجد کے ساتھ ایک امام بارگاہ بھی تعمیر کروالیں۔خداوند کریم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز بھی ۱۹۲۴ء میں ہوگیا تھا۔درمیان میں ۲۔۳ سال کا وقفہ رہا' پھر دوبارہ عزاداری شروع ہوگئی۔پہلے کسی زمانے میں عشرہ محرم منعقد ہوتا رہا ہے۔آج کل باقاعدہ عشرہ تو منعقد نہیں ہوتا البتہ ستمبر کے مہینے میں سالانہ مخصوصی مجلس عزا چوہدری عاشق حسین کی کوٹھی پر منعقد ہوتی ہے۔جلوس علم بھی برآمد ہوتا ہے جو کہ روایتی ہے۔اس کے علاوہ چوہدری حامد حسین' چوہدری فدا حسین اور چوہدری ملازم حسین مرحوم کے فرزند بھی مکمل تعاون کرتے ہیں۔

367 امام بارگاہ قصرِ ابو طالبؑ

سکھو، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی و منتظم چوہدری عاشق حسین صاحب ہیں۔اس کا کل رقبہ ۲ کنال ہے۔یہ امام بارگاہ زیر تعمیر ہے۔یہاں سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔

368 سیلہ

«اس گاؤں کی بنیاد سید ابو القاسم جوابی نے رکھی۔آپ مغلیہ خاندان کے بادشاہ جہانگیر کے دور سے قبل مشہد مقدس ایران سے یہاں تشریف لائے۔پہلے یہ گاؤں سید شاہ عبدالخیر کے موجودہ مزار کے جگہ پر آباد تھا جبکہ اسے موجودہ جگہ پر باباشاہ نذر دیوان نے آباد کیا۔»

369 مرکزی جامع مسجد

سید، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

یہ مسجد اس گاؤں کی بہت قدیمی مسجد ہے۔اس مسجد کا کل رقبہ ۲ کنال کے قریب ہے۔عام روایات کے مطابق اس کی تعمیر اڑھائی سو برس قبل ہوئی۔ایک رویت کے مطابق مسلمان اور سکھوں کے مابین ہونے والی جنگ میں شہید ہونے والے افراد کی قبور بھی اسی گاؤں میں موجود ہیں۔اس مسجد میں مولانا سید تسلیم حسین نقوی مرحوم نے نماز جمعہ قائم کی۔کچھ عرصہ قبل تک مولانا سید عبدالجلیل نقوی اس مسجد میں نماز جمعہ پڑھاتے رہے ہیں اور مولانا موصوف ہی نماز عیدین کے لئے یہاں تشریف لاتے ہیں۔اس مسجد کو بازار والی یا قدیمی مسجد بھی کہا جاتا ہے۔

370 علیؑ مسجد

محلہ ڈاکخانہ سید، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا رقبہ ۱۲ مرلے کے قریب ہے۔اس مسجد کی پہلی تعمیر قیام پاکستان کے فوراً بعد ۱۹۴۸ء میں ہوئی۔۱۲ سال قبل اس کی تعمیر نو ہوئی ہے۔تمام مومنین نے اس سلسلے میں مل کر تعاون کیا ہے۔مسجد کے عقب میں بابا سید موسم علی شاہ کا مزار بھی ہے،جس کی وجہ سے یہ مسجد بھی انہی بزرگ کے نام سے مشہور ہے۔ایک روایت کے مطابق مسجد کی زمین بابا جی کی ملکیت تھی۔مسجد و مزار کو ملا کر کل رقبہ دو کنال کے قریب بنتا ہے۔

371 مسجد امام موسی کاظمؑ (المعروف پیل والی مسجد)

سید کھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کے ابتدائی بانی سید جوایا شاہ مرحوم تھے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اس کی پہلی تعمیر ۱۶۵۷ء اور دوسری تعمیر ۱۸۵۷ء میں ہوئی۔ اس مسجد کی تعمیر نو سید کریم شاہ مرحوم نے اپنے بھائیوں سید نشان علی، سید رنگ علی کے ساتھ مل کر ۱۹۲۰ء میں کی اور ساتھ ہی ایک کنواں بھی بنوایا جو اس وقت تک قائم ودائم ہے۔ اس مسجد کا کل رقبہ دو کنال کے لگ بھگ ہے۔ پہلے یہ مسجد کچی تھی لیکن تقریباً ۱۵ سال قبل اس کی مزید تعمیر نو ہوئی ہے۔ اس تعمیر نو میں بہت سے مومنین نے بھرپور مالی تعاون کیا جن میں سید عابد حسین شاہ مقیم لندن سرفہرست ہیں۔ یہ مسجد پورے قصبے کی سب سے خوبصورت مسجد ہے۔ اس مسجد میں مقامی خطیب سید زراعت حسین شاہ خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ یہاں پر بعض اوقات نماز جمعہ بھی قائم ہوتی ہے۔

372 مسجد شاہ چن چراغ

ڈھوک شاہ چن چراغ، سید کھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا کل رقبہ ۱۰ مرلے کے قریب ہے۔ اس مسجد کی تعمیر قیام پاکستان سے قبل ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی ایک چلہ گاہ بھی ہے۔ ایک روایت کے مطابق یہ جگہ مولوی سید قربان حسین شاہ مرحوم کی ملکیت تھی۔ تقریباً ۱۹ سال قبل اس مسجد کی تعمیر نو ہوئی۔ اس ڈھوک میں رہنے والے تمام مومنین نے مل کر اس مسجد کی تعمیر نو میں حصہ لیا۔ زوار غلام حسین اس مسجد کے منتظم ہیں۔

374 مسجد حجرہ و چلہ گاہ سید شاہ چن چراغ موسوی المشہدی

سید کھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا کل رقبہ ۱۴ مرلے ہے۔ یہ مسجد شاہ چن چراغ کے نام سے موسوم ہے۔ اس مسجد میں شاہ چن چراغ کی چلہ گاہ اور حجرہ بھی موجود ہے۔ آپ کی ولادت بھی اسی گاؤں میں ہوئی اور آپ کا ذاتی مکان بھی مسجد کے سامنے ابھی تک موجود ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اس مسجد کی تعمیر آج سے دو سو سال قبل ہوئی جبکہ تعمیر نو ۸ جنوری ۱۹۱۷ء بمطابق ۵ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ میں ہوئی۔

375 اڈہ والی مسجد وامام بارگاہ

سید، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کا رقبہ ایک کنال ہے۔ یہ زمین سید ولایت شاہ نے ۱۹۷۵ء میں وقف کی۔ اس کی تعمیر ہو چکی ہے۔ شاہ صاحب ہی مسجد کے منتظم ہیں۔ اڈہ پر امام بارگاہ بھی موجود ہے جس کا رقبہ ۳ کنال ہے۔ اس میں ایک کمرہ تعمیر ہو چکا ہے جبکہ بقیہ تعمیر ابھی باقی ہے۔ یہاں پر مخصوص مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ اس کے منتظم بھی سید ولایت شاہ ہیں۔

376 مسجد، امام بارگاہ و مزار سید شاہ نذر دیوان

سید، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مزار، امام بارگاہ، مسجد اور قبرستان کا کل رقبہ تقریباً ۱۲ ایکڑ (۹۶ کنال) ہے۔ یہ گاؤں کے عین وسط میں واقع ہے۔ اس قبرستان میں جو بزرگ مدفون ہیں ان میں سب سے مشہور سید محمد نذر شاہ موسوی المشہدی (متوفی ۹۸۲ھ) المعروف شاہ نذر دیوان ابن سید اسم علی موسوی خلف سید حسن علی شاہ ہیں۔ اس کے علاوہ اس قبرستان میں اور بھی بہت سے بزرگ مدفون جن میں شاہ نذر دیوان کے برادر حقیقی سید باوا شاہ دیوان، سید شاہ میرزا حکیم ولد سید بابا شاہ دیوان (جن کے برادر حقیقی سید مزمل شاہ کا مزار بھیکھ سیداں ضلع اسلام آباد میں موجود ہے)، شاہ چن چراغ کے والد سید شاہ ملوک مشہدی خلف بابا سید تاج الدین مشہدی جن کی وفات ۱۱۱۵ھ میں ہوئی، بابا سید عبدالخیر مشہدی خلف بابا سید رحمت اللہ مشہدی جن کا وصال ۹۸۰ھ میں ہوا اور بابا سید رحمت اللہ شاہ مشہدی خلف سید محمود شاہ جو ۹۴۰ھ میں فوت ہوئے کے شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی دس بیبیوں کا ایک مشترکہ مزار بھی ہے۔ یہ ایک وسیع و عریض قبرستان ہے۔ جس میں بہت سے بزرگ سادات و مومنین مدفون ہیں۔ سید سخی شاہ چن چراغ کی والدہ محترمہ مائی بنت خاتون بھی اسی قبرستان میں مدفون ہیں جبکہ شاہ چن چراغ کا مزار راولپنڈی کے محلہ شاہ چن چراغ میں واقع ہے۔

مزار اور قبرستان کے علاوہ یہاں پر ایک نور محل بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ خواتین کے مجلس سننے کی جگہ ایک عظیم ہال کی صورت میں موجود ہے۔ کچھ فاصلے پر ایک بہت وسیع و عریض اور خوبصورت امام بارگاہ تعمیر ہے۔ جس ہال 50X65 فٹ ہے۔ امام بارگاہ کے ساتھ ہی ایک مسجد واقع ہے جس کی تعمیر نو بڑے عمدہ انداز میں کی گئی ہے۔ یہ تمام منصوبے مقامی مومنین کے مالی تعاون سے مکمل کیے گئے ہیں۔

یہاں پر بڑے قدیم زمانے سے عزاداری ہو رہی ہے۔ ایک روایت کے مطابق یہ گاؤں مغلیہ دور میں آباد ہوا اور اسی وقت سے عزاداری جاری و ساری ہے۔ ضلع راولپنڈی میں سب سے پہلے عزادری کا آغاز اسی مقام پر ہوا۔ عشرۂ

محرم الحرام بڑے جذبے اور عقیدت سے منایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ چہلم امام حسینؑ کے ساتھ ساتھ تمام آئمہؑ کے ایام ولادت وشہادت بڑے مذہبی جوش وخروش سے منائے جاتے ہیں۔جلوس ہائے علم تعزیہ اور ذوالجناح وغیرہ برآمد ہوتے ہیں جو بڑی عقیدت واحترام سے پورے گاؤں کا چکر لگا کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

یاد رہے کہ یہ بہت بڑا گاؤں ہے اور گاؤں کی تمام آبادی مومنین پر مشتمل ہے۔یہاں پر منعقد ہونے والے مختلف مذہبی پروگراموں میں گاؤں کی آبادی کے علاوہ آس پاس کی آبادیوں میں آباد مومنین بھی بھرپور شرکت کرتے ہیں اس طرح سے ان مواقع پر یہاں پر تاحدِ نگاہ مومنین کا ٹھاٹھیں مارتا ہوسمندر نظر آتا ہے۔دربار کے متولی سید عابد حسین شاہ ولد سید مظہر حسین شاہ اور امام بارگاہ کے متولی ذاکر سید واصف حسین شاہ ہیں۔

377 امام بارگاہ قصرِ امام موسیٰ کاظمؑ

محلہ پتی سدیال، سید، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی پہلی تعمیر ۱۲۵ سال ہوئی ۱۹۱۰ء میں سید توحید حسین شاہ کے دادا سید محمد شاہ مرحوم نے اس کی تعمیر نو کی۔اس امام بارگاہ کے ساتھ واقع قبرستان کو ملا کر کل رقبہ ۱۱۶ کنال بنتا ہے۔اس قبرستان میں ۳ مشہور بزرگ بابا سید قاسم شاہ، بابا فتح دریا شاہ اور بابا مدد علی مدفون ہیں۔بابا سید قاسم علی شاہ نے اندازاً ۲۰۰۱ سال قبل وفات پائی۔امام بارگاہ کا تعمیر شدہ کے دو ہال تعمیر شدہ ہیں جن میں ایک ہال 30X54 فٹ کا اور دوسرا 70X30 فٹ کا ہے۔امام بارگاہ میں دو ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔

اس امام بارگاہ میں عشرہ محرم وچہلم باقاعدگی سے منائے جاتے ہیں۔یہاں کی ۲۵ رجب المرجب کی مخصوص مجلس بڑی مشہور ہے۔اس کے علاوہ ۳۔۱۵ شعبان المعظم اور ۹ ذوالحجہ کے موقع پر بھی مجالس ومحافل منعقد کی جاتی ہیں۔آج کل سید توحید حسین شاہ ولد سید تصدق حسین شاہ عزاداری کے امور کے منتظم اعلیٰ ہیں۔

378 شہید سیداں

مسجد

بمقام شہید سیداں، براستہ اسلام پورہ جبر، ڈاکخانہ منڈیال، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

یہ مسجد بڑی قدیم ہے۔اس مسجد کے منتظم سید افتخار حسین شاہ ہیں۔اس مسجد کا کل رقبہ چھ مرلے ہے۔اس مسجد کی ابتدائی تعمیر میں تمام اہل دیہہ شریک تھے۔ان لوگوں نے بعد ازاں مذہب شیعہ قبل کرلیا چنانچہ اب یہ مسجد مومنین کے پاس

ہے۔گاؤں کی تمام آبادی سادات پر مشتمل ہے۔

مزار بابا شہید بادشاہؒ 379

آپ کی تاریخ ولادت ووفات معلوم نہیں ہوسکیں۔آپ کے دربار کے اندر امام بارگاہ کی حدود مقرر کی گئی ہیں۔ اس امام بارگاہ میں ۲۷ محرم الحرام کو سالانہ مخصوصی مجلس ہوتی ہے اور روایتی جلوسِ عزا بھی نکالا جاتا ہے۔جلوس سید افتخار حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہوکر مختلف گھروں سے ہوتا ہوا دربار میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔یہاں پر عزاداری کا آغاز ۱۹۹۲ء سے ہوا۔

صندل راجگان

علیؑ مسجد 380

صندل راجگان، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

لیفٹیننٹ گھیبہ خان، راجہ بوٹا خان وراجگان صندل نے مل کر ۱۹۴۸ء میں اس مسجد کی تعمیر کی۔اس کا رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔یہاں پر نماز عیدین بھی منعقد ہوتی ہے اور ماہ رمضان المبارک میں شب بیداریاں بھی عمل میں لائی جاتی ہیں۔یہاں پر بچوں کو قرآن پاک اور دینیات کی تعلیم دی جاتی ہے۔مقامی لوگ بھی تعاون کرتے ہیں۔زوار حسین اس مسجد کے خادم ہیں۔

امام بارگاہ 381

صندل راجگان، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری زمانہ قدیم سے منائی جارہی ہے۔یہاں پر امام بارگاہ موجود ہے جس کی بنیاد ۱۹۴۲ء میں رکھی گئی۔یہاں پر عشرۂ محرم الحرام بھی منایا جاتا ہے۔۹، ۱۰ محرم الحرام اور ۲۰ صفر المظفر کو جلوس علم مبارک، تعزیہ اور ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں جو امام بارگاہ سے دربار بابا فقیر شاہ تک جاتے ہیں۔یہ بڑا قدیم دربار ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ انہی بزرگوں کی وجہ سے شیعت کو فروغ حاصل ہوا اور اس آبادی کے تمام لوگوں نے مذہب حقہ قبول کیا۔یہاں ایک ہی خاندان کے افراد بستے ہیں۔

کوٹ راجگان

مسجد 382

کوٹ راجگان، نزد ڈھوک امب، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں کی ساری آبادی اہل تشیع پر مشتمل ہے۔ مسجد کے لئے دو کنال کا رقبہ مخصوص کر کے اس پر مسجد تعمیر کر دی گئی ہے۔ مسجد کے امور کو چلانے کے لئے مومنین پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے جس کے موجودہ صدر حاجی رجب علی سابقہ کونسلر ہیں۔

امام بارگاہ 383

کوٹ راجگان، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔ یہ زمین راجہ ریاض حسین مرحوم نے وقف کی۔ پانچ سال قبل اس پر ایک کمرہ بھی تعمیر کیا گیا۔ یہاں پر ۴ جون کو ایک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے اور ساتھ جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ راجہ ریاض حسین مرحوم کے انتقال کے بعد ان کی اہلیہ غلام صغریٰ اور برادر راجہ الطاف حسین و دیگران مل کر اس سلسلے کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔ اس ڈھوک کی ساری آبادی کا تعلق فقہ جعفری سے ہے۔

کونتریلہ

امام بارگاہ قصرِ زینب 384

کونتریلہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی سید کاظم حسین شاہ ہیں۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ یہاں پر عشرۂ محرم الحرام باقاعدہ منایا جاتا ہے۔ ۲۷ جون کو سالانہ مخصوصی مجلس ہوتی ہے اور شام کے وقت جلوس برآمد ہوتا ہے۔ مجلس کے انتظامات میں راجہ قمر عباس اور راجہ شبیر حسین قابل ذکر ہیں۔ انجمن سپاہ عباسؑ اس امام بارگاہ کے انتظام کو سنبھالے ہوئے ہے۔

کونٹ

385

امام بارگاہ حیدری

موضع کونٹ، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

کونٹ میں عزاداری کی تاریخ: اس موضع میں سب سے پہلے عزاداری کی بنیاد مستری عبدالرحمٰن مرحوم ولد فتح محمد مرحوم (متوفی ۱۹۶۴ء) نے تقریباً ۹۰ سال قبل رکھی۔ مرحوم بنیادی طور پر درکالی خورد تھانہ جاتلی کے رہنے والے تھے۔ بعد ازں وہ موضع کونٹ میں منتقل ہو گئے اور ڈھڈیال کے مقامی عالم دین سید قربان شاہ کی تبلیغ سے متاثر ہو کر شیعہ ہو گئے۔ اس کے بعد امیر داد نامی کمہار نے بھی مذہب حقہ قبول کر لیا۔ سب سے پہلے امیر داد نے جلوس علم نکالنا شروع کیا تو مقامی طور پر ان کی مخالفت ہوئی۔ اس وقت موضع سید کے تمام لوگ حتیٰ کہ ہندو سکھ بھی اکٹھے ہو گئے اور انہوں نے عزاداری کی حمایت کی۔ پہلے پہلے احمد خان نے محب اہل بیت ہونے کا دعویٰ کیا۔ بعد ازاں کرم داد بانی مجلس بن گئے۔ اس طرح گاہے بگاہے مجلس بھی ہونے لگی۔ پھر سید غلام شاہ بخاری آف بھلہ کریالہ کے ایک مرید نے موجودہ جگہ پر چار دیواری بنا دی۔ بعد میں اس جگہ امام بارگاہ کی تعمیر ہو گئی۔ امام بارگاہ کی تعمیر میں غلام حسین جعفری اور چوہدری شیر دل کی سرپرستی رہی۔

یہاں پر شروع میں مجالس پڑھنے والوں میں مولانا فضل احمد مرحوم آف دھندہ اور علامہ حافظ سیف اللہ جعفری مرحم قابل ذکر ہیں۔ دوسری بار مذہبی جھگڑا اس وقت شروع ہوا جب نمبردار یوسف نے کسی مقدمے سے بری ہونے کے سلسلے میں مجلس اور جلوس کی منت مانی۔ یہ مجلس چوبارہ پر منعقد ہوئی۔ بالآخر ۷۔۸ ربیع الاول کی سالانہ مجالس کی باقاعدہ تاریخیں مقرر ہو گئیں اور ان کے لائسنس بھی جاری ہو گئے۔ ان تاریخوں کے منتظم شیر دل تھانیدار مرحوم کے فرزند چوہدری اعجاز حسین ہیں۔ یہ مجالس ۱۹۶۰ء کے لگ بھگ سے اب تک باقاعدہ منعقد ہو رہی ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۳ محرم کو بھی ایک مجلس نذر حسین ولد محمد یوسف مرحوم کے زیر اہتمام منعقد ہوتی ہے۔ اس مجلس کا بھی باقاعدہ لائسنس موجود ہے۔

386

مزار بابا غلام شاہ بخاری

موضع کونٹ، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

بابا غلام شاہ بخاری بھلہ کریالہ، تحصیل وضلع چکوال میں پیدا ہوئے۔ آپ عالم جوانی میں موضع کونٹ کے مویشیوں کا علاج کرنے کے لئے یہاں تشریف لائے۔ آپ کے روحانی دم سے بیمار مویشی ٹھیک ہو جاتے تھے۔ اس کے علاوہ بھی آپ لوگوں کو تعویذ و دعا دیتے تھے جس سے لوگ صحت یاب ہو جاتے تھے۔ بنابریں بہت سے لوگ آپ کے مرید

ہو گئے اور انہی کے اصرار پر شاہ صاحب موضع کونٹ میں قیام پذیر ہو گئے۔ شاہ صاحب نے ۱۹۷۱ء میں وفات پا گئے۔ ان کے مزار کے منتظم چوہدری اعجاز حسین ہیں۔ اس مزار کے ساتھ امام بارگاہ حیدری ملحق ہے۔ مزار اور امام بارگاہ کا کل رقبہ تقریباً ۳ کنال ہے۔

گرمالہ

امام بارگاہ 387

گرمالہ، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد راجہ سنگر خان مرحوم نے ۱۹۳۸ء میں رکھی۔ اس وقت راجہ صاحب کے ساتھ صوبیدار اللہ دتہ مرحوم آف کونتریلہ نے بھی تعاون کیا تھا۔ امام بارگاہ کا کل رقبہ تقریباً دو کنال ہے۔ اس امام بارگاہ کو بڑے خوبصورت انداز میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس گاؤں میں ایک بڑی قدیم مگر بہت دیدہ زیب مشترکہ مسجد بھی ہے جس میں شیعہ سنی دونوں مل کر نماز ادا کرتے ہیں۔ ایک مسجد امام بارگاہ کے ساتھ بھی ہے۔

یہاں پر ۹-۱۰ اہاڑ کو مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں جن کی ابتدا راجہ سنگر خان مرحوم نے کی تھی۔ اس موقع پر جلوس علم وذوالجناح برآمد ہوتے ہیں جو مختلف مقامات سے ہوتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی بہت سے مومنین کے گھروں سے جلوس ہائے عزا برآمد ہوتے ہیں۔ اس گاؤں میں علامہ سید محمد سبطین سرسوی، علامہ محمد بشیر انصاری اور علامہ مرزا یوسف حسین بھی مجالس عزا سے خطاب کرتے رہے ہیں۔ آج کل راجہ سنگر مرحوم کے فرزندان راجہ رضوان اور راجہ ابرار حسین اس سلسلے کو سنبھالے ہوئے ہیں۔

گھنگریلہ 388

ڈھوک ملنگاں، نئی آبادی غریب آباد، نزد گھنگریلہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

یہ آبادی راولپنڈی سے گوجر خان جاتے ہوئے، مین جی ٹی روڈ پر باولی شاپ ہوٹل سے دائیں طرف واقع ہے۔ یہاں پر کافی شیعہ گھرانے آباد ہیں۔ اس مقام پر سات سال قبل عزاداری کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ بانی مجلس بشارت حسین ملنگ ولد محمد خان تھے۔ اس مقام پر جلوس علم حضرت عباسؑ محمد یونس، عبدالرشید اور بشارت حسین مرحوم کے گھروں سے نکلتا ہے جس کے بعد مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ عبدالمجید چوہدری آف موہڑہ دھمیال نے امام بارگاہ کے لئے ایک کنال زمین بطور

عطیہ عنایت کی ہے۔ اللہ ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

مندرہ

علیؑ مسجد 389

مندرہ، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد شیخ فضل کریم مرحوم نے قیام پاکستان کے فوراً بعد رکھی۔ اس مسجد کا کل رقبہ دو مرلے ہے۔

یہاں پر ۱۹۶۸ء میں سید ظہور حسین شاہ کے مکان سے عزاداری کا آغاز ہوا۔ موجودہ۔ پروگرام کے مطابق ۴ محرم کو راجہ لیاقت حسین ولد صادق کے گھر سے جلوس علم برآمد ہوتا ہے۔ جلوس کے مندرہ چوک پہنچنے کے بعد مجلس عزا شروع ہوتی ہے۔ چوک کی مجلس کے بعد یہ جلوس مختار حسین، الطاف، حسین شاہ، نذر حسین شاہ پسران سید زمان شاہ کے گھر جاتا ہے۔ یہاں پر لنگر تقسیم ہوتا ہے۔ بعد ازاں جلوس بازار سے گزر کر علیؑ مسجد سے ہوتا ہوا شیخ غلام حیدر مرحوم کے گھر جاتا ہے۔ یہاں سے شبیہ ذوالجناح برآمد ہوتی ہے۔ بعد ازاں یہ جلوس، شیخ امداد حسین کے گھر سے علم لے کر دربار شہید لا شاہ بخاری پر پرسہ دے کر موہڑہ مندو میں غلام حسین، نظام دین مرحوم کے گھر سے علم لے کر مختلف مومنین کے گھروں سے ہوتا ہوا سید زمرد حسین شاہ اور سید مشرف حسین شاہ برادران سید ظہور حسین شاہ کے گھر پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔

اس کے علاوہ ۲۰ رمضان المبارک کو شیخ ظفر جاوید ولد شیخ غلام اصغر کے گھر مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ بعد از مجلس تابوتِ حضرت علیؑ برآمد ہوتا ہے۔ ۸ صفر المظفر کو شیخ نثار حسین ولد غلام مرتضیٰ کے مکان پر مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ دوران مجلس مختصر سا جلوس علم بھی برآمد ہوتا ہے۔ ۴ شعبان کو جشن میلاد حضرت غازی عباسؑ علمدار مسجد علیؑ میں زیر انتظام شیخ نثار علی منعقد ہوتا ہے۔

میانہ پیہ مسیل 390

ڈاکخانہ خاص تھانہ جاتلی، تحصیل گوجرخان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز سید لال حسین شاہ نے تقریباً ۳۴ سال پہلے کیا۔ یہاں پر ۲۸ صفر المظفر کو سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی تھی جو آج کل ۱۳ صفر المظفر کو ہوتی ہے۔ مجلس سے قبل جلو علم بھی برآمد ہوتا ہے۔ اس مجلس کے موجودہ منتظم سید مرتضیٰ حسین شاہ ہیں۔ علاوہ ازیں تقریباً ۶ سال سے سید رزاق حسین شاہ ولد سید لال حسین شاہ کے زیر

اہتمام ۱۴ محرم الحرام کو جلوس عزا برآمد ہوتا ہے۔

نابن سیداں

391

حسینیہ مسجد و امام بارگاہ قصرِ زینبؑ

نابن سیداں، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کے بانی سید منیر حسین شاہ ہیں۔ اس کا رقبہ ایک کنال ہے۔ مسجد و امام بارگاہ کا رقبہ مشترک ہے۔ مسجد و امام بارگاہ کی بہت خوبصورت انداز میں تعمیر ہوئی ہے۔ یہ تعمیر ۱۹۹۰ء کے لگ بھگ ہوئی۔ اس گاؤں میں عزاداری کے بانی سید نذر حسین شاہ ہیں جبکہ امام بارگاہ تعمیر سید میر حسین شاہ نے کروائی ہے۔ یہاں پر عزاداری تقریباً ۱۲ سال سے جاری ہے۔

نالہ موہڑہ

392

مسجد و امام بارگاہ حسینیہ

نالہ موہڑہ، داخلی دولتالہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی 0571-597180

اس مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ۱۰ مرلے ہے۔ اس مسجد و امام بارگاہ کی پہلی تعمیر ۱۹۵۸ء میں ہوئی۔ ۱۹۷۸ء میں امام بارگاہ کی تعمیر نو کی گئی جبکہ مسجد کی تعمیر نو اس وقت جاری ہے۔

اس مقام پر بابا بودلے بہار حیدر شاہ کی بیٹھک تھی جہاں ان کے بعد ان کے ایک ملنگ باوا کالے شاہ مرحوم بیٹھا کرتے تھے۔ ۱۹۵۲ء میں مجلس اور جلوس عزا کا آغاز سید کالے شاہ مرحوم اور سید ہادی حسین شاہ ولد سید چن پیر بادشاہ مرحوم سکنہ چک راجگان تھانہ جاتلی کی کوششوں سے ہوا۔ مخصوصی تاریخیں ۱۵۔۱۶ محرم مقرر ہوئیں۔ شروع میں جلوس عزا راجہ سید اکبر کے گھر سے برآمد ہو کر امام بارگاہ تک جاتا تھا مگر اب جلوس علم راجہ بشیر حسین، راجہ نذیر حسین، راجہ ناصر عباس ولد محمد نذیر نزد بن باوا شاہ کمال سے برآمد ہو کر پورے گاؤں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ۱۶ محرم کو جلوس ذوالجناح صوبیدار محمد بنارس کے گھر سے برآمد ہو کر اپنے روایتی راستوں سے گزرتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں نالہ گوجرہ سے جلوس علم سید مظہر حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہوتا ہے۔ مجلس عزا دونوں دن جاری رہتی ہے۔

انجمن حسینیہ اس مسجد و امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ علاقے کے تمام مومنین اس کار خیر میں بڑھ

چڑھ کر حصہ لیتے ہیں لیکن خصوصی تعاون راجہ ناصر عباس، راجہ اشتیاق حسین اور راجہ اشتر عباس کرتے ہیں۔

اس گاؤں کے ساتھ واقع بن بابا شاہ کمال میں راجہ ناصر عباس تقریباً ۳ سال سے اپنے والد مرحوم راجہ محمد نذیر کے ایصال ثواب کے لئے ایک سالانہ مجلس عزا کا انعقاد کروا رہے ہیں۔

نکو

393

تھانہ جاتلی، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں محمد حنیف ولد غلام رسول نے تقریباً ۴ سال قبل عزاداری کا بنیاد رکھی۔ یہاں، پر سال میں ایک مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ اس موقع پر چھوٹا سا جلوس بھی برآمد ہوتا ہے۔ محمد حنیف صاحب نے امام بارگاہ کے لئے ۲ کنال زمین وقف کر کے اس پر چار دیواری بھی تعمیر کر دی ہے اور موصوف کے والد مرحوم بھی امام بارگاہ کی چار دیواری میں ہی مدفون ہیں۔

ھر دو چیڑھ

394

تھانہ مندرہ، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی

اس گاؤں میں ۱۹۶۴ء سے باقاعدہ عزاداری کا آغاز سید مہر شاہ مرحوم نے کیا۔ اس گاؤں میں ہر سال ۷ اصفر کو سالانہ مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ اس موقع پر جلوس علم اور ذوالجناح بھی برآمد ہوتا ہے جو گاؤں کا چکر لگاتا ہے۔ جلوس روایتی ہے۔ موجودہ منتظمین سید احمد شاہ ولد سید مہر شاہ مرحوم، سید امداد حسین شاہ ولد سید گلاب شاہ اور سید گلاب شاہ ولد سید مزمل شاہ ہیں۔ اس گاؤں میں مومنین کے چند گھر آباد ہیں۔ یہاں پر مسجد مشترکہ ہے جس میں دونوں مسالک کے لوگ مل کر نماز ادا کرتے ہیں۔

نوٹ:

395 396

تحصیل گوجر خان کے گاؤں ٹھٹھہ کلاں اور باولے میں امام بارگاہیں موجود ہیں اور عزاداری باقاعدہ ہوتی ہے۔ دونوں دیہاتوں اور دیگر ملنے والی معلومات آئندہ ایڈیشن میں مہیا کی جائیں گی۔

تحصیل مری

مساجد، امام بارگاہیں، مزارات اور مدارس دینیہ

مری سٹی

391

قدیمی امام بارگاہ

پرانا آٹا منڈی، قصائی محلہ، مری، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے لئے ۱۹۳۶ء میں ایک مکان خرید ا گیا جسے ۱۹۴۲ء میں اشفاق حسین مرحوم نے امام بارگاہ کے لئے وقف کر دیا۔ اس کا رقبہ تین مرلے ہے۔ یہ عمارت سہ منزلہ ہے جس میں بالائی منزل خواتین کے لئے مختص ہے۔ اس کی تعمیر نو ۱۹۸۱ء میں کی گئی۔ اس امام رگاہ میں عشرہ محرم الحرام قیام پاکستان سے قبل سے منا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں سال بھر میں مختلف مواقع پر دس کے قریب مجالس منعقد ہو جاتی ہیں۔ عام طور پر مجالس رات ۹ بجے منعقد ہوتی ہیں۔ خواتین اپنا عشرہ محرم بھی باقاعدگی سے مناتی ہیں۔ یہاں سے جلوس علم و ذوالجناح ۱۰ اور ۷ اصفر کو برآمد ہوتے ہیں جو مرینہ ہوٹل ' ڈاکخانہ چوک، مال روڈ، چنار چوک سے ہوتے واپس پھر مرینہ ہوٹل پہنچ جاتے ہیں۔ یہ جلوس لائسنس یافتہ ہیں۔ اس مقام پر ۱۹۹۳ء میں چند شر پسندوں کی وجہ سے اچھا خاصا مذہبی فساد ہوا تھا۔ آج کل حالات پر امن ہیں۔ سید مظہر علی کاظمی ولد سید علی شاہ کاظمی مرحوم انجمن اثنا عشریہ (رجسٹرڈ) مری کے تعاون سے اس امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں۔

392

مرکزی امام بارگاہ ڈاکٹر منظور حسین مرزا

تحصیل روڈ، مری، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی ڈاکٹر منظور حسین مرزا مرحوم تھے۔ اس کی بنیاد ۱۹۴۸ء میں رکھی گئی۔ اس کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے۔ یہاں پر ۱۹۴۸ء سے عشرۂ محرم الحرام منایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ سہ روزہ مجالس چہلم امام عالی مقام اور سہ روزہ مجالس شہادت حضرت امیر علیہ السلام منعقد کی جاتی ہیں۔ نیز تمام معصومین علیہم السلام کے ایام ولادت و شہادت بھی منائے جاتے ہیں۔ تمام مجالس رات ۸ بجے شروع ہوتی ہیں۔ جلوس ہائے ۹، ۱۰ محرم الحرام، ۱۶ صفر المظفر اور ۲۱ رمضان

المبارک کو برآمد ہوتے ہیں۔ علم مبارک، تعزیہ اور ذوالجناح کے یہ جلوس امام بارگاہ سے لوئر بازار، چوک صدیق، ڈاکخانہ چوک، مال روڈ اور چرچ روڈ سے ہوتے ہوئے واپس امام بارگاہ پر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

یہ امام بارگاہ بطور مسجد بھی استعمال ہو رہی ہے۔ نماز باجماعت قائم ہوتی ہے۔ نمازِ جمعہ بھی ادا ہوتی ہے۔ مولانا علی موسیٰ خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ اس امام بارگاہ کی مجلسِ منتظمہ میں مرزا حسن عسکری ایڈووکیٹ، مرزا یوسف بیگ، آفتاب حیدر، جاوید مرزا، چوہدری مظہر حسین، عامر علی اور رضوان الحسن قابل ذکر ہیں۔

بھمبروٹ سیداں

399

مرکزی جامع مسجد جعفریہ

بھمبروٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

یہ مسجد بھمبروٹ سیداں کے عین وسط میں واقع ہے۔ اس کے لئے ایک کنال ۹ مرلے کا رقبہ وقف کیا گیا ہے۔ اس کی پہلی تعمیر ۱۹۲۴ء دوسری ۱۹۴۸ء اور تعمیر جدید ۱۹۸۹ء میں ہوئی۔ یہاں پر نمازِ جمعہ ادا ہوتی ہے۔

400

مسجد (لب سڑک)

جعفر آباد، بھمبروٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

یہ مسجد جعفر آباد۔ بھمبروٹ سیداں مین روڈ پر واقع ہے۔ اس کی بنیاد سید سخی حسین شاہ مرحوم نے ۱۹۷۴ء میں رکھی تھی۔ اس کا کل رقبہ ڈیڑھ مرلہ ہے۔

401

مسجد و امام بارگاہ فاطمیہ

مومن آباد (گوگاڑی) بھمبروٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کے لئے سید اکبر حسین شاہ مرحوم نے اپنے بزرگوں کی زمین میں سے ۱۰ مرلے رقبہ وقف کیا۔ اس سے قبل یہاں صرف مسجد ہی تھی بعد میں توسیع کر کے ساتھ امام بارگاہ بھی تعمیر کر دی گئی۔ یہاں پر عشرۂ محرم الحرام کا آغاز ۱۹۹۱ء سے ہوا۔ عشرۂ محرم کی مجالس رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں سے علم مبارک کا جلوسِ عزا سید اشرف حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس مسجد و امام بارگاہ کی مجلسِ منتظمہ میں سید ظفیر حسین شاہ، صوبیدار سید گل بہار حسین شاہ اور سید زراعت حسین شاہ شامل ہیں۔ مسجد و امام بارگاہ ملحق ہیں۔

مسجد و امام بارگاہ حسینی

سادات ٹاؤن سنکسیری، بھبروٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

مین روڈ پر واقع یہ مسجد و امام بارگاہ ابھی زیر تعمیر ہے۔ اس کے لئے زمین سید غضنفر حسین شاہ مرحوم کی والدہ نے اپنے مرحوم بیٹے کے ایصال ثواب کے لئے وقف کی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال ہے جس کا قانونی طور پر مسجد و امام بارگاہ کے نام انتقال ہو چکا ہے۔ اس مسجد و امام بارگاہ کے زیر تعمیر ہونے کی وجہ سے عشرۂ محرم الحرام کی مجالس برمکان سید ذاکر حسین شاہ ولد سید امداد حسین شاہ منعقد ہوتی ہیں۔ یہ مجالس رات کے وقت ہوتی ہیں۔ یہاں پر عشرۂ محرم کا آغاز ۱۹۹۲ء سے ہوا۔ جلوس عزا ۹ محرم الحرام کو سید نثار حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہوتا ہے۔

مرکزی امام بارگاہ

بھبروٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے بانی سید سخی حسین شاہ مرحوم تھے۔ اس امام بارگاہ کی باقاعدہ تعمیر ۱۹۶۶ء میں ہوئی جبکہ عشرۂ محرم الحرام ۱۹۵۰ء سے باقاعدگی سے منایا جارہا ہے۔ عشرۂ محرم کی مجالس رات کو منعقد ہوتی ہیں۔ ۷ محرم کا جلوس علم مبارک سید ایثار علی شاہ کے گھر سے نکلتا ہے جبکہ چہلم امام حسینؑ کا جلوس عزا تبارک حسین جعفری کے گھر سے برآمد ہوتا ہے۔ یہ جلوس مذکورہ مقامات سے شروع ہو کر امام بارگاہ قدیم بھبروٹ سیداں سے ہوتے ہوئے براستہ جامعہ امام صادقؑ امام بارگاہ حسینی سادات ٹاؤن سنکسیری میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ سید سخی حسین شاہ مرحوم کے بعد ان کے بیٹے سید علمدار حسین شاہ اور ان کے بھتیجے سید سجاد حسین جعفری عزاداری کے اس سلسلے کو سنبھالے ہوئے ہیں۔

امام بارگاہ

کلیاڑہ سیداں، لوئر بھبروٹ سیداں، وارڈ نمبر ۴، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کی بنیاد روڈا شاہ اور بلاول شاہ مرحومین کی اولاد نے رکھی۔ امام بارگاہ، مسجد اور قبرستان کو ملا کر کل رقبہ ۷ کنال ہے۔ مسجد امام بارگاہ سے چند گز کے فاصلے پر ہے۔ امام بارگاہ کے لئے 18X36 فٹ کا ایک ہال تعمیر شدہ ہے۔ علاوہ ازیں علماء کے قیام کے لئے ایک کمرہ بھی تعمیر کر دیا گیا ہے۔ یہاں پر عشرۂ محرم الحرام ۱۹۷۶ء میں ایک گھر سے شروع ہوا جسے ۱۹۷۹ء میں امام بارگاہ کی تعمیر کے بعد امام بارگاہ میں منتقل کر دیا گیا۔ عشرۂ محرم کے علاوہ بھی مختلف اوقات میں مجالس ہوتی رہتی ہیں۔

یہاں سے علم مبارک، تابوت اور ذوالجناح کے جلوس عزا دس محرم الحرام کی صبح کلیاڑہ لوئر بھمبروٹ سے برآمد ہو کر سنگسیری سے ہوتا ہوا اپر بھمبروٹ تک جاتا ہے۔ اس امام بارگاہ کی مجلسِ منتظمہ میں سید گل نثار حسین شاہ، سید احمد حسین شاہ، سید گل نسیم حسین شاہ اور سید یاسین حسین شاہ شامل ہیں۔

نوٹ: گروہ گلی، بھمبروٹ سیداں میں گذشتہ سال راجہ قمر وحید نے پہلی بار ایک مجلس منعقد کر کے اپنے گھر کے نزدیک اپنی زمین پر علم غازی پاک نصب کر کے اس جگہ کا نام حیدری آباد رکھ دیا ہے۔ اس مجلس سے دیگر علماء و ذاکرین کے علاوہ مؤلف کتاب ہذا نے بھی خطاب کیا۔

مدرسہ امام جعفر صادقؑ

بھمبروٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

اس مدرسہ کا کل رقبہ ۴ کنال ہے جسے سید سجاد حسین جعفری اور سید اقتدار حسین جعفری نے مدرسہ کے نام وقف کیا ہے۔ اس کی تعمیر کا آغاز ۱۹۹۴ء میں ہوا۔ ابھی تک ایک ہال اور دو کمرے تعمیر ہوئے ہیں۔ تا حال مدرسہ کی باقاعدہ کلاسوں کا اجراء نہیں ہوا تاہم یہاں ہر سال میں چند مواقع پر ISO کے نوجوانوں کے لئے دینی تربیتی ورکشاپس منعقد کی جاتی ہیں۔ انتظامی امور کے لئے صادق آل محمد ٹرسٹ قائم کیا گیا ہے۔

جامعہ آمنہ بنت الھدیٰ

بھمبروٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

پرنسپل: محترمہ سیدہ نرگس سجاد جعفری

اس مدرسہ کی بنیاد ۱۹۹۶ء میں رکھی گئی۔ فی الحال یہ مدرسہ سید اقتدار حسین شاہ کے مکان میں قائم ہے جو انہوں نے پانچ سال کے لئے عاریۃً دیا ہے۔ اس وقت ۲۲ طالبات زیر تعلیم ہیں جن میں سے ۱۲ طالبات شبانہ روزی جبکہ بقیہ مقامی ہیں۔ اس مدرسہ کے لئے دو کنال زمین سید باقر حسین شاہ اور ان کے برادران نے بطور عطیہ عنایت کی ہے۔ عمارت کی تعمیر آخری مراحل میں ہے۔ اس میں چھ کمرے ہیں جو سید سجاد حسین جعفری کی مالی معاونت سے تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ سیدہ نرگس سجاد جعفری جامعہ ہذا کی پرنسپل ہیں۔

تریٹ سیداں

4.7

جامع مسجد جعفریہ

محلہ بدوح حسین شاہ، تریٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

اس مسجد کی بنیاد سید اشرف حسین شاہ مرحوم نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۶ مرلے ہے۔ یہ مسجد ۱۸۶۰ء میں تعمیر ہوئی۔ اس مسجد میں تقریباً ۷۰ افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس مسجد میں ۱۷ ربیع الاول اور ماہ رمضان المبارک میں خصوصی پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ اس گاؤں میں اہل تشیع کی صرف ایک یہی مسجد ہے جس کی توسیع کی شدید ضرورت ہے۔ سید مختار حسین شاہ اس مسجد کے خادم ہیں اور صلوۃ کمیٹی اس مسجد کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

4.8

امام بارگاہ قدیم

تریٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

یہ امام بارگاہ تریٹ سیداں میں مین مری روڈ کے بالکل ساتھ واقع ہے۔ اس امام بارگاہ میں تقریباً ۹۰ سال سے محرم اور چہلم کے پروگرام منعقد ہو رہے ہیں۔ یہاں سے جلوس عزا بھی برآمد ہوتے ہیں۔ جن میں ۱۰ محرم اور چہلم کے جلوسوں کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ سید غضنفر علی شاہ اس امام بارگاہ کے منتظم اعلیٰ ہے۔

4.9

امام بارگاہ قصر آل عمرانؑ

تریٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

0593-460363

یہ امام بارگاہ جعفریہ قبرستان سے سیدھے اوپر کی طرف مری روڈ سے چار سو فٹ کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس کا کل رقبہ ۱۵ مرلے ہے۔ 10X100 فٹ کے دو ہال تعمیر شدہ ہیں۔ اس کی تعمیر آل عمران ٹرسٹ (رجسٹرڈ) تریٹ سیداں کے تحت ۱۹۸۳ء کو ہوئی۔ اس میں ۲۰۰ افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ نماز عیدین اسی امام بارگاہ میں ادا کی جاتی ہیں۔

اس امام بارگاہ میں ۱۹۸۳ء ہی سے عشرہ محرم الحرام منایا جا رہا ہے۔ محرم کی مجالس رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں پر ۲۲ صفر اور ۲۹ صفر کو خصوصی مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ یہ مجالس دن کے وقت ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں سال میں چار مرتبہ خواتین کی مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ امام بارگاہ کی بالائی منزل خواتین کے لئے مختص ہے۔

اس امام بارگاہ سے ۱۰ محرم، ۲۲ صفر اور ۲۹ صفر کے مواقع پر جلوس ہائے علم، تعزیہ، تابوت اور ذوالجناح برآمد

ہوتے ہیں جو مین بازار سے ہوتے ہوئے پولیس چوکی اور پھر قبرستان کے عقب سے ہوتے ہوئے واپس امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں ۔ تمام جلوس روایتی ہیں ۔ اس سلسلے میں مجتبیٰ علی شاہ اور ان کے احباب خصوصی معاونت فرماتے ہیں ۔ سید اقدس حسین شاہ، سید خورشید علی شاہ اور گل زمان حیدری اس امام بارگاہ کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں ۔

410

مزار سید بدوح حسین شاہ ابن سید قطب حسین شاہؒ

تریٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

آپ کا شجرہ ۲۵ پشتوں سے حضرت علیؑ تک جاملتا ہے ۔ آپ جعفر تواب کے خاندان سے وابستہ ہیں ۔ آپ کا گھرانہ اوچ شریف سے بلوٹ اور پھر وہاں سے تریٹ سیداں تحصیل مری میں قیام پذیر ہوا ۔ آپ کی پیدائش ۱۸۰۷ء کے لگ بھگ اسی گاؤں میں ہوئی ۔ آپ کی پیدائش کے وقت یہاں پر صرف دو تین گھر آباد تھے ۔ اس وقت انگریزوں کا دور تھا ۔ فرنگیوں نے بھی آپ کی کرامات کا مشاہدہ کیا ۔ سرینگر، آزاد کشمیر، ہزارہ، جھنگ اور میانوالی کے علاقوں میں آپ کی کرامات کی بڑی شہرت تھی ۔ اسی وجہ سے مذکورہ علاقوں میں کافی زمین بطور نذرانہ آپ کو دی گئی ۔ آپ ہر وقت سبز لباس میں ملبوس رہتے تھے ۔ آپ کی وفات اپنے مکان میں ہوئی جو اب سید اقدس حسین شاہ کے زیر استعمال ہے ۔ سید اقدس حسین شاہ کو چیف کا خطاب دیا گیا ۔ آپ کا عرس ہر سال جون کے پہلے ہفتے میں منعقد ہوتا ہے ۔ آپ کے مزار پر ہزاروں عقیدتمند حاضری دیتے ہیں ۔ سید ارشد حسین شاہ بخاری اس مزار کے سجادہ نشین ہیں ۔

411

مدرسہ دینیہ

تریٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

جناب مولانا حافظ سید ریاض حسین نجفی پرنسپل جامعۃ المنتظر لاہور کی وساطت سے تریٹ سیداں کے مقام پر امام بارگاہ کے عقب میں دو کنال ۱۸ مرلے زمین برائے تعمیر دینی مدرسہ خریدی گئی ہے ۔ یہ منصوبہ جامعہ مدینۃ العلم پاکستان اسلام آباد کا ایک ذیلی منصوبہ ہے ۔

412

راتھیل

نزد بن بازار، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

اس مقام پر ۹ محرم کی رات (شب عاشور) مجلس عزا شب بیداری سید ظہور حسین شاہ کے گھر پر ہوتی ہے اور ۱۰ محرم کو زیر اہتمام سادات کوہسار ویلفیئر ایسوسی ایشن شاہ صاحب کے مکان سے ۹ بجے صبح جلوس عزا برآمد ہوتا ہے جو بن

بازار سے ہوتا ہوا بھمبروٹ سیداں کے جلوس کے ساتھ شامل ہو کر سنکیسری میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس جلوس کا آغاز ۱۹۹۲ء سے ہوا۔

سنبل سیداں

413

مسجد و امام بارگاہ

سنبل سیداں، یونین کونسل چارہان، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

اس مسجد و امام بارگاہ کے لئے سید شفقت حسین شاہ ولد سید عرب حسین شاہ نے ڈیڑھ کنال زمین وقف کی ہے۔ چونکہ ابھی اس مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر ہونا باقی ہے لہذا عشرۂ محرم الحرام شاہ صاحب موصوف کے گھر پر منعقد ہوتا ہے۔ یہاں پر عشرۂ محرم الحرام ۱۹۹۸ء سے منایا جا رہا ہے۔ اس سے قبل صرف ۸ محرم کی مجلس اور جلوس عزا برآمد ہوتا تھا۔ عشرہ کی مجالس رات کو ہوتی ہیں۔ ۸ محرم الحرام کو حسب سابق جلوس علم حضرت عباسؑ برآمد ہوتا ہے جبکہ چہلم کے موقع پر بھی جلوس برآمد ہوتا ہے۔

سوراسی شریف

414

مزار قلندر بیابانی حضرت سید لال حسین کاظمیؒ

سوراسی، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

حضرت سید لال حسین کاظمیؒ ابن سید مردان کاظمی کا سلسلۂ نسب حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے جا ملتا ہے۔ آپ کی ولادت ۱۹۰۴ء میں سوراسی (مری) میں ہوئی۔ آپ کا خاندان عباسی خلیفہ متوکل کے ظلم و تعدی سے تنگ آ کر برصغیر پاک و ہند میں تشریف لایا۔ آپ کے خاندان کے افراد کچھ عرصہ تک برصغیر کے مختلف مقامات پر زندگی گزارتے رہے بعد ازاں کرم ایجنسی میں پاراچنار کے مقام پر طویل عرصہ گزارا اور بعد میں نور پور شاہاں۔ اسلام آباد منتقل ہوئے۔ یہاں آپ کے پردادا سید عیسیٰ کاظمی کی وفات ہوئی۔ ان کی وفات کے بعد آپ کا خاندان سن پورآ گیا۔ یہاں سے آپ کے دادا سید کریم حیدر کاظمی سوراسی (مری) کے مقام پر منتقل ہو گئے۔ اس وقت یہ مقام ایک گنجان جنگل تھا۔

آپ صاحب کرامت بزرگ تھے۔ آپ کی کرامات سے متاثر ہو کر لوگ آپ کے حلقہ ارادت میں شامل ہونا شروع ہو گئے۔ آپ کے بعد آپ کے فرزند سید مردان کاظمی بھی اشاعت اسلام کرتے رہے۔ آپ کی وفات کے

وقت آپ کے صاحبزادے سید لال حسین کاظمیؒ کی عمر ۱۵ سال تھی۔ بابا لال حسینؒ نے ۴۳ سال کی عمر میں مجذوبانہ کیفیت اختیار کر لی اور گوشہ نشین ہوگئے۔ آپ نے گھنے جنگل میں گوشہ نشینی اور تنہائی میں بائیس سال گذارے۔ یہ ایک خطرناک برفانی مقام تھا لیکن آپ نے نہ جھونپڑی کا انتظام کیا اور نہ ہی کوئی سائے کی جگہ بنائی۔ یہاں شب وروز آپ کے عقیدتمندوں کا ہجوم رہتا تھا جو آپ کے فیوض وبرکات سے مستفید ہوتے رہتے۔

آپ نے اسی مقام پر ۱۱ جون 1967ء بمطابق ۲ ربیع الاول ۱۳۸۷ھ بروز اتوار پانچ بجے شام انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار سوراسی شریف (مری) میں آج بھی مرجع خلایق ہے۔ آپ کے بڑے صاحبزادے سید برکت حسین کاظمی آپ کے جانشین ہیں۔ آپ کا سالانہ عرس ۹ تا ۱۳ جون منعقد ہوتا ہے۔

موہڑہ سیداں

امام بارگاہ

موہڑہ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

اس امام بارگاہ کے لئے ۲ کنال زمین وقف ہوچکی ہے۔ مسجد وامام بارگاہ کی تعمیر کے لئے سید عادل حسین شاہ کے صاحبزادے سید زاہد حسین شاہ حال مقیم امریکہ نے عمارت کا نقشہ اور کچھ رقم ارسال کی ہے جس سے تعمیر کے کام کا آغاز ہوگیا ہے۔ فی الحال عشرۂ محرم الحرام کی مجالس بر مکان صوبیدار سید تمیز حسین شاہ زیر سرپرستی سید عادل حسین جعفری منعقد ہوتی ہیں۔ عشرۂ محرم کے انعقاد کا آغاز ۱۹۹۱ء میں ہوا۔ یہاں سے جلوسِ عزا ۱۸ محرم کو سید شفقت حسین شاہ آف سنبل سیداں کے گھر سے برآمد ہوکر سید انور حسین شاہ (کہالہ) کے گھر سے ہوتا ہوا موہڑہ سیداں چوک میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔

یادرہے موہڑہ سیداں کی ڈھوک کھن میں بھی مجالس کا انعقاد ہوتا ہے۔

مقامی عشرہ ہائے مجالس ضلع راولپنڈی

مردانہ عشرے

☆سید علی حسنین شیدا نقوی مرحوم B-913، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
یکم محرم تا ۹ محرم ۳۰-۶ بجے صبح آغاز۔1960ء
(مرحوم کے فرزند سید ولی حسنین نقوی اس پروگرام کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں)

☆سید علی عارف جعفری B-1325، کالی ٹینکی روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی 051-4450622
یکم محرم تا ۹ محرم ۵ بجے شام آغاز۔1972ء

☆سید فضل عباس جعفری D-556، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی 051-4843713
۵ صفر تا ۱۴ صفر ۸ بجے رات آغاز۔1976

☆سید علی اصغر شاہ کوٹھی 286/2 راجہ اکرم روڈ، پشاور روڈ، راولپنڈی 051-5565255
یکم محرم تا ۹ محرم ۳۰-۴ بجے شام آغاز۔1978ء

☆سید مجاہد حسین کاظمی F-143، گلی نمبر 4، لنڈا بازار، راولپنڈی 051-5531584
یکم محرم تا ۱۰ محرم ۷ بجے صبح آغاز۔1981ء

☆سید علی سرکار شاہ 6 عزاخانہ I-389، چٹیاں ہٹیاں، راولپنڈی 051-5556989
یکم محرم تا ۹ محرم ۵ بجے شام آغاز۔1958ء
(یہاں پر عزاداری کی بنیاد سید علی سردار مرحوم نے رکھی جن کا انتقال ۱۹۹۳ء میں ہوا۔ اس کے بعد سے مرحوم کے فرزند اس سلسلے کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ اسی مقام سے ۱۰ محرم اور ۲۰ صفر کو جلوس عزا بھی برآمد ہوتے ہیں جو امام بارگاہ عاشق حسین تیلی محلہ جا کر وہاں سے نکلنے والے جلوس میں شامل ہو جاتے ہیں)۔

زنانہ عشرے

☆مرزا محمد عسکری
B-136، نزد چاندنی چوک، مری روڈ، راولپنڈی
051-4420243
یکم محرم تا ۹ محرم
۴ بجے
آغاز۔1956ء

☆خواجہ رئیس حسین احمر
B-164، نزد پارک گلزار فاطمہ، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
051-4420848
یکم محرم تا ۹ محرم
بعد از نماز مغرب
آغاز۔1980ء

☆بیگم محمد محسن خان
B-165، نزد پارک گلزار فاطمہ، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی
051-4421063
یکم محرم تا ۹ محرم
نماز مغرب سے ایک گھنٹہ قبل
آغاز۔1956ء

☆بیگم مرزا محمد ارتضیٰ
B-292 بالمقابل پارک گلزار فاطمہ، سیٹلائٹ ٹاون، راولپنڈی
051-4429503
یکم محرم تا ۹ محرم
۵ بجے شام
آغاز۔1980ء

☆تہذیب الحسنین
B-533، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی
051-4840533
یکم صفر تا ۱۰ صفر
۴ بجے شام
آغاز۔1992ء
(علاوہ ازیں اسی مقام پر ۱۶ صفر رات ۸ بجے ایک بڑی مردانہ مجلس بھی منعقد ہوتی ہے)

☆آمنہ
B-757 سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی
051-4452425
یکم محرم تا ۹ محرم
۳۰۔۱۱ بجے دن
آغاز۔1948ء

☆فاطمہ بیگم ماجد علی مرحوم
B-829، سیٹلائٹ ٹاون، راولپنڈی
051-4426279
یکم محرم تا ۹ محرم
۱۰ بجے
آغاز۔1962ء
(علاوہ ازیں ۱۳ محرم کو شوہر مرحوم کی برسی ۵ بجے شام اور چہلم امام کی مجلس ۷ اصفر کو ۱۲ بجے دن منعقد ہوتی ہے)

☆بیگم سید کرار حسین زیدی مرحوم
B-1053، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی
051-4418666
۲۱ محرم تا ۳۰ محرم
۳۰-۱۰ بجے دن
آغاز۔1993ء

☆بیگم پروفیسر سید غضنفر عباس نقوی
B-1062، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی
051-4412120
یکم محرم تا ۱۰ محرم
۳ بجے سہ پہر
آغاز۔1955ء
(علاوہ ازیں اسی مقام پر مختلف مومنات کی طرف سے ۸ ربیع الاول تک مسلسل مجالس کا سلسلہ جاری رہتا ہے)

☆داروغہ سید صفدر حسین نقوی مرحوم B-1298، سیٹلائٹ ٹاون، راولپنڈی 051-4421787
یکم محرم تا ۹ محرم ۹ بجے صبح آغاز۔1976ء
(پہلے یہ عشرہ علی مسجد میں منعقد ہوتا تھا بعد میں داروغہ مرحوم کے گھر میں منتقل ہوا۔ مرحوم کے انتقال کے بعد ان کے فرزند سید عسکر حسین نقوی اس پروگرام کو جاری رکھے ہوئے ہیں)

☆حاجی شیخ رضا علی 63-C، چراہ روڈ، سیٹلائٹ ٹاون راولپنڈی 051-4420343
یکم محرم تا ۹ محرم ۱۱ بجے دن آغاز۔1956ء

☆بیگم انور رضوی رضویہ ہال C-71، چراہ روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
یکم محرم تا ۹ محرم ۸ بجے صبح آغاز۔1991ء

☆(چندا زیدی) سید مناظر حسین زیدی مرحوم D-419، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی 051-4410813
۱۲ محرم تا ۲۵ محرم ۳۰-۹ بجے دن آغاز۔1994ء

☆سید امامت حسن نقوی مرحوم D-496، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی 051-8444843
یکم محرم تا ۱۰ محرم ا بجے دن آغاز۔1970ء

☆مرحومہ بیگم میجر موسیٰ جعفری مرحوم D-619، سیٹلائٹ ٹاون، راولپنڈی 051-4420097
۲۱ محرم تا ۳۰ محرم ۵ بجے شام آغاز۔1952ء

☆سید محسن عباس رضوی / قاضی جلیل مرحوم D-643، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی
یکم محرم تا ۱۰ محرم ۸ بجے رات آغاز۔1981ء
(۹ محرم کو جلوس برآمد ہو کر امام بارگاہ یادگار حسین تک جاتا ہے)

☆سید وفا عباس زیدی مرحوم D-666، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی 051-4840264
یکم محرم تا ۹ محرم ۹ بجے صبح آغاز۔1948ء

☆سید محمد حیدر زیدی مرحوم D-677، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی 051-4420317
۱۱ محرم تا ۲۰ محرم ۱۱ بجے دن آغاز۔1981ء

☆چھوٹی بیگم 19 D-681، سیٹلائٹ ٹاون، راولپنڈی 051-4420599
یکم محرم تا ۹ محرم ۱۰ بجے دن آغاز۔1954ء
(اسی مقام پر ۹ صفر کو رات ۸ بجے جناب سکینہ کی شہادت کے سلسلے میں خصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے نیز ۹ محرم کو ایک مردانہ مجلس بھی منعقد ہوتی ہے)۔

☆سید اشتیاق حسین مرحوم	D-909 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	051-4424909
یکم محرم تا ۹ محرم	۱۲ بجے دن	آغاز۔1948ء
☆سید شکیل احمد رضوی	NW-938، ڈی بلاک، شریف آباد، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	051-4414947
یکم محرم تا ۹ محرم	۵ بجے شام	آغاز۔1948ء
(اسی مقام پر ۲۱ صفر اور ۷ ربیع الاول کو مجالس عزا جبکہ ۹ ربیع الاول کو مجلس جشن کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے)		
☆لیڈی ڈاکٹر اعجاز فاطمہ حیات	E-63، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	051-4413486
۱۱ محرم تا ۲۱ محرم	۵ بجے شام	آغاز۔1960ء
☆حاجی مہربان علی	بیت الحزن، NK-167، نیو کٹاریاں، ایف بلاک، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	051-4429655
یکم محرم تا ۹ محرم	۲ بجے دن	آغاز۔1991ء
(اسی مقام پر ۱۹۹۲ء سے ۳ جمادی الثانی کو بسلسلہ شہادتِ حضرت فاطمہؑ سالانہ مجلس کا آغاز ہوا، ۱۹۹۷ء سے جناب خدیجہ کے یومِ وفات کے سلسلے میں مسجد محمدی میں مجلس کا آغاز ہوا، نیز ۱۹۹۹ء سے ۱۱ ربیع الاول کو ولادت نبی پاکؐ اور ۲۰۰۰ء سے ۲۶ ربیع الاول کو وفات ابوطالب کی مناسبت سے بھی پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ عزاداری کے یہ پروگرام خاتونِ جنت ٹرسٹ رجسٹرڈ کے زیر اہتمام منعقد ہوتے ہیں)۔		
☆سید یونس زیدی	NK-351-A، نیو کٹاریاں، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4412276
یکم محرم تا ۹ محرم	۱ بجے دوپہر	آغاز۔1977ء
(علاوہ ازیں اسی مقام پر ۱۰ صفر کو ۱ بجے دن خصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے)		
☆سید نور حسین زیدی (المعروف مختیاری باجی)	F-219 نیو کٹاریاں، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4410130
یکم محرم تا ۹ محرم	۱۲ بجے دوپہر	آغاز۔1974ء
(علاوہ ازیں اسی مقام پر ۲۳ صفر کو ۴ بجے سہ پہر سالانہ خصوصی مجلس عزا بھی منعقد ہوتی ہے)		
سید وسیم الحسن نقوی	F-343، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	051-4412775
یکم محرم تا ۹ محرم	۹ بجے صبح	آغاز۔1948ء
(اسی مقام پر تابوت حضرت سکینہ کے سلسلے میں بھی ۸ صفر کو سالانہ مجلس عزا ۴ بجے سہ پہر منعقد ہوتی ہے)		
☆سید اکبر حسین نقوی 27	F-344، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	
یکم محرم تا ۹ محرم	۲ بجے دوپہر	آغاز۔1985ء
(علاوہ ازیں اسی مقام پر ۱۶ صفر کو چہلم امام حسین کے سلسلے میں خصوص مجلس عزا ہوتی ہے)		

☆ صفدر ظہیر — F-608 سیٹلائٹ ٹاون، راولپنڈی — 051-4413709
یکم محرم تا ۹ محرم — 11 بجے دن — آغاز۔1972ء
(یہاں سے ۱۸ صفر ۱۱ بجے دن تابوت امام حسینؑ برآمد ہوتا ہے)

☆ سید ناصر عباس کاظمی — F-891، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی — 051-4411891
یکم محرم تا ۹ محرم — ۷ بجے شام — آغاز۔1990ء

☆ سید محمود کاظمی — سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
یکم محرم تا ۱۰ محرم

☆ سید انتظار مہدی رضوی — سیٹلائٹ ٹاون، راولپنڈی
یکم محرم تا ۱۰ محرم — ۱۱ بجے دن

☆ زینت خالہ مرحومہ — امام بارگاہ زینت سلطان، D-101، سیکٹر 1 خیابان سر سید کالونی، راولپنڈی — 051-4418641
یکم محرم تا ۹ محرم — ۳۰۔۱۱ بجے دن — آغاز۔1978ء
(اس عشرہ کا اصل آغاز ۱۹۴۷ء میں ہوا، ۲۹ صفر کے اگلے روز تابوت جناب سکینہؑ برآمد ہوتا ہے اور تین بجے مجلس ہوتی ہے۔ ۱۶ صفر کو بیگم سید شمشاد حیدر کی طرف سے ۱۱ بجے دن مجلس عزا کا انعقاد ہوتا ہے جبکہ ۲۷ صفر کو بیگم سید سجاد حیدر کی طرف سے ۱۱ بجے دن مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ ۸ ربیع الاول کو دن ۳ بجے الوداعی مجلس برپا ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں تمام معصومینؑ کے ایام ولادت وشہادت کی مناسبت سے پروگرام منعقد ہوتے ہیں)۔

☆ بیگم سید صفی حیدر زیدی — B-IV/446 مکی سٹریٹ، مسلم ٹاون، راولپنڈی — 051-4424938
۱۳ محرم تا ۲۲ محرم — ۱۰ بجے دن — آغاز۔1991ء

☆ محمد یوسف (اگربتی والے) — E-1/23 کوہستان کالونی، مسلم ٹاون، راولپنڈی
یکم محرم تا ۱۰ محرم — ۹ بجے صبح — آغاز۔1980ء

☆ بیگم سید جعفر رضا — امام بارگاہ جعفریہ، خرم کالونی، مسلم ٹاؤن، راولپنڈی
۱۷ صفر تا ۲۶ صفر — ۱۱ بجے دن — آغاز۔1995ء

☆ سید اشتیاق علی رضوی — B-III /1012 گلی نمبر 1 خرم کالونی مسلم ٹاؤن، راولپنڈی — 051-4456267
یکم محرم تا ۱۰ محرم — ۴ بجے شام — آغاز۔1999ء

☆ سید محمد شفیع کاظمی — 183، گلی نمبر 8، ڈاکٹر قدیر خان روڈ، ڈیفنس کالونی، راولپنڈی — 051-4454600
۱۳ محرم تا ۲۱ محرم — ۴ بجے شام (۲۳ محرم کو آخری بڑی مجلس ہوتی ہے) — آغاز۔1990ء

☆سید قمر عباس عابدی | N-486/A محلہ وارث خان، راولپنڈی | 051-5558499
یکم محرم تا ۹ محرم | ۱۱ بجے دن | آغاز۔1984ء

☆سید شمشاد حسین زیدی | F-796، بھابڑہ بازار، راولپنڈی
یکم محرم تا ۱۰ محرم | ۸ بجے رات | آغاز۔1965ء

☆حکیم سید ذوالفقار حیدر کاظمی | S-242، بھابڑا بازار، راولپنڈی | 051-5530779
۱۱ صفر تا ۲۰ صفر | ۱۱ بجے دن | آغاز۔1950ء

☆سید فرزند رضا نقوی (المعروف دیوان جی) | مکان S-257، بھابڑا بازار، راولپنڈی
یکم محرم تا ۹ محرم | ۳ بجے سہ پہر

☆ڈاکٹر سید دلاور حسن رضوی | امام بارگاہ زینبیہ، F-358 نشر آباد، سٹریٹ 5 بھابڑہ خانہ، راولپنڈی | 051-5531317
یکم محرم تا ۹ محرم | ۱۱ بجے دن | آغاز۔1947ء

☆سید تراب علی شاہ رضوی مرحوم | 593-A، نزد آستانہ چوک، ویسٹریج III راولپنڈی
یکم محرم تا ۹ محرم | ۵ بجے شام | آغاز۔1947ء

☆جنرل سید مشتاق حسین کاظمی | سٹریٹ A-7 نزد ایف جی گرلز ہائی سکول مصریال روڈ، چوہڑ چوک، راولپنڈی | 051-5464452
۱۲ محرم تا ۲۰ محرم | ۴ بجے شام | آغاز۔1983ء
(علاوہ ازیں ۴ شعبان کو جشن ولادت حضرت غازی عباس بھی منایا جاتا ہے)

☆سیدہ کلثوم کاظمی (بارگاہ علی) | 186/6 سٹریٹ 8 عقب اکسیر پلازہ مصریال روڈ، چوہڑ ہرپال، راولپنڈی | 051-5473531
یکم محرم تا ۱۰ محرم | ۱۱ بجے دن | آغاز۔1986ء
(علاوہ ازیں اسی مقام پر ۱۲ محرم کو سوئم، ۲۷ صفر کو چہلم اور ۲۴ رجب کو شہادت امام موسیٰ کاظم کے سلسلے میں مجالس عزا، جبکہ ۲۰ جمادی الثانی کو جشن میلاد حضرت زہرا سلام اللہ علیہا اور ۱۳ رجب کو جشن میلاد حضرت علی کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے)

☆عینی | بہادر خان روڈ، چوہڑ ہرپال راولپنڈی
۱۴ صفر تا ۲۳ صفر

☆سید محسن علی شاہ 47 | 400/17-A لین نمبر 7، پشاور روڈ، راولپنڈی | 051-5461752
یکم صفر تا ۱۰ صفر | ۴ بجے شام | آغاز۔1948ء
(۱۰ صفر کو شبیہ ذوالجناح برآمد ہوتی ہے)

☆سید جعفر رضا زیدی مرحوم
133 آر اے بازار، راولپنڈی کینٹ
051-5582425
یکم محرم تا ۹ محرم
۲ بجے دن
آغاز۔1961ء

☆ڈاکٹر سید قمر السلام مرحوم
A-81 لین 4، ہارلے سٹریٹ راولپنڈی کینٹ
051-5513912
یکم محرم تا ۹ محرم
۱۰ بجے دن
آغاز۔1947ء

☆ہمشیرہ مرتضیٰ علی زیدی
464، لین نمبر 5 پشاور روڈ، راولپنڈی
051-5461790
۲۱ محرم تا ۳۰ محرم
۵ بجے شام
آغاز۔1980ء

☆سید امجد علی زیدی
AA-1179 گلی 10 گلشن آباد (اکال گڑھ)، راولپنڈی
۷ بجے شام
آغاز۔1960ء

☆سید اظہر حسین رضوی
AA-1130 گلی نمبر 28 گلشن آباد (اکال گڑھ) راولپنڈی
یکم محرم تا ۱۰ محرم
۵ بجے شام
آغاز۔1980ء
(۲۰ محرم کو زنانہ بڑی مجلس منعقد ہوتی ہے جبکہ ۲۸ صفر رات کو مردانہ ماتم داری ہوتی ہے)

☆ڈاکٹر لیلیٰ
بارگاہ سکینہ 70-F/1 مظہر القیوم روڈ، لالہ زار، راولپنڈی کینٹ
051-5523106
یکم تا ۹ محرم
۹-۳۰ دن
آغاز۔1996ء

☆سید غلام عباس کاظمی
کاظمی منزل G-695 ڈی اے وی کالج روڈ، محلہ اسلام پورہ راولپنڈی
051-5559144
یکم محرم تا ۹ محرم
۵ بجے شام
آغاز۔1948ء

☆سید رشیق رضوی
عزیز آباد، عابد مجید روڈ، راولپنڈی کینٹ
یکم محرم تا ۹ محرم
۹ بجے صبح
۸ صفر تا ۱۷ صفر
۵ بجے شام
(منجانب۔ امامیہ آرگنائزیشن شعبہ خواتین، راولپنڈی کینٹ)

☆سید فیاض حسین زیدی
آریہ محلہ، راولپنڈی
یکم محرم تا ۹ محرم
۱۰ بجے دن

☆ام لیلیٰ مرحومہ
I/281 ملک شیر احمد روڈ، محلہ قطب الدین، راولپنڈی
یکم محرم تا ۹ محرم
۱۲ بجے دن
آغاز۔1948ء
(۱۹۸۱ء کو مرحومہ ام لیلیٰ کے انتقال کے بعد سے ان کے فرزند عباس رضا ولد سید مہدی رضا اس سلسلے کو جاری رکھے ہوئے ہیں)

☆سید جعفر رضا نقوی — مکان نمبر 63 لین نمبر 3 لکھن روڈ، قائداعظم کالونی، راولپنڈی — 051-5576666
یکم صفر تا ۱۰ صفر — ۳۰-۴ بجے شام — آغاز۔1962ء
(ان مجالس سے جعفر نقوی صاحب کی دختر محترمہ سیدہ نفیس فاطمہ خطاب کرتی ہیں۔ آخری مجلس میں تابوت جناب سکینہؑ برآمد ہوتا ہے)

☆بیگم قاسم علی — K-94 نزد ایرانی امام بارگاہ، کوہستان کالونی، راولپنڈی — 051-445452
۲۰ محرم تا ۲۹ محرم — ۵ بجے شام — آغاز۔1984ء

☆سید عامر عباس زیدی — آشیانہ شمیم، سٹریٹ راہ سکون، بالمقابل رخشندہ مسجد، اڈیالہ روڈ، راولپنڈی
یکم محرم تا ۹ محرم — ۹ بجے دن — آغاز۔1989ء
(۹ محرم کو ۱۰ بجے دن مردانہ مجلس بھی منعقد ہوتی ہے جو ۲۶ سال سے جاری ہے)

☆سید وصی حیدر زیدی — B-832 قاضی آباد ڈھوک چراغ دین، راولپنڈی — 051-5516056
یکم محرم تا ۹ محرم — ۳ بجے شام (۹ محرم کو ۷ بجے صبح) — آغاز۔1964ء

☆سید حیدر عباس نقوی — P-677 انگد پورہ، راولپنڈی — 051-5559925
یکم محرم تا ۹ محرم — ۱۱ بجے دن — آغاز۔1947ء

☆سید قمر عباس — P-1301 محلہ کرتار پورہ راولپنڈی — 051-5533520
۱۱ صفر تا ۲۰ صفر — ۳ بجے سہ پہر — آغاز۔1948ء
(اسی گھر میں ۱۹۹۸ء سے سید ضیاء عباس کے زیر اہتمام ایک عشرہ یکم محرم تا ۹ محرم ۸ بجے رات کو شروع کیا گیا ہے)

☆مرزا ابرار حسین — P-1454 ہری پورہ راولپنڈی — 051-5531160
یکم محرم تا ۹ محرم — ۱ بجے دن — آغاز۔1950ء

☆بیگم سید ابن علی مرحوم — P-677-A' انگد پورہ' راولپنڈی — 051-5534204
یکم محرم تا ۹ محرم — ۱۲ بجے دن — آغاز۔1947

☆امام بارگاہ عطیہ بانو — 4512-B انند پورہ، گوالمنڈی، راولپنڈی — 051-5530733
یکم محرم تا ۱۰ محرم — ۴ بجے شام — آغاز۔1960ء
(یہاں پر تمام آئمہ کے ایام ولادت وشہادت کے پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں)

☆زمانی بیگم — N-549 گلی نمبر 23 وارث خان راولپنڈی — 051-5531037
یکم محرم تا ۹ محرم — ۷ بجے شام — آغاز۔1985ء

68

☆ بیگم سید محمد حسنین زیدی
مکان نمبر 275 'فیز II برٹش ہومز راولپنڈی
051-5476232
یکم محرم تا ۹ محرم
۵ بجے شام
آغاز۔ 1970ء
(۹ صفر کو ۵ بجے شام تابوت جناب سکینہ برآمد ہوتا ہے)

تحصیل مری

زنانہ عشرے

☆سید حیدر رضا رضوی
عزاخانہ حیدری محلہ امام بارگاہ مری، ضلع راولپنڈی
۱۳ تا ۲۲ محرم
آغاز۔1992ء

☆سید حقیق حسین شاہ
لوئر بھمبروٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی
یکم محرم تا ۱۰ محرم
بعد از نماز مغربین
آغاز۔2000ء
(۷ محرم کو سید نسیم حسین شاہ کے گھر سے جلوس علم برآمد ہو کر سید حقیق حسین شاہ کے گھر پر اختتام پذیر ہوتا ہے)

☆سید اعتبار حسین شاہ
کلیاڑہ، بھمبروٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی
یکم محرم تا ۱۰ محرم
بعد از نماز ظہر
آغاز۔1998ء

واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا

مردانہ عشرے

☆ضامن علی خان مرحوم	B-106 لالہ رخ، واہ کینٹ	0596-536600
یکم صفر تا ۱۰ صفر	۸ بجے شب	آغاز۔1962ء
☆سید انور علی زیدی	C-146 لالہ رخ واہ کینٹ	0596-510025
۱۰ صفر تا ۲۰ صفر	۸ بجے شب	آغاز۔1960ء
☆مرزا عباس علی بیگ	C-425 لالہ رخ، واہ کینٹ	0596-510425
☆سید شمس الحسن مرحوم	C-492 لالہ رخ، واہ کینٹ	
۲۰ محرم تا ۳۰ محرم	۸ بجے شب	آغاز۔1970ء
☆سید علی عباس مرحوم	D-823، لالہ رخ، واہ کینٹ	0596-510425
یکم محرم تا ۹ محرم	۵ بجے شام	آغاز۔1965ء
☆سید ظفر اقبال زیدی	F-39 سٹریٹ نمبر 5 آفیسرز کالونی، واہ کینٹ	0596-511283
یکم محرم تا ۹ محرم	۷ بجے شب	آغاز۔1982ء
☆ڈاکٹر دلدار حسین علوی مرحوم	قصر علی، لائق علی چوک، واہ کینٹ	0596-2955
۱۳ محرم تا ۱۹ محرم	۸ بجے شب	آغاز۔1960ء
☆مولانا شیخ محمد عسکری نجفی	مرکزی امام بارگاہ، حیدر روڈ، واہ کینٹ	0596-537003
۱۳ محرم تا ۲۵ محرم	۸ بجے شب	آغاز۔1980ء
☆سید محمد رضا رضوی	A-237 ، گلستان کالونی واہ کینٹ	
۱۵ محرم تا ۲۴ محرم	۵-۳۰ بجے شام	آغاز۔1967ء

زنانہ عشرے

☆سید عمران حسین رضوی احمد نگر، بیریئر نمبر 3 واہ کینٹ
یکم محرم تا ۹ محرم ۱۲ بجے دن آغاز۔1965ء

☆سید قمر ظہیر زیدی 21-F/271 ایریا، واہ کینٹ
یکم محرم تا ۹ محرم ۳۰۔۱۰ بجے دن آغاز۔1970ء

☆سید محمد رضا 20-G/400 ایریا واہ کینٹ
یکم محرم تا ۹ محرم ۹ بجے دن آغاز۔1972ء

☆ضامن علی خان مرحوم B-106 لالہ رخ، راہ کینٹ 0596-536600
یکم محرم تا ۹ محرم ۸ بجے شب آغاز۔1962ء

☆سید سرفراز رضوی B-269، لالہ رخ، واہ کینٹ
یکم محرم تا ۱۰ محرم ۱۱ بجے دن آغاز۔1960ء
(اس عشرہ کے بانی سید سراج الحسن نقوی مرحوم تھے۔ مذکورہ عشرہ کے علاوہ اسی مکان پر ۱۵ صفر کو ایک بڑی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جس میں تابوت حضرت علی اکبرؑ برآمد ہوتا ہے)

☆خورشید حسین مرحوم B-453 لالہ رخ، واہ کینٹ
یکم محرم تا ۹ محرم ۱ بجے دن آغاز۔1967ء

☆سید انوار علی زیدی C-146، لالہ رخ، واہ کینٹ 0596-510025
یکم محرم تا ۹ محرم ۸ بجے شب آغاز۔1960ء

☆مرزا عباس علی بیگ C-425، لالہ رخ، واہ کینٹ 0596-510425
یکم محرم تا ۹ محرم ۶ بجے شام آغاز۔1965ء

☆سید جواد رضا زیدی مرحوم C-528، لالہ رخ، واہ کینٹ
یکم محترم تا ۹ محرم ۱۰ بجے دن آغاز۔1962ء

☆سید محمد حسنین زیدی لالہ رخ، واہ کینٹ
یکم محرم تا ۹ محرم ۵ بجے شام

☆سید یعقوب حسین نقوی لالہ رخ' واہ کینٹ
یکم محرم تا ۹ محرم ۱۰ بجے دن

☆بیگم برجیس کاظمی F-48، آفیسرز کالونی، واہ کینٹ 0596-511304
یکم محرم تا ۹ محرم ۹ بجے صبح آغاز۔1998ء

☆سید ظفر زیدی عطیہ اہل بیت، انوار چوک، واہ کینٹ
یکم محرم تا ۹ محرم ۱۱ بجے دن آغاز۔1975ء

☆سید رجن حسین رضوی A-360 گلستان کالونی، واہ کینٹ
یکم محرم تا ۱۰ محرم ۱۰ بجے دن آغاز۔1961ء
(عزاداری کا یہ سلسلہ انڈیا سے چلا آرہا ہے۔ مردانہ مجلس ۳۰ محرم کو شام ۶ بجے منعقد ہوتی ہے۔ اس موقع پر جلوس بھی برآمد ہوتا ہے جو لائسنس یافتہ ہے)

☆غلام الثقلین حیدری A-425 گلستان کالونی، واہ کینٹ
یکم محرم تا ۹ محرم ۱۲ بجے دن آغاز۔1965ء

☆سیدہ شہناز عابدی بیگم سید قلب عباس رضوی D-518/10' لین 20' لالہ رخ' واہ کینٹ 0596-510253
یکم تا ۹ محرم ۳۰-۷ بجے صبح آغاز۔1997ء
(یہ مجالس ۸ ربیع الاول تک جاری رہتی ہیں۔ علاوہ ازیں تمام آئمہ کی ولادت وشہادت کے پروگرام بھی منعقد ہوتے رہتے ہیں)

مقررین گرامی ضلع راولپنڈی

جناب سید آل عمران	ہردوچیڑھ ڈاکخانہ سوگادت براستہ ساہنگ تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی	
جناب سید اشفاق حسین نقوی	علی پبلک انسٹی ٹیوٹ، محلہ کوٹ سیداں، گوجر خان، ضلع راولپنڈی	0571-510487
جناب جاوید حسین حیدری	NE-4448 محلہ نیوسلطان پورہ چاہ سلطان راولپنڈی	051-4424228
جناب سید سبط حسن تقی	راولپنڈی	
جناب ڈاکٹر سید شبیہ الحسن رضوی	راولپنڈی 051-4845990	
جناب محمد اصغر مغموم	موارہ، تحصیل کہوٹہ، ضلع راولپنڈی	
جناب سید منور مہدی زیدپوری	خیابان سرسید، راولپنڈی	051-4424169
جناب سید نصیر حسین سبزواری	مکان 2299 بلال سٹریٹ نمبر 16 علامہ اقبال کالونی، ٹینچ بھاٹہ، راولپنڈی	051-5528856

ذاکرین عظام ضلع راولپنڈی

نام	پتہ	فون
ذاکر آزاد حسین آزاد	موضع بلاول، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
ذاکر سید اسد عباس	ادھوال تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
ذاکر سید اقارب حسین شاہ	بمقام سید، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی	0571-557001
ذاکر سید اقبال حسین شاہ	درکالی تھانہ جاتلی تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی	
ذاکر سید الفت حسین شاہ	وارڈ 5/1، شکریال، راولپنڈی	051-4426852
ذاکر سید امتیاز حسین شاہ	جھنڈ وسیداں، تھانہ چونترہ تحصیل و ضلع راولپنڈی	051-5580950
ذاکر سید انصر امام بخاری	محلہ کوٹ سیداں، گوجر خان، ضلع راولپنڈی	0571-3853
ذاکر سید برکت حسین شاہ	نزد امام بارگاہ قصر سجاد، شکریال، راولپنڈی	
ذاکر ثقلین عباس علوی	معرفت کیانی شوز ہاؤس ٹرانسفارمر چوک صادق آباد راولپنڈی	03036500857
ذاکر خادم حسین	81/35، گلی نمبر 5، بکرا منڈی، راولپنڈی	
ذاکر سید خادم حسین ہمدانی	سوگا سیداں، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی	
ذاکر سید خضر عباس نقوی	نزد امام بارگاہ قصر سجاد، کھنہ کاک، راولپنڈی	051-4845097
ذاکر سید خواص علی شاہ	بمقام سید، تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی	
ذاکر سید ذاکر حسین شاہ	درکالی تھانہ جاتلی تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی	
ذاکر سید ذکی الحسنین	بمقام سید، تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی	0571-557147
ذاکر ریاض حسین	(آف بھر پور) لالہ رخ کالونی، شکری روڈ، راولپنڈی	
ذاکر سید ریاض حسین شاہ	ریلوے کوارٹر، گنج منڈی موڑ راولپنڈی	
ذاکر سید ریاض حسین شاہ	J-523، سٹریٹ نمبر 2، ڈھوک الہی بخش، راولپنڈی	
ذاکر سید ریاض حسین شاہ	نزد مکی مسجد محلہ شاہ فیصل کمال آباد راولپنڈی	051-5511345
ذاکر زوار سید ریاض حسین کاظمی	(آف ٹیکسلا) مکان نمبر IB-15 سٹریٹ نمبر 1 چھاچھی محلہ راولپنڈی	03035650085

ذاکر سید زوار حسین شیرازی	مکان F-5/19، H.F.F کالونی، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	
ذاکر سجاد حسین ملک	مکان نمبر G-380، گلی نمبر 3، DAV کالج روڈ، راولپنڈی	
ذاکر سید سرفراز حسین کربلائی	جھنگی محلہ، راولپنڈی	
ذاکر سید شاہد حسین کاظمی	برحد، تحصیل کوٹلی ستیاں، ضلع راولپنڈی	
ذاکر ملک شوکت حیات نیر	لالہ رُخ کالونی، چکری روڈ، راولپنڈی	
ذاکر سید صدق حسین شاہ	بیت الکاظم، رحیم ٹاون، نیو شکریال، راولپنڈی	051-4422148
ذاکر عبدالغفار کوثر	محلہ مسجد شرفاں، ڈھوک رتہ، راولپنڈی	051-5540622
ذاکر عدالت حسین شاہ	چک دینال، چکری روڈ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
ذاکر غلام رضا	چک دنیال، چکری روڈ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
ذاکر غلام فرید جعفر	مکان 24، گلی نمبر 1، ڈھوک رتہ، راولپنڈی	051-5533779
ذاکر سید قمر حیدر جعفری	بھمبروٹ سیداں، تحصیل مری ضلع راولپنڈی	
ذاکر سید کرم حسین شاہ	موضع حکیمال، تھانہ چونترہ، تحصیل و ضلع راولپنڈی	
ذاکر مروت حسین مروت	(آف دھندہ) محلہ جھنڈا چیچی، گلی نمبر 10، راولپنڈی	051-5527256
ذاکر مختار حسین جعفری	10-H/818، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی	
ذاکر مشتاق حسین	(آف دھندہ) مکان 150 گلی 5 مبارک لائن، اڈیالہ روڈ راولپنڈی	
ذاکر سید مطلوب حسین کاظمی	رحمت آباد چکلالہ راولپنڈی	
ذاکر مظلوم حسین	دیرہ سیداں، براستہ مندرہ، تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی	
ذاکر الحاج ملازم حسین	(آف مینگن چکوال) X-696 رتہ امرال راولپنڈی	051-5515667
ذاکر سید ناصر علی نقوی	ڈھوک ہاشو تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی	
ذاکر نسیم عباس بھٹی	D-31 گلی نمبر 4، کھوکھر آباد راولپنڈی	051-2278580
ذاکر سید نقی حسین شاہ	درکالی تھانہ جاتلی تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی	
ذاکر سید واصف حسین شاہ	بمقام سید، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی	0571-557009
ذاکر وقار حسین 43	(آف دھندہ) ڈھوک سیداں معرفت قصر شبیر راولپنڈی	

خواتین ذاکرہ ضلع راولپنڈی

ذاکرہ سید اخت عباس	چک لالہ روڈ، نزد گلاس فیکٹری چوک، راولپنڈی	
ذاکرہ ڈاکٹر سیدہ اعجاز فاطمہ	E-63 سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4413486
ذاکرہ سیدہ امت الزہرا	F-843-C سیٹلائٹ ٹاون راولپنڈی	
ذاکرہ سیدہ اُم رباب	آرائے بازار راولپنڈی کینٹ	
ذاکرہ بشریٰ رضوی	راولپنڈی	
ذاکرہ سیدہ بلقیس بی بی	NE422 ڈھوک فرمان علی چکلالہ روڈ، راولپنڈی	051-5503701
ذاکرہ جمیلہ راجہ	L-335، گلی نمبر 14 محلہ قاسم آباد راولپنڈی	051-5501225
ذاکرہ رانی رضوی	E-284-B سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	051-4416698
ذاکرہ سیدہ رخسانہ قیصر رضوی	B-814، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	
ذاکرہ سیدہ رعنا کاظمی	D-666، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4840264
ذاکرہ رئیسہ نساء	بکرامنڈی، راولپنڈی معرفت سادات شیشہ سنٹر دھمیال روڈ' راولپنڈی	051-5580381
ذاکرہ ریحانہ انور سحر	خیابان سرسید، راولپنڈی	051-4441846
ذاکرہ ریحانہ جعفری	نیو کٹاریاں، راولپنڈی	051-4415180
ذاکرہ سوسن بتول	نیو کٹاریاں، راولپنڈی	
ذاکرہ شمیم فرحت	نیو کٹاریاں، راولپنڈی	
ذاکرہ صدف زہرا رضوی	B-269 لالہ رخ واہ کینٹ، ضلع راولپنڈی	
ذاکرہ سیدہ طاہرہ بی بی	NE-712 گلی 3 ڈھوک فرمان علیٰ حمید خان روڈ راولپنڈی	051-5504064
ذاکرہ عابدہ کلثوم	معرفت محمد یونس پینٹ ہاؤس، گلاس فیکٹری روڈ، راولپنڈی	051-5501225
ذاکرہ عابدہ کوثر	BB-166 گلی نمبر 7 محلہ امام بارگاہ قدیمی راولپنڈی	051-5536776
ذاکرہ عاصمہ صفدر ڈوگر	مکان نمبر 1-B-461 گلی نمبر 1 مسلم ٹاؤن، راولپنڈی	051-4840565

ذاکرہ سیدہ فرحت زیدی	B-832، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4840638
ذاکرہ فردوس جرار زیدی	نیو آریہ محلہ راولپنڈی	051-5504897
ذاکرہ سیدہ کرن زیدی	B-832، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4840638
ذاکرہ کنیز زینب	محلہ شاہ چن چراغ، راولپنڈی	051--5770544
ذاکرہ سیدہ لبیب زہرا	گلی نمبر 10 مسلم ٹاؤن راولپنڈی	
ذاکرہ سیدہ مبارک بانو زیدی	F-369، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی	051-4411803
ذاکرہ نجمہ ملک	M-307، سردار روڈ، محلہ چوہدری وارث خان، راولپنڈی	
ذاکرہ نرجس عباسی	وارث خان، اسلام آباد	
ذاکرہ نزہت نقوی	F-811، بھابڑہ بازار، راولپنڈی	051-5550490
ذاکرہ سیدہ نسیم فاطمہ	تل سیداں، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی	
ذاکرہ سیدہ نفیس فاطمہ	مکان 63 لین 3 لکھن روڈ قائد اعظم کالونی راولپنڈی	051-5576666
ذاکرہ سیدہ نگین زیدی	محلہ وارث خان راولپنڈی	

شعرائے کرام ضلع راولپنڈی

سید اختر امام رضوی	کوٹ سیداں، گوجر خان، ضلع راولپنڈی	0571-510674
بشیر زیدی اسیر	راولپنڈی	
خرم خلیق	راولپنڈی	051-5572141
سید رئیس عباس رضوی	T-262 محلہ شاہ چن چراغ راولپنڈی	051-5553884
سفیر حسین ترابی	پنڈورہ، راولپنڈی	
شمیم حیدر سید	راولپنڈی	
صفدر حسین ڈوگر	پوسٹ بکس نمبر GPO, 752 راولپنڈی	0320-4909809
سید ظفر اکبر آبادی	راولپنڈی	
عارف امام	راولپنڈی	
سید علی حسنین شوذب	گلزار قائد، راولپنڈی	051-5591885
سید علی عباد نیساں اکبر آبادی	مکان نمبر 4500، مدن پورہ، گوالمنڈی	051-5552372
سید قائم نقوی	F-843/C سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	051-9208741
سید قمر عباس بخاری	چک شیعاں، تھانہ جاتلی، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی	
پروفیسر مقصود جعفری	راولپنڈی	
نازی	راولپنڈی	

مرثیہ خواں/سوز خواں/سلام گذار/نوحہ خواں، ضلع راولپنڈی

سید حسن جعفر زیدی	E-263، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	051-4415673
سید رضا عباس زیدی	J-31، گلی نمبر 4، آریہ محلہ، راولپنڈی	
سید سکندر علی زیدی	راولپنڈی	
پرویز شوکت	راولپنڈی	
سید عامر عباس زیدی و برادران	آشیانہ شمیم، سٹریٹ نمبر 6، بالمقابل رخشندہ مسجد، اڈیالہ روڈ، راولپنڈی	051-9208547
شیخ عطاء الٰہی (نوحہ خواں)	نزد امام بارگاہ کشمریاں ڈھوک رتہ راولپنڈی	
سید فیروز علی	J/87، گلی 17، آریہ محلہ راولپنڈی	051-5774229
ممتاز (نوحہ خواں)	ڈھوک رتہ، راولپنڈی	
نجم الحسن (نوحہ خواں)	راولپنڈی	
وسیم عباس (نوحہ خواں)	راولپنڈی	

ذاتی لائبریریاں ضلع راولپنڈی

جناب الحاج محمد بشیر خان جعفری	موضع کڑاہی ڈاکخانہ خاص، تحصیل وضلع راولپنڈی	
(اس لائبریری کا نام کتاب خانہ حضرت قائم آل محمدؑ ہے جس کی بنیاد زوار محمد خان مرحوم نے رکھی۔)		
جناب مستجاب حسین	L-12، محلہ ظفر الحق، راولپنڈی	051-5505573
جناب سید نزاکت حسین شاہ	اراضی سوہال، تحصیل وضلع راولپنڈی	05777-494241

متفرقات

مجالس وجلوس

☆ جلوس جھولا شہزادہ علی اصغرؑ ہر سال ۷ محرم الحرام مستری محمد حسین مرحوم کے مکان نمبر L-12 محلہ چوہدری ظفر الحق راولپنڈی سے ۷ بجے رات زیر انتظام مظہر حسین برآمد ہو کر نماز فجر کے وقت قدیمی امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

☆ ۴ صفر ۱۰ بجے دن زیر اہتمام بیگم کیپٹن صبح صادق ۲۵ آفندی کالونی راولپنڈی سالانہ زنانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ یہ سلسلہ ۲۴ سال سے جاری ہے۔

☆ ہر سال ۷ محرم ۴ بجے شام سائیں محمد صادق گھڑی ساز مرحوم کے مکان نمبر B-V-459 نشتر سٹریٹ گلی نمبر ۶ مسلم ٹاؤن صادق آباد راولپنڈی میں مجلس عزا ہوتی ہے۔ بعد ازاں ۸ بجے رات جلوس علم و ذوالجناح روایتی راستوں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ قدیم میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

☆ ۲ صفر سالانہ زنانہ مجلس زیر انتظام بیگم سید نذر حسین D-608 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں بعد دوپہر منعقد ہوتی ہے۔

مراکز غسل وکفن

سید علی سرکار (اعزازی)	معرفت مسجد حیدریہ چٹیاں ہٹیاں راولپنڈی۔	051-5556989